زباندانی

زباں دانی

یعنی

اُردو زبان کے متعلق ضروری اور مفید

معلومات کا ذخیرہ

فضل الٰہی عارف

پبلشر:- اُردو اکیڈیمی پنجاب لوہاری دروازہ لاہور

کتابت وطباعت کی چند غلطیاں رہ گئی ہیں - مطالعہ سے پہلے انھیں درست کرلیجئے -

صفحہ	سطر یا مقام	غلط	صحیح
۲۱	عنوان 'اصلاح،	—	دھنے ھاتھ غلط فقر کی مثالیں ھیں اور با ھاتھ صحیح کی
۲۳	نمبر ۲۶ (بائیں طرف)	اےخدا یا خدایا	اےخدا (خدایا)
۲۷	۶	حمزہ	ھمزہ
۳۸	۱۳	طرف سے وغیرہ	طرف سے طرفوں وغی
۴۱	۲	بہرہ کے ساتھ غلط ھے	بہر 'ہ' کے ساتھ غ ھے
۵۳	—	ذکر (ک پر زبر)	ذکر (ک پر جزم
۵۴	—	رضا، کے نیچے زیر	رضا - ر کے نیچے ز
۶۱	طرح،طرح کی مثال	میں بھی ھوں زخمی وللہ	میں بھی ھوں زخ
۶۵	—	غڑغوں	غٹرغوں
۷۵	—	مطلع کرنا (آگاہ کرنا کہتے ھیں	مطع کرنا (آگاہ کہتے ھیں

پرنٹر پبلشر بابو محمد حنیف نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور میں باہتمام نوازش علی ورکس منیجر
چھپوا کر اردو اکیڈمی لوہاری گیٹ لاہور سے شائع کی

انقرہ (ترکیہ)
مورخہ ۲۹ نومبر [illegible]

EMBASSY OF PAKISTAN
ANKARA

شفیقی محمد حنیف صاحب۔ السلام علیکم

آپ کا خط مورخہ ۹ نومبر موصول ہوا۔ یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ آپ اپنی کتاب زباندانی کا دوسرا ایڈیشن شائع کر رہے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ لوگ اس سے پہلے ہی کی طرح فائدہ اٹھائیں گے۔

مجھے یاد ہے کہ کبھی کبھی جب ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب یا پنڈت برج موہن دتاتریہ کیفی یہاں تشریف فرما ہوتے تھے تو میں ان سے ان الفاظ کے متعلق مشورہ کیا کرتا تھا جن کا آپ کی کتاب میں ذکر کیا گیا ہے۔

کسی قوم کی ذہنی صحت کے لئے اپنی زبان کا صحیح بولنا اور لکھنا بہت ضروری ہے اور اس مقصد کے لئے زباندانی ایک مفید کتاب ہے۔ مجھے امید ہے کہ اس کا دوسرا ایڈیشن پہلے ایڈیشن سے بھی زیادہ سودمند ثابت ہوگا۔

اب اردو کا کام زیادہ تر پنجاب والوں کو کرنا ہے۔ لیکن پنجاب والوں کو ابھی صحیح اردو سیکھنے کی ضرورت ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ اس کام میں پورے اتریں گے۔

با تعظیم
بشیر احمد

ہزایکسیلینسی میاں بشیر احمد بار ایٹ لا
سفیر پاکستان متعینہ ٹرکی

تقاریظ

از شمس العلماء علامہ احسان اللہ خاں صاحب تاجورؔ ایڈیٹر شاہکار پروفیسر دیال سنگھ کالج، لاہور

میں نے کتاب "زبان دانی" کے مسودے کو کہیں کہیں سے دیکھا ہے، میرا خیال ہے کہ مولوی فضل الہٰی صاحب نے مدارس کے اُردو طلبہ و اساتذہ کی اصل مشکل کا احساس کیا ہے۔ یہ مجموعہ اُردو کی مروجہ گریمروں سے بہت زیادہ مفید اور صحیح اُردو تحریر و گفتگو کے لئے رہنمائی کرتا ہے۔ میں خود ایک ایسی کتاب مرتّب کرنے کا ارادہ کر رہا تھا جو طلبہ اور اساتذہ کو اُردو اغلاط سے بچا سکے۔ لیکن اس مجموعے نے مجھے زحمت سے بچا لیا ہے۔

تاجورؔ

۱۳ر فروری سنہ ۱۹۴۰ء

از مکرم و محترم مولانا عبدالمجید صاحب سالک بی۔اے ایڈیٹر انقلاب لاہور

میں نے فضل الٰہی صاحب عارف کی کتاب "زباندانی" کا مسودہ جستہ جستہ مقامات سے دیکھا میرے نزدیک اُردو زبان کی سب سے بڑی خدمت یہ ہے کہ اُس کو مروّجہ اغلاط سے پاک کیا جائے اور محاورے اور روزمرّہ کا مذاق عام کر دیا جائے۔ بلاشبہ اُردو ہندوستان بھر کی زبان ہے۔ لیکن اگر اس کو ایک مشترک سطح پر رکھنے کی کوشش نہ کی گئی تو امتدادِ زمانہ سے ملک کے مختلف حصّوں میں جو اُردو رائج ہوگی وہ ایک دوسری سے بالکل الگ الگ ہوگی۔ اور یہ امر زبان کے لئے افسوسناک ہوگا۔ اِس لئے جو شخص اغلاطِ مروّجہ کو درست کرنے اور زیادہ سے زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ کو رائج کرنے کی صحیح کوشش کرتا ہے۔ وہ اُردو کا محسن ہے۔ عارف صاحب کی محنت اِس اعتبار سے بے حد قابلِ داد ہے۔

میرے نزدیک محکمۂ تعلیم کو چاہئے کہ اِس کتاب کو زیادہ سے زیادہ طلبہ اُردو تک پہنچانے کی کوشش کرے۔ تاکہ آغازِ تعلیم ہی سے اُردو کی تدریس صحیح بنیادوں پر قائم ہو جائے۔

عبدالمجید سالک

ایڈیٹر "انقلاب"

از مکرّم و محترم مولانا چراغ حسن صاحب حسرتؔ ایڈیٹر امروز

میں نے فضل الٰہی صاحب عارفؔ کی کتاب "زبان دانی" کے جستہ جستہ مقامات کا مطالعہ کیا۔ میرے نزدیک اِس کتاب نے وقت کی ایک اہم ضرورت کو پورا کر دیا ہے۔ جو لوگ صحیح اُردو سیکھنا چاہتے ہیں۔ انہیں ضرور اِس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

میں آج سے کچھ عرصہ پہلے خود اِس موضوع پر ایک کتاب لکھنا چاہتا تھا۔ چنانچہ اِس کا ایک نا تمام ساخاکہ میں نے اپنے ذہن میں ترتیب بھی دے لیا تھا۔ لیکن اب میں محسوس کرتا ہوں کہ "زبان دانی" کی تصنیف کے بعد اِس موضوع پر میرا قلم اُٹھانا غیر ضروری ہے ؛

چراغ حسن حسرتؔ

از مکرم و محترم جناب ملک الشعرا حسّان الملک بہادر ابوالاثر حفیظ جالندھری

کتاب" زبان دانی" کی تصنیف میرے خیال میں ایک ایسی خدمت ہے۔ جس کی موجودہ وقت میں اشد ضرورت ہے۔ کیونکہ اُردو زبان کو مٹانے اور بگاڑنے کی تو لاکھوں کوششیں ہو رہی ہیں لیکن صحیح اُردو کی ترویج و اشاعت کے لئے جس قدر کوشش ہونی چاہئے نہیں ہو رہی۔

ایک وقت آئے گا جب ہندوستان کے رہنے والے اُردو زبان لکھنے اور بولنے پر اپنے آپ کو مجبور پائیں گے اِس وقت ایسی کتابوں کی تلاش ہوگی جو صحیح اُردو لکھنا اور اُردو بولنا سکھائیں۔

میں اُمید کرتا ہوں کہ عارف صاحب کی کتاب" زبان دانی" بہت مُفید اور قابلِ تحسین ثابت ہوگی۔

حفیظ جالندھری

از مکرّم و محترم جناب پنڈت ہری چند صاحب اختؔر ایم۔ اے

ان غلطیوں کی بہتات کے پیش نظر جو اُردو کی درسی کتابوں کے علاوہ بعض "شہرت یافتہ" اہل قلم کی تصانیف میں بھی گرامر، محاورہ اور روزمرّہ کے متعلق پائی جاتی ہیں۔ "زبان دانی" ایسی کتاب کی ضرورت بڑی شدّت سے محسوس ہو رہی تھی۔ مجھے اُمید ہے کہ مولوی فضل الٰہی صاحب عارؔف کی یہ تصنیف طلبہ کے علاوہ تصنیف و تالیف کا شوق رکھنے والوں کے لئے بھی مفید اور کار آمد ثابت ہوگی۔ فاضل مصنّف کی محنّت اور کاوش عملی داد کی مستحق ہے۔ توقع رکھنی چاہئے۔ کہ اُردو زبان سے شغف رکھنے والے اِس کتاب کا پُر جوش خیر مقدم کریں گے اور سررشتۂ تعلیم پنجاب بھی مصنّف کی مناسب حوصلہ افزائی میں بخل سے کام نہ لے گا۔

لاہور
۲۰ ر جولائی ۱۹۴۰ء

ہری چند اختؔر

از مکرّم و محترم جناب ابو العلا چشتی جائنٹ ایڈیٹر شہباز

جناب فضل الٰہی عارف نے ابھی اپنی کتاب کا تھوڑا سا حصہ ہی مرتّب کیا تھا کہ مجھے آپ کے ہاں جانے کا اتفاق ہوا۔ آپ نے مجھے مسودہ دکھایا اور پوچھا کہ کیا اس قسم کی تالیف کچھ مفید ثابت ہو سکے گی؟ میں نے مسودے کو کئی مقامات سے پڑھنے کے بعد اِن پر زور دیا کہ وُہ اِس کتاب کو ضرور پایۂ تکمیل تک پہنچائیں آخر جب کچھ عرصے کے بعد عارف صاحب کتاب مکمل کر کے میرے پاس لائے تو میں پھڑک اُٹھا۔ کیونکہ اُردو" زبان دانی" کے متعلق ایسی جامع کتاب کبھی میری نظر سے نہ گزری تھی۔ جب میں نے عارف صاحب کو کتاب مکمل کرنے کو کہا تھا تو مجھے یہ خیال نہ تھا کہ آپ اتنی محنت کریں گے لیکن مکمل مسودہ دیکھ کر میں حیران رہ گیا کہ عارف صاحب نے کوئی ایسا پہلو نہیں چھوڑا جو زباندانی کے لئے ضروری ہو اور میری اس رائے کی تصدیق کتاب کی فہرست مضامین ہی پر ایک نظر ڈالنے سے ہو سکتی ہے۔

یہ کتاب اُردو علم ادب میں ایک گراں قدر اضافہ ہے اور مجھے توقع ہے کہ اہل ذوق اس کی قدر کریں گے۔

ابو العلا چشتی (حاجی لق لق)
جائنٹ ایڈیٹر "شہباز" لاہور

لاہور
۱۸ر جولائی ۱۹۴۰ء

زباں دانی

فہرست

MALIK ABDUL HAMID KATIB KILLA MIAN SINGH

مُقدّمہ

(از صُوفی غلام مصطفیٰ صاحب تبسّم ایم۔اے)

مولانا حاؔلی نے اپنے دیوان کے مقدمہ "شعر و شاعری" میں اُردو زبان کے نشو و ارتقا پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا ہے "کسی زبان کو ترقی دینے کے لئے یہ بات ازبس ضروری ہے کہ اس زبان کے بولنے والے اس کے لغت۔ اور صرف و نحو کی ترتیب و تدوین کی طرف خاص توجہ دیں" مولانا مرحوم کا یہ بیان نہایت لطیف اور معنی خیز ہے۔

آپ کہیں گے کہ زبان کی ترقی کو صرف و نحو کی ترتیب و تدوین کے محدود دائرے میں لے آنا کہاں کی دانشمندی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ کسی زبان کی ترقی کا دار و مدار اس کے ادبیات پر ہوتا ہے۔ اور ادبیات کی ترقی اس زبان کے بولنے والوں کی سماجی زندگی، اور سیاسی اور تمدنی حالات سے وابستہ ہوتی ہے۔ جوں جوں کسی قوم کی تہذیب و تمدن کا دائرہ وسیع ہوتا جاتا ہے۔ زبان بھی بالتدریج وسعت پذیر ہوتی جاتی ہے۔ باقی رہا صرف و نحو کا مسئلہ اس کی حیثیت ثانوی ہے۔ زبان پہلے بنتی ہے اور اس

کے قواعد بعد میں وضع کیئے جاتے ہیں، اور ان قواعد کے منضبط کرنے کی ضرورت اِس وقت محسوس ہوتی ہے۔ جب زبان پھیل کر ایسے علاقوں میں رائج ہو جائے جہاں اِسے مادری زبان کی حیثیت حاصل نہ ہو۔ اور اِن علاقوں کے رہنے والے کسی معیار اور کسوٹی کی تلاش میں ہوں۔ اُردو زبان کی توسیع و اشاعت کے امکانات پر غور کرتے ہوئے مولانا حالی کی دُور رس نگاہیں اسی نقطے پر مرکوز تھیں۔

اُردو زبان کا مولد و منشا سرزمینِ پنجاب ہے یا کوئی اور علاقہ اِس وقت ہمیں اس سے سروکار نہیں۔ ہم مرکزیّت اور غیر مرکزیّت کی بحث میں بھی الجھنا نہیں چاہتے، یہ دونوں باتیں ہمارے موضوع سے خارج ہیں۔ اِسے اتفاق کہ لیجئے یا زندہ دلانِ پنجاب کی کرامات کہ موجودہ دَور میں اُردو زبان کو جو فروغ پنجاب میں حاصل ہے وہ کسی اور صوبے میں نہیں۔ تعلیمی اداروں کا مطالعہ کیجئے یا ادبی حلقوں کی سرگرمیوں کو دیکھئے۔ دونوں جگہ آپ کو یہ تفوّق دوسرے صوبوں کے مقابلے میں واضح طور پر نظر آجائے گا۔ اُردو ادب و شعر کی محفلوں میں جو رنگینی اَور گرم جوشی آپ یہاں دیکھیں گے۔ دوسری جگہ آپ کو نظر نہ آئے گی۔ قدیم رسمیات کو ترک کرنے اَور نئی شاہراہوں پر گامزن ہونے اور جدید ادبی تجربات کرنے کا سہرا بھی پنجاب ہی کے نوجوان ادیبوں اور شاعروں کے سر ہے۔ لیکن سوءِ اتفاق سے اُردو زبان کو پنجاب میں وُہ

درجہ حاصل نہیں جو دلّی یا لکھنؤ میں ہے۔ یہاں کے لوگ اِس زبان کو درسی اور علمی طریق پر سیکھتے ہیں اَور ان کی تمام لسانی اور ادبی کاوشیں اکتسابی حیثیت رکھتی ہیں۔ اِس بات کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ طلبہ کے لئے بالخصوص اَور اُردو زبان سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے بالعموم ایسی کتابیں موجود ہوں جو انھیں اس زبان کے مطالعہ میں صحیح رہنمائی کر سکیں۔

اُردو زبان میں قواعد کی بہت سی کتابیں موجود ہیں۔ اَور اگرچہ یہ کتابیں صحتِ زبان کے اصول وضوابط وضع کرنے کی غرض سے لکھی گئی ہیں۔ تاہم ان کا عام رجحان اَور اندازِ بیان درسی نصاب کا ہے۔ اِن کتابوں کا فائدہ سوائے اِس کے اَور کچھ نظر نہیں آتا کہ طلبہ خاص خاص اصطلاحات کی تعریفیں رٹ لیتے ہیں ۔ زبان کی صحیح وسعت اَور اس کی معنوی چاشنی سے لذّت اندوز نہیں ہوتے۔ علاوہ بریں ان کتابوں میں ایسے ابتدائی مسائل پر زور دیا جاتا ہے۔ جن کی اہل زبان تو درکنار غیر زبان بولنے والوں کو بھی روزمرّہ امور میں ضرورت نہیں پڑتی۔ اُردو قواعد کے مرتّب کرنے والوں کی یہ حرکات بسا اوقات نہایت طفلانہ معلوم ہوتی ہیں مثلاً پنجابی طلبہ کے متعلق یہ تشویش کہ وُہ "لڑکے باغ میں کھیل رہے تھے" کے فقرے کو "لڑکے باغ میں کھیل رہا تھا" کہیں گے۔ کتنی مضحکہ خیز بات ہے اَور ممتحنوں کا امتحانی پرچوں میں یہ سوال پوچھنا کہ حسب ذیل فقروں

کو درست کرو۔

(۱) میری ٹوپی کس نے چرایا؟ (۲) تم کہاں جاتا ہے؟

طلبہ کی سراسر توہین ہے۔ اَور رہنمائی کے عوض انہیں گمراہ کرنا ہے۔
زبان دانی کے سلسلے میں بہت سے مسائل ایسے ہیں جن کا قواعد کی کتابوں میں درج ہونا بے حد ضروری ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ قواعد کی مروّجہ کتابیں عام طور پر ان مسائل سے قطعاً عاری ہیں۔ اور اگر کہیں اِن مسائل کو زیرِ بحث لایا بھی گیا ہے تو نہایت مختصر اَور غلط طریقے پر۔

قواعد کی بعض کتابوں میں جدید تاثّرات کے ماتحت مغربی مصنّفوں کے تتبّع کی کوشش کی گئی ہے۔ اور یہ کوشش جدید اصطلاحات اَور نئے نئے اصول وضوابط کے وضع کرنے تک محدود رہی ہے۔ یہ لوگ اپنی زبان کے طبعی رجحانات اَور فطری خصائص کو سمجھنے سے قاصر تھے انہوں نے "ایجاد بندہ اگرچہ گندہ" کی رو سے ایسی اُکھڑی اُکھڑی باتیں کی ہیں کہ پڑھنے والے کو بے اختیار ہنسی آجاتی ہے۔ اگر انگریزی زبان اَور اس کی کتب صرف ونحو ہی کا تتبّع کرنا تھا تو بہتر تھا کہ وہ انگریزی انداز پر کتاب کے ادبی دائرے کو اَور بھی وسیع کر دیتے۔ اَور اس میں تحقیقِ الفاظ کے لغوی محاسن محاورات۔ مضمون نگاری اَور انشا پردازی کے اہم مسائل پر زور دیتے۔ یہ بات طلبہ کے لئے دلچسپ بھی ہوتی اَور مفید بھی۔

مولوی فضل الٰہی صاحب عارؔف ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اِن امور کی طرف خاص توجہ فرمائی ہے۔ معلّم زبان ہونے کی حیثیت سے انہوں نے اپنے تجربات سے پورا پورا فائدہ اُٹھایا ہے اور اِس کتاب میں جس کا نام "زباں دانی" رکھا گیا ہے، اور جو نہایت موزوں ہے۔ ایسے موضوعات پر بحث کی ہے۔ جو زباں دانی کے لئے بے حد ضروری ہیں چند اہم مندرجات ملاحظہ ہوں۔

(۱) زباں دانی کے عام اصول و قواعد

(۲) تحقیقِ الفاظ

(۳) تلفظ

(۴) تذکیر و تانیث

(۵) متشابہ الفاظ

(۶) وحدت و جمع، تصغیر، تابع مہمل و تابع موضوع

(۷) ضروری اشیاء کے نام مثلاً پیشہ وروں کے اوزار۔ رشتہ داریاں بیماریاں۔ پھل۔ پھول، درخت۔ پودے، سبزی۔ ترکاریاں انسانوں اور جانوروں کے اعضا، رسوم و اوہام۔

(۸) اچھی اُردو کے نمونے، (عام بول چال اور نسوانی گفتگو)

(۹) جدید الفاظ وغیرہ وغیرہ

اِس فہرست سے آپ کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ یہ امور اُردو زبان سیکھنے کے لئے کس قدر ضروری اَور مفید ہیں۔ جو لوگ ادبِ اُردو کا صحیح ذوق رکھتے ہیں وُہ اس بات کا اندازہ لگا سکیں گے کہ اس کتاب کی تالیف میں عارف صاحب کو کس قدر محنت اَور کاوش سے کام لینا پڑا ہوگا۔

اس کتاب کا مابہ الامتیاز یہ ہے کہ وُہ سائنٹفک طریق پر لکھی گئی ہے۔ اَور زیادہ خوشی کی بات یہ ہے کہ مولوی صاحب نے ان مسائل کو زیرِ بحث لاتے وقت زبان کے ایک صحیح قسم کے نقّاد کی سپرٹ کو قائم رکھا ہے مثال کے طور پر ایسے عربی الفاظ کے تلفّظ کے بارے میں جو کثرتِ استعمال سے اُردو زبان کا جزو بن گئے ہیں۔ انہوں نے اسی تلفّظ کو ترجیح دی ہے جو فصحا کے نزدیک مروّج و مسلّم ہے۔

یہ بات عربی کے بعض طلبا کے نزدیک قابلِ اعتراض ہے لیکن فقہائے زبان اس تغیر و تبدّل کے لطیف پہلوؤں سے بخوبی واقف ہیں۔ اِس لئے ضروری ہے کہ ابتدا ہی میں اِس لطیف نکتہ سے طلبا کو روشناس کرا دیا جائے۔

اُمید ہے یہ کتاب اُردو زبان کے طلبہ کے لئے کارآمد ثابت ہوگی اَور اساتذہ کے لئے شمعِ ہدایت کا کام دے گی۔

۲۰ / جون
۱۹۴۰ء

تبسّم

"زبان دانی" کے نام سے جو کتاب میں پیش کر رہا ہوں یہ اصل میں اُن یادداشتوں کا مجموعہ ہے جو میں وقتاً فوقتاً اس غرض سے اپنے پاس محفوظ کرتا رہا ہوں کہ مجھے اُردو تحریر و تقریر کے صحیح اسلوبوں سے واقفیت ہو جائے اور زبان سے متعلق عام مروّجہ اغلاط سے بچ سکوں جب ان یادداشتوں کو کتابی صورت میں ترتیب دینے کا ارادہ کیا تو صحتِ زبان اور مفید موضوعات کے ماتحت الفاظ کی فراہمی کے متعلق مجھے بے حد تحقیق و تفتیش سے کام لینا پڑا۔ اِس سلسلے میں مَیں نے ہر ممکن احتیاط کو پیشِ نظر رکھا۔ چنانچہ میں نے اپنی ادبی معلومات پر کبھی اعتماد نہیں کیا، تاوقتیکہ مستند اساتذہ کے کلام یا کسی اَور ذریعے سے ان کی تصدیق نہ کر لی۔ اِس کتاب میں مَیں نے ان تمام چیزوں کو درج کرنے کی کوشش کی ہے۔ جن کی طلبۂ اُردو کو اکثر ضرورت پڑتی رہتی ہے اُور جن کا جاننا صحتِ زبان کے لئے نہایت ضروری ہے۔ یہ حقیقت فہرستِ مضامین پر ایک نظر ڈالنے سے پوری طرح واضح ہو جائے گی۔

اس کتاب میں لغت اور گریمر دونوں کی اہم خصوصیات کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگرچہ اس میں گریمر کی اصطلاحات اور ان کی تعریفیں نظر نہیں آئیں گی۔ لیکن گریمر کا جو اصل مقصد ہے۔ یعنی صحتِ زبان کے قواعد وضوابط بتانا اسے ہر صورت میں پیشِ نظر رکھا گیا ہے۔ اسی طرح عام لغت کی کتابوں کی طرح تمام الفاظ کے معانی تو آپ کو نہیں ملیں گے لیکن یہ کتاب آپ کو اس وقت پوری طرح مدد دے گی۔ جب آپ کو ایک چیز کا پنجابی نام تو معلوم ہوگا۔ اور اُردو نام تلاش کرنا چاہیں گے چنانچہ سہولت کی غرض سے اس قسم کے تمام الفاظ کو مختلف عنوانات کے ماتحت درج کیا گیا ہے۔

طلبہ اور اساتذہ کو عام طور پر الفاظ کا صحیح تلفّظ معلوم کرنے میں بڑی دقت کا سامنا ہوتا ہے۔ لغات اور دوسری کتابوں میں الفاظ تو موجود ہوتے ہیں۔ لیکن جب تک ان الفاظ کو اہل زبان کی زبان سے براہِ راست نہ سنا جائے صحیح تلفظ پوری طرح سے معلوم نہیں ہو سکتا اگرچہ تلفّظ کی اصلاح کے لئے بعض لغات میں حروف پر اعراب لگانے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ لیکن چونکہ کتابت وطباعت کے سلسلے میں اعراب کے خلط ملط ہونے کا احتمال ہوتا ہے اس لئے بعض صورتوں میں یہ اعراب گمراہ کن بھی ثابت ہوتے ہیں۔ اس دقّت کے پیشِ نظر میں نے صحت اعراب کی پوری کوشش کے علاوہ الفاظ کے مقابلے میں اعراب کی مزید تشریح بھی کردی ہے۔ تاکہ صحیح تلفظ معلوم کرنے میں کسی قسم کا الجھاؤ پیدا نہ ہو۔ تلفظ کے

خاص باب کے علاوہ دوسرے عنوانات کے ماتحت بھی جتنے الفاظ آئے ہیں۔
اعراب کے ذریعے ان کا بھی صحیح تلفظ ظاہر کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔

اس کتاب کا پہلا ایڈیشن شائع ہُوا تو بہت سے احباب اَور علم دوست اصحاب
نے اظہارِ پسندیدگی کے ساتھ بعض فروگزاشتوں سے بھی مطلع کیا اب اس دوسرے
ایڈیشن میں مَیں نے نہ صرف ان فروگزاشتوں کو دُور کر دیا ہے بلکہ ان ضروری معلومات
کا بھی اضافہ کر دیا ہے جن کے لئے کتاب کا دوسرا حصہ شائع کرنے کا ارادہ تھا۔
اس لحاظ سے یہ دوسرا ایڈیشن پہلے سے زیادہ جامع اَور مفید ثابت ہوگا۔

اِس کتاب کی ترتیب و تدوین میں جن حضرات کی مدد شامل رہی ہے
وہ سبھی میرے دلی شکریہ کے مستحق ہیں۔ مولانا عبدالمجید صاحب سالکؔ
علامہ احسان اللہ خاں صاحب تاجورؔ اور پنڈت ہری چند اخترؔ کا میں
خصوصیت سے سپاس گزار ہوں کہ یہ حضرات اَور مہربانیوں کے علاوہ
وقتاً فوقتاً اپنے بہترین مشوروں سے بھی مجھے استفادہ کرنے کا موقع دیتے
رہے ہیں۔ اَور حقیقت یہ ہے کہ کتاب میں جس قدر خوبیاں آپ کو نظر آئیں
گی۔ وہ محض انہی کرم فرماؤں کی خاص توجہ کی مرہونِ منّت ہیں۔ کتاب کا نام
تجویز کرنے میں مولانا چراغ حسن صاحب حسرتؔ نے جو قابلِ قدر مدد دی ہے
اس کے لئے میں آپ کا بے حد ممنون ہوں۔

فضل الٰہی عارفؔ

اشارات

واوِ معروف :- وہ واو جس سے پہلے پیش ہو اور واو خوب ظاہر کر کے پڑھا جائے اس سے پہلے حرف پر پیش لکھا جاتا ہے جیسے نُور۔ حُور۔ دُور وغیرہ

واوِ مجہول :- وہ واو جو خوب ظاہر کر کے نہ پڑھا جائے جیسے مور، چور، شور، تور وغیرہ

یائے معروف :- وہ یائے جو خوب ظاہر کر کے پڑھی جائے۔ اس سے پہلے حرف کے نیچے زیر لکھی جاتی ہے۔ جیسے بِھیک۔ ٹِھیک وغیرہ

یائے مجہول :- وہ یائے جو خوب ظاہر کر کے نہ پڑھی جائے جیسے ایک، نیک وغیرہ

مشدّد :- وہ حرف جو دُہرا پڑھا جائے۔ یعنی جس پر شد ہو۔ جیسے مکرّم میں "ر" مشدّد ہے

ساکن :- وہ حرف جس پر زبر۔ زیر۔ پیش میں سے کوئی حرکت نہ ہو جیسے فَرْق میں "ر" ساکن ہے۔

الف ممدودہ :- وہ الف جو کھینچ کر پڑھا جائے جیسے آمد۔ آدا۔ آگا وغیرہ

ہائے مختفی :- وہ ہائے جو واضح طور پر نہ بولی جائے مثلاً دیوانہ اور بیگانہ میں

پہلا باب

اصول وقواعد

۱۔ قاعدے کی رُو سے ایک لفظ فارسی کا ہو اور دوسرا ہندی کا یا دونوں ہندی ہوں تو دونوں کو مرکّب نہ کرنا چاہئے۔ مثلاً لبِ سڑک۔ چیخ و پکار، لیڈرانِ ہند۔ سطحِ سمندر، دن بدن، نوماہی۔ قریب افرگ لیکن رواجِ عام کے سبب یہ الفاظ داخلِ زبان ہو چکے ہیں۔ البتہ چیخ پکار۔ واوِ عاطفہ کے بغیر لکھنا چاہئے اور دن بدن کی بجائے محتاط ادیب روز بروز یا دن پر دن استعمال کرتے ہیں۔

۲۔ جس لفظ کے آخر میں ہائے مختفی ہو۔ اور اس کے بعد حرفِ جار لایا جائے تو "ہ" یائے مجہول سے بدل جاتی ہے۔ مثلاً "زمانہ میں" کی بجائے "زمانے میں"۔ "مدینہ کو" کی بجائے "مدینے کو"۔ "کمینہ سے" کی بجائے "کمینے سے" وغیرہ

۳۔ اُردو میں صیغہ جمع متکلم مؤنث کے لئے فعل مذکر لاتے ہیں مثلاً

محمودہ! تو ہم انار نہیں منگائیں گے۔ (مرأۃ العروس)

۴۔ "ال" صرف عربی الفاظ کے ساتھ آتا ہے۔ غیر عربی الفاظ کو "ال" کے ذریعے دوسرے حروف کے ساتھ ملانا غلطی ہے۔ مثلاً لال الدین چراغ الدین وغیرہ۔ لال اور چراغ عربی لفظ نہیں ہیں۔

۵۔ مضاف اور مضاف الیہ میں دُوری ٹھیک نہیں۔ مثلاً جو سبق پڑھنا ہو، اس کا اچھی طرح گھر سے مطالعہ کر کے آیا کرو۔ لفظ مطالعہ (مضاف) اس (مضاف الیہ) کے قریب ہونا چاہئے۔

۶۔ جن الفاظ کے آخر ہائے مختفی ہو۔ ان کا حاصل مصدر بناتے وقت "ہ" اڑا کر "گی" بڑھائی جاتی ہے۔ مثلاً شرمندہ سے شرمندگی۔ بندہ سے بندگی۔ زندہ سے زندگی وغیرہ

لیکن جن الفاظ کے آخر ہائے مختفی نہ ہو۔ ان کا حاصل مصدر "گی" کے ساتھ نہیں آتا۔ مثلاً حیران سے حیرانگی، پشیمان سے پشیمانگی، ناراض سے ناراضگی صحیح نہیں ہیں۔ ان کے بجائے حیرانی۔ پشیمانی اور ناراضی لکھنا چاہئے۔ اس قاعدے کی رو سے خفگی بھی صحیح نہ ہونا چاہئے لیکن اس لفظ کو اکثر اساتذہ اسی طرح استعمال کرتے ہیں اور یوں ہی درست سمجھا جاتا ہے جیسے

باطن میں وہ راضی ہیں مگر خط میں بظاہر
اب جو خفگی ہے وہ لڑائی ہے قلم کی (حسرت)

۱۷۔ وہ مؤنث اسما جن کے آخر علامت تانیث "ی" ہو ان کی جمع بناتے وقت "ان" بڑھایا جاتا ہے۔ لیکن جب آخر "ی" نہ ہو تو جمع "ین" بڑھانے سے بنتی ہے۔ مثلاً بکری سے بکریاں، اور بھیڑ سے بھیڑیں بکری کی جمع بکریں صحیح نہیں۔

جس اسم کے آخر میں الف یا واو ہو اس کی جمع میں یائے مجہول اور نون غنہ سے پہلے ہمزہ بھی زیادہ کیا جاتا ہے۔ جیسے خوشبو سے خوشبوئیں۔ بلا سے بلائیں۔ ہوا سے ہوائیں۔ مگر چڑیا سے چڑیاں گڑیا سے گڑیاں اور ڈبیا سے ڈبیاں جمع آتی ہے۔

۱۸۔ جب ایک فقرے میں ایک سے زیادہ فاعل ہوں، تو فعل ترتیب میں آخری فاعل کی تذکیر و تانیث یا وحدت و جمع کے مطابق لایا جاتا ہے۔ مثلاً ذہن کی خاصیت کے مطابق انسان کا رنگ اور طبیعتیں جدا جدا ہو گئیں۔ اس فقرے میں دو فاعل ہیں۔ رنگ اور طبیعتیں۔ رنگ واحد مذکر ہے اور طبیعتیں جمع مؤنث۔ مگر فعل آخری فاعل کے مطابق آیا ہے۔

۱۹۔ عربی الفاظ کی تانیث آخر میں "ۃ" بڑھانے سے بنتی ہے۔ جو اُردو میں "ہ" پڑھی جاتی ہے۔ مثلاً سلطانہ، زکیہ۔ سلیمہ وغیرہ۔ مگر ہندی یا فارسی الفاظ کی تانیث اس قاعدے سے صحیح نہیں

مثلاً خورشیدہ۔ بھادجہ وغیرہ۔ بھادج بغیر "ہ" کے ہی مؤنث ہے۔
اسی طرح ہمشیرہ کے آخر ہ خلافِ قاعدہ ہے۔ صحیح لفظ ہمشیر ہے۔

۱۰۔ "نہ" کے بعد "ہی" لکھنا صحیح نہیں۔ جیسے۔ نہ ہی آپ آئے، نہ ہی خط بھیجا۔ اس کے بجائے یوں ہونا چاہیئے۔ نہ آپ ہی آئے نہ خط ہی بھیجا۔

۱۱۔ یہاں۔ جہاں۔ وہاں کے ساتھ "پر" بڑھانے کی ضرورت نہیں یعنی یہاں پر۔ جہاں پر اور وہاں پر کی بجائے صرف یہاں، جہاں، وہاں لکھنا چاہیئے۔

۱۲۔ "میں نے زید کو کہا" کہنا کے ساتھ حرف جار "کو" صحیح نہیں "سے" لکھنا چاہیئے۔ یعنی میں نے زید سے کہا۔ اسی طرح "کو خطاب کرنا کی بجائے "سے" خطاب کرنا صحیح ہے جیسے آپ نے حاضرین سے خطاب کیا۔

۱۳۔ "سے" جیسے کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً ؎

تم سے گدا کو اس شہِ خوباں کی آرزو
حسرت یہ اور کیا ہے جو دیوانگی نہیں

۱۴۔ "صبح خیزی" اُن کا معمول تھا۔ اس موقع پر بعض لوگ معمول تھی لکھتے ہیں۔ کیونکہ فاعل "صبح خیزی" ہے جو مؤنث ہے۔ لیکن عام رواج معمول تھا لکھنے کا ہے۔

۱۵ - "تمام عہدہ داران و ملازمان آئے ہوئے تھے" اُردو میں بغیر فارسی ترکیب کے اس قسم کی جمع کا استعمال فصیح نہیں۔ یہ فقرہ یوں ہونا چاہئے۔ تمام عہدہ دار اور ملازم آئے ہوئے تھے - اسی طرح پس ماندگان اور مصیبت زدگان کو پس ماندوں اور مصیبت زدوں لکھنا چاہئے

۱۶ - عربی میں دو کے لئے جمع کا صیغہ استعمال نہیں کرتے۔ بلکہ عربی میں جمع تین کے عدد سے شروع ہوتی ہے۔ اس لئے دو اشعار، دو احکام وغیرہ لکھنا درست نہیں۔ بلکہ دو شعر اور دو حکم لکھنا چاہئے۔

۱۷ - اُردو کے مصدر کو۔ جب کہ اس کے ساتھ مفعول مؤنث ہو مؤنث بھی بولتے ہیں۔ اور مذکر بھی۔ مثلاً کتاب پڑھنی ہے۔ اور کتاب پڑھنا ہے، دونوں طرح۔

۱۸ - اسم تفضیل کے آخر تنوین (دو زبر) نہیں آتی۔ مثلاً اغلباً کہنا غلط ہے اسی طرح از روئے قاعدہ اوسطاً بھی درست نہیں، لیکن یہ لفظ عام وخاص کے روزمرہ میں شامل ہو چکا ہے۔ اس لئے صحیح سمجھا جاتا ہے۔ غیر عربی الفاظ پر بھی تنوین نہیں آتی جیسے اندازاً۔ مگر یہ لفظ اُردو میں مستعمل ہے۔ فارسی میں غلط ہے۔

۱۹ - مؤنث افعال جو "ہیں" سے پہلے آئیں وہ جمع کی صورت میں بھی واحد لکھے جاتے ہیں مثلاً وہ عورتیں جارہی ہیں۔ یہاں رہیں ہیں لکھنا غلط ہے۔

۲۰ - اُردو مصدروں کے فاعل کے ساتھ "نے" لکھنا غلط ہے۔ مثلاً میں نے جانا ہے۔ میں نے کے بجائے "مجھے" چاہیئے۔ یا ضمیر کی بجائے اگر کسی شخص کا نام مذکور ہو تو وہاں "کو" لکھنا چاہیئے۔ جیسے ظفر کو آج اسٹیشن پر جانا ہے۔

۲۱ - اردو نثر میں مجھے، تجھے اور ہمیں لکھنا چاہیئے۔ مجھ کو، تجھ کو، اور ہم کو کا استعمال فصیح نہیں۔ البتہ نظم میں دونوں طرح استعمال کرتے ہیں

۲۲ - لفظ ہر کے ساتھ اسم واحد لکھنا چاہیئے۔ مثلاً ہر مرض۔ ہر امراض لکھنا غلط ہے

۲۳ - لفظ عرض کے ساتھ کیا اور کی دونوں طرح درست ہے۔ مثلاً میں نے عرض کیا۔ اور میں نے عرض کی۔

۲۴ - ایک شخص جس کی بیوی فوت ہو چکی ہے نے نزدیکی گاؤں میں شادی کا بندوبست کیا۔" اس فقرے میں "نے" علامتِ فاعل فاعل کے ساتھ ہونی چاہیئے۔ یعنی شخص کے ساتھ، اسی طرح یہ فقرہ بھی درست نہیں "باقی چور جو بھاگ گئے کو بھی پولیس نے گرفتار کر لیا۔" اس فقرے کی ساخت غلط ہے۔ یہ فقرہ یوں ہونا چاہیے "باقی چوروں کو بھی جو بھاگ گئے۔ پولیس نے گرفتار کر لیا۔"

۲۵- جب ایک فقرے میں متعدد چیزوں کا ذکر ہو تو عطف کے لئے ہر چیز کے ساتھ لفظ "اور" نہ لکھنا چاہئے بلکہ صرف آخری چیز کے ساتھ مثلاً قلم دوات اور کاغذ لے آؤ۔

اِصلاح

۱- آپ آؤ گے تو ساری بات بتا دوں گا۔	آپ آئیں گے تو ساری بات بتا دوں گا
۲- تم نہ آتی تو یہ کام کبھی نہ ہو سکتا	تم نہ آتیں تو یہ کام کبھی نہ ہو سکتا
۳- جوتی میرے پاؤں کو لگتی ہے	جوتی میرے پاؤں کو کاٹتی ہے۔
۴- یہاں آنے میں تمہیں کونسی چیز مانع تھی	یہاں آنے سے تمہیں کونسی چیز مانع تھی
۵- میں نے ایک روپیہ ادھار لیا تھا	میں نے ایک روپیہ ادھار لیا تھا
۶- میں اَن دیکھے کیسے بتا دوں کہ وہ مکان کیسا ہے۔	میں بن دیکھے کیسے بتا دوں کہ وہ مکان کیسا ہے۔
۷- اس کامیابی کا سہرا نوجوانوں کے سر پر ہے	اس کامیابی کا سہرا نوجوانوں کے سر ہے۔

۸- میں ہر دن صبح سیر کو جاتا ہوں	میں ہر روز صبح سیر کو جاتا ہوں
۹- مجھے جتنے روپے چاہئیں تھے مل گئے ہیں	مجھے جتنے روپے چاہیئے تھے مل گئے ہیں۔
۱۰- نیز یہ بھی بتاؤ کہ تم کب آؤ گے	یہ بھی بتاؤ کہ تم کب آؤ گے
۱۱- میں روٹی کھا کر ابھی آتا ہوں	میں کھانا کھا کر ابھی آتا ہوں
۱۲- چھ سات دنوں تک وُہ آجائیں گے	چھ سات دن میں وُہ آجائیں گے
۱۳- جھومر ایک ماتھے کا زیور ہے	جھومر ماتھے کا ایک زیور ہے
۱۴- مجرم کا حلفی بیان لیا گیا	ملزم کا حلفی بیان لیا گیا
۱۵- یہ ارادہ مصمم کر کے جنگل میں جا کر ایک درخت پر چڑھ کر ہر طرف دیکھتا رہتا	یہ ارادہ مصمم کر کے جنگل میں جاتا ایک درخت پر چڑھ جاتا اور ہر طرف دیکھتا رہتا
۱۶- مجھے یہاں آکر یہ خبر معلوم ہوئی	مجھے یہاں آکر یہ خبر ملی یا ہوئی
۱۷- آتی دفعہ میری کتاب لیتے آنا	آتے ہوئے میری کتاب لیتے آنا
۱۸- بارش برس رہی ہے	بارش ہو رہی ہے یا مینہ برس رہا ہے
۱۹- مجھے آج یہ خواب آئی	میں نے آج یہ خواب دیکھا
۲۰- دو آدمی اور تین عورتیں	دو مرد اور تین عورتیں
۲۱- یہ انتظام کلیم ان کے ہاتھ ہے	یہ تمام انتظام ان کے ہاتھ ہے۔

۲۲ - آج صبح جلدی ہی میری نیند کھل گئی	آج صبح جلدی ہی میری آنکھ کھل گئی۔
۲۳ - آگ سینک کر ہاتھ گرم کر لو	آگ تاپ کر ہاتھ گرم کر لو
۲۴ - نائی حجامت کرنے لگا	نائی حجامت بنانے لگا
۲۵ - مجھے کچھ پتہ نہیں کہ وہ کب آئے	مجھے کچھ خبر نہیں کہ وہ کب آئے
۲۶ - اے خدایا میرے حال پر رحم کر	اے خدا یا خدایا میرے حال پر رحم کر
۲۷ - برائے مہربانی آج ضرور تشریف لائیے	براہ مہربانی آج ضرور تشریف لائیے
۲۸ - اسے ابھی آرام نہیں آیا	اسے ابھی آرام نہیں ہُوا
۲۹ - اگر تم بُرا نہ مناؤ تو ایک بات کہوں	اگر تم برا نہ مانو تو ایک بات کہوں
۳۰ - میری ساری عمر بھر کی کمائی یہی ہے	میری عمر بھر کی یا ساری عمر کی کمائی یہی ہے

تحقیقِ الفاظ

اَہل۔ لفظ اہل کی جمع اہالی ہے۔ اہالیان نہیں۔ اس لفظ کو کسی شہر، یا ملک کی طرف مضاف کرنا ہو تو واحد کی شکل میں استعمال ہوتا ہے مثلاً اہلِ لاہور، اہلِ پنجاب وغیرہ۔ اہالیانِ لاہور اور اہالیانِ

پنجاب لکھنا صحیح نہیں۔اسی طرح یوں لکھنا کہ" وہ بڑا اہلِ قلم ہے" غلط ہے یہاں صاحبِ قلم چاہئے۔ اہلِ قلم جمع کے لئے بولا جاتا ہے۔ اہل ہنود بھی غلط ترکیب ہے کیونکہ ہنود ہندو کی جمع ہے۔ اور اہلِ ہنود کے معنے ہوئے ہندوؤں والے۔حالانکہ اہل ہنود لکھنے سے مقصود "ہندو والے" ہوتا ہے

ذوالکرام۔ یہ لفظ بزرگی والا کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔حالانکہ یہ بے معنی لفظ ہے۔اس کی بجائے ذوالاکرام درست ہے۔

طیوران۔ طیر (پرندہ) کی جمع طیور آتی ہے۔ اس کی جمع الجمع طیوران غیر مستعمل ہے۔

حصول۔اس لفظ کو حاصل کے معنوں میں استعمال کرنا غیر فصیح ہے مثلاً ہمیں ہر طرح کا آرام حصول ہے۔یہاں حاصل لکھنا چاہئے۔

ظہور۔ ظہور کے معنے ہیں ظاہر ہونا۔صرف ظاہر کے معنوں میں اس کا استعمال غیر فصیح ہے۔ البتہ نور ظہور ہونا ایک محاورہ ہے جسے اکٹھا لکھا جاتا ہے۔

گُل۔ اگر گُل بغیر اضافت کے ہو تو اس کے معنے گلاب کا پھول ہوتے ہیں۔ اور اضافت کے ساتھ ہو تو پھر صرف پھول۔ مثلاً گلِ لالہ

قرض وام۔ وام کو بعض لوگ دام (دال کے ساتھ) تلفظ کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ واؤ کے ساتھ ہے۔

لڑاکا۔ یہ لفظ مذکر و مؤنث واحد و جمع ہر حالت میں اسی طرح بولا جاتا ہے۔ کسی حالت میں بدلتا نہیں۔ مثلاً وہ مرد لڑاکا ہے۔ وہ عورت لڑاکا ہے۔ وہ لوگ لڑاکا ہیں ؎

زالِ دنیا نے صلح کی کس دن
یہ لڑاکا سدا سے لڑتی ہے (ذوق)

ہَکّا بَکّا۔ یہ لفظ بھی لڑاکا کی طرح کسی حالت میں نہیں بدلتا۔ مثلاً میں ہکّا بکّا رہ گیا۔ وہ عورت ہکّا بکّا رہ گئی۔ ہم ہکّا بکّا رہ گئے جیسے "بیگم نے ہکّا بکّا نگاہیں دوڑائیں۔" (راشد الخیری)

آئینہ خانے میں کیا آیا نظر تم تو لے جہاں ہکّا بکّا ہو گئے (رضا)

مبلغ، موازی۔ روپوں کی تعداد ظاہر کرنے کے لئے لفظ مُبلغ لکھتے ہیں جسے بعض لوگ غلطی سے مبلّغ پڑھتے ہیں۔ اور آنوں کے لئے موازی۔ جیسے مبلغ دس روپے۔ موازی چھ آنے

فراری۔ بھاگنے کے لئے لفظ فرار آتا ہے۔ فراری غلط ہے۔ فرار ہونا۔

انکساری۔ صحیح لفظ انکسار ہے۔ آخر میں "ی" بڑھانا غلطی ہے

کلام الملوکِ ملوک الکلام۔ یہ جملہ غلط ہے۔ صحیح یوں ہے۔
کلام الملک ملِک الکلام

سکنہ۔ سَکنہ ساکن کی جمع ہے۔ اس لئے ایک آدمی کی سکونت ظاہر کرنے

کے لئے نام کے ساتھ سکنہ لکھنا غلطی ہے۔ ساکن لکھنا چاہئے

متلاشی (تلاش کرنے والا) اگرچہ قاعدے کی رو سے غلط ہے۔ کیونکہ یہ غیرعربی لفظ تلاش سے اسم فاعل بنایا گیا ہے۔ لیکن اردو میں صحیح سمجھا جاتا ہے۔

نقاب۔ نقاب کے ساتھ اوڑھنا نہیں لکھتے بلکہ ڈالنا۔ مثلاً سورج نے نقاب ڈال لی ہے۔

اصول۔ احوال۔ اشراف۔ اصول و احوال جمع ہیں۔ لیکن واحد کے معنوں میں بھی مستعمل ہیں۔ اشراف واحد کے لئے بولنا غیر فصیح ہے۔

ٹِڈّی۔ ٹِڈّی پنجاب میں اس جانور کو کہتے ہیں جو گھروں میں لمبی لمبی موچھوں والا پھرا کرتا ہے۔ اُردو میں اسے جھینگر کہتے ہیں۔ اور ٹِڈّی اردو میں وہ جانور ہے جس کے دَل کے دَل آسمان پر چھا جایا کرتے ہیں اور جو کھیتوں کا ستیاناس کر دیا کرتے ہیں۔

غرضیکہ۔ غرضیکہ "ی" کے ساتھ صحیح نہیں بغیر "ی" کے لکھنا چاہئے۔ یعنی غرضکہ

دائم المریض۔ (ہمیشہ بیمار رہنے والا) دائم المریض غلط ہے۔ صحیح لفظ دائم المرض ہے۔

صفا۔ عربی میں یہ لفظ اسم ہے۔ بمعنی صفائی۔ صفت کے معنوں میں اس

کا استعمال درست نہیں۔ مثلاً یہ کہنا درست نہیں کہ میں جو کہتا ہوں صفا کہتا ہوں۔ یہاں صفا کی بجائے "صاف" چاہئے۔ صحیح استعمال کی مثال ہے

ہے دین ترا اب بھی وہی چشمۂ صافی
دیں داروں میں پر آب ہے باقی نہ صفا ہے (حالی)

آوے جاوے وغیرہ۔ یہاں واؤ کی جگہ ہمزہ لکھنا چاہئے۔ یعنی آئے جائے وغیرہ۔ واؤ کے ساتھ لکھنا اب متروک ہے۔

ذمہ وار ذمہ وار واو کے ساتھ غلط ہے۔ دال کے ساتھ درست ہے۔ لیکن
فرقہ وار فرقہ وار میں واؤ ہے۔ دال نہیں۔

قدم بوسی۔ پابوسی۔ (پاؤں چومنا) قدم بوس اور پابوس بھی لکھتے ہیں مثلاً (۱) کرتے ہو مجھ کو منع قدم بوس کس لئے (غالب)

(۲) گرے قدموں پہ اس کے سر مرا تن سے جدا ہو کر
میسر کاش یوں ہی ہو مجھے پابوس قاتل کا (تسلیم)

طول عمرہٗ۔ اکثر خطوں کے شروع میں یہ دعائیہ کلمہ لکھا جاتا ہے۔ لیکن ان معنوں میں یہ صحیح نہیں۔ اس کے بجائے اطال اللہ عمرہٗ یا طوّل عمرہٗ چاہئے۔

پایہ تخت۔ صحیح لفظ پائے تخت ہے۔ مثال

پائے تختِ شہانِ حسن ہے دل (رشک)

کوائف ۔ کیفیت کی جمع کیفیات آتی ہے۔ کوائف صحیح نہیں۔ لیکن کوائف بھی بکثرت مستعمل ہے۔ اس لئے اب صحیح سمجھا جاتا ہے۔

مکرمی بندہ ۔ مکرمی بندہ لکھنا غلطی ہے۔ اس کے بجائے "مکرم بندہ" یا صرف مکرمی چاہئے۔

جمائی ۔ (سستی یا غنودگی میں آپ سے آپ منہ کھلنا) اکثر جمائی لکھتے ہیں۔ لیکن جماہی بھی درست ہے۔ مثلاً

سوالِ مے کہیں ساقی سے تیرے مست کرتے ہیں
کھلا ہوگا کبھی منہ تو کھلا ہوگا جماہی سے (امیر)

راشی و مرتشی ۔ عام طور پر رشوت لینے والوں کے معنوں میں لفظ راشی استعمال کرتے ہیں۔ حالانکہ راشی کے معنی ہیں رشوت دینے والا۔ اور رشوت لینے والے کے معنوں میں لفظ مرتشی آتا ہے۔

غش ۔ غش کے ساتھ کرنا ۔ ہونا ۔ اور آنا ۔ تینوں مصدر آتے ہیں۔ مثال

(۱) گر غش ہوئی تو آپ میں آیا نہ جائے گا (انیس)
(۲) دیکھے تو غش کرے ارنی گوئے اوجِ طور (انیس)
(۳) جسم کانپے گا ۔ قلق ہوگا ۔ غش آجائے گا (انیس)

مبادا ۔ کے معنے ہیں ایسا نہ ہو۔ اس لئے یوں لکھنا کہ مبادا وہ نہ آئے غلط ہے۔ یہاں "نہ" کے بڑھانے کی ضرورت نہیں۔

نورچشم۔ لفظ نورچشم بیٹے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ لیکن بعض لوگ اس کے آخر میں "ی" بڑھا کر نورچشمی بنا لیتے ہیں۔ اور اس سے مؤنث کے معنے لیتے ہیں جو غلط ہے۔

ہینگ لگے نہ پھٹکڑی۔ صحیح محاورہ یوں ہے "ہر لگے نہ پھٹکڑی اور رنگ چوکھا آئے۔ ہینگ غلط ہے

تنازعہ۔ صحیح لفظ تَنَازُع ہے۔ "تنازعہ" "ہ" کے ساتھ درست نہیں۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ۔ یہ قران مجید کی آیت ہے۔ بعض لوگ "کُلُّ مُؤمِنٍ اِخوۃ" لکھتے ہیں۔ قران کی آیت میں کسی قسم کی تبدیلی نہ کرنی چاہئے۔ اور یہ فقرہ ویسے بھی غلط ہے۔ اور اسی طرح غلط ہے۔ جس طرح اردو میں یہ کہنا غلط ہے کہ ہر آدمی آگئے۔

رہگذر۔ بعض رہگذر کو "رستہ چلنے والے" کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں رہگذر کے معنے رستے کے ہیں۔

اخوان۔ بعض لوگ بھائی کو خط لکھتے ہوتے لفظ اخوان سے مخاطب کرتے ہیں۔ یعنی "اخوان صاحب" یہ غلط ہے۔ کیونکہ اِخوان۔ اخ بھائی کی جمع ہے۔

خلف الرشید۔ کسی کو کسی کا بیٹا ظاہر کرنے کے لئے لفظ خلف الرشید استعمال کرتے ہیں۔ لیکن خود بیٹے کا اپنی ولدیت بتانے کے لئے

اپنے نام کے ساتھ خلف الرشید لکھنا غلطی ہے۔

پیش کرنا: کوئی چیز کسی کے سامنے پیش کرنا" یہاں لفظ" سامنے" زائد ہے۔ صرف" کے پیش کرنا" بھی درست نہیں۔ اصل میں" کو پیش کرنا" یا" کی خدمت میں پیش کرنا" چاہئے۔ لیکن اکثر ادیبوں کے ہاں پہلی دونوں صورتیں بھی مروّج ہیں۔

تحقیقات - اراضی - یہ دونوں لفظ جمع ہیں۔ لیکن بطور واحد استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے اس معاملے کی تحقیقات ہو رہی ہے - اور ایک ٹکڑا اراضی۔

تبادلۂ خیالات - صحیح لفظ مبادلہ ہے۔ مگر کثرت استعمال سے اب تبادلہ فصیح بن چکا ہے۔

ہمجولی - لفظ ہمجولی مرد اور عورت دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے یعنی دوست کو بھی ہمجولی کہتے ہیں اور سہیلی کو بھی۔

ہٰذا - یہ عربی اسم اشارہ ہے۔ اُردو میں اس کا اس طرح استعمال کہ" کتاب ہٰذا" " مکان ہٰذا" صحیح نہیں " یہ کتاب اور یہ مکان لکھنا چاہئے۔

مجاز - مجاز اسم مفعول ہے۔ اس کے معنے ہیں وہ شخص جو اجازت دیا گیا ہو بعض لوگ اسے اجازت کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً آپ کو اس بات کا مجاز حاصل ہے۔ یہ فقرہ غلط ہے۔ اس کے بجائے یوں

چاہئے۔ آپ اس بات کے مجاز ہیں۔

مکرّر۔ یہ لفظ دوبارہ کے معنوں میں مستعمل ہے۔ بعض لوگ اس کے مطابق تین دفعہ کے معنوں میں سہ کرّر اس طرح استعمال کرتے ہیں۔ گویا مکرّر میں کرّر کے معنی دفعہ اور 'م' کے معنے دو ہیں اور سہ لگا دیا تو تین دفعہ کے معنے ہو گئے۔

فِبہا: اگر وہ آگئے تو فبہا۔ ورنہ میں خود چلا جاؤں گا۔" فِبہا کے ساتھ "تو" زائد ہے۔ کیونکہ فبہا کی ف کے معنے بھی "تو" ہیں۔ لیکن رواجِ عام کے باعث بعض اساتذہ "تو" کے ساتھ لکھنا بھی درست سمجھتے ہیں

مُتَرجِم۔ ترجُمان۔ دونوں میں فرق ہے۔ مُتَرجِم کے معنے ہیں ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرنے والا۔ اور ترجمان کے معنے ایک زبان سے دوسری زبان میں بتانے والا۔

واقعہ، واقع۔ لفظ واقع عموماً محلِ وقوع بتانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً میرا مکان فلاں محلّے میں واقع ہے۔ اس مفہوم کو ادا کرنے کے لئے واقعہ لکھنا غلطی ہے۔ اسی طرح " مجھے سفر میں فلاں واقعہ پیش آیا" میں فلاں واقع صحیح نہیں۔

فی الواقعہ۔ بعض لوگ فی الواقعی بولتے ہیں۔ اس کے بجائے فی الواقعہ بولنا چاہئے۔

تابعدار - جن معنوں میں لفظ تابعدار استعمال ہوتا ہے۔ ان معنوں میں صرف تابع لکھنا کافی ہے۔ اگرچہ معناً تابعدار غلط ہے۔ لیکن کثرتِ استعمال سے صحیح سمجھا جانے لگا ہے۔

بریت - بری ہونے کے معنوں میں یہ لفظ براءت زیادہ صحیح ہے۔ بریت بھی استعمال کرتے ہیں۔

معنی - یہ لفظ اُردو میں بصورتِ جمع استعمال ہوتا ہے۔ واحد استعمال نہیں کرتے۔ مثلاً "اس کے معنے یہ ہیں"۔ "اس کا معنی یہ ہے" کہنا غلطی ہے

مزاج - لفظ مزاج بھی عموماً اُردو میں جمع استعمال ہوتا ہے۔ جیسے آپ کے مزاج کیسے ہیں؟

بے نیل و مرام - (بے حصولِ مقصد) نیل کے بعد واوِ عاطفہ نہیں چاہیئے صحیح لفظ بے نَیلِ مرام ہے۔

تعیناتی - تقرری - (کسی عہدے پر مقرر ہونا) "ی" کا اضافہ غلطی ہے۔ اصل لفظ تقرر ہے۔ اسی طرح تعیناتی بھی غلط ہے۔ صرف تعین چاہیئے۔

خط وخال - بعض ادبا کے نزدیک صحیح لفظ خد وخال ہے۔ لیکن خط وخال زیادہ مستعمل ہے اور صحیح سمجھا جاتا ہے۔

راضی خوشی - راضی اسم فاعل ہے اور خوشی اسم۔ یہ ترکیب درست نہیں

اس کے بجائے راضی و خوش چاہئے۔

استفادہ۔ (فائدہ حاصل کرنا، استفادہ حاصل کرنا غلط ہے۔ استفادہ کرنا صحیح محاورہ ہے

بمع۔ "ب" زائد ہے۔ صرف مع لکھنا چاہئے۔

رہائش۔ اُردو رہنا مصدر سے رہائش غلط ہے۔ اس کی بجائے سکونت چاہئے۔ مگر کثرتِ استعمال سے یہ لفظ صحیح سمجھا جاتا ہے۔

خاطر و مدارات۔ یہ ترکیب غلط ہے۔ کیونکہ مدارات فارسی لفظ ہے اور خاطر بمعنی تواضع ہندی۔ لیکن اردو میں واؤ کے بغیر اس کا استعمال جائز ہے۔

مشکور۔ اس لفظ کے معنے ہیں مقبول و کامیاب۔ اس لئے ممنون کے معنوں میں اس کا استعمال صحیح نہیں۔

چُپ کرنا۔ صحیح محاورہ چُپ رہنا ہے۔ چُپ کرنا صحیح نہیں۔

کھنڈر، باغ۔ کھنڈر ہندی لفظ ہے۔ اس لئے اس کی جمع عربی قاعدے کے مطابق کھنڈرات درست نہیں۔ اسی طرح باغ کی جمع باغات بھی از روئے قاعدہ درست نہیں۔ لیکن باغات اکثر استعمال ہوتا ہے

تازہ۔ بھاری۔ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے لفظ تازہ استعمال ہوتا ہے لیکن اُردو میں مؤنث کے لئے "تازی" بھی بولتے ہیں۔ جیسے تازی روٹی

"بھاری" مذکر و مؤنث دونوں کے لئے بولا جاتا ہے۔ مذکر کے لئے بھارا نہیں بولتے۔

لکھو کھا - لاکھ کی جمع لکھو کھا خلاف قاعدہ ہے۔ اس کے بجائے لکو کھا لکھنا درست ہے۔

منشیّ۔ مُجرّب۔ مُرغن۔ یہ تینوں لفظ غیر عربی مادہ سے بنائے گئے ہیں اس لئے از روئے قاعدہ غلط ہیں لیکن اردو میں مستعمل ہیں اور درست سمجھے جاتے ہیں۔

مظہر۔ اخباروں میں عام طور لکھا ہوتا ہے فلاں پریس کی ایک خبر مظہر ہے یہاں یہ لفظ مُظہِر ہے یعنی م پر پیش اور ہ کے نیچے زیر اس موقعہ پر مَظہر کہنا غلطی ہے۔

قے۔ کے ساتھ مصدر ہونا لاتے ہیں جیسے اسے فوراً قے ہوئی۔

ہنوز۔ ہنوز کے معنے ابھی تک ہیں۔ اس لئے اس کے شروع میں "تا" نہیں بڑھانا چاہئے۔

ضرور بر ضرور۔ بر ضرور غلط ہے۔ صرف ضرور لکھنا چاہئے۔

اکابرین۔ اکابر خود جمع ہے۔ اس لئے۔ آخر میں "ین" علامتِ جمع بڑھانا غلطی ہے۔

طوائف - طوائف (فاحشہ عورت) یہ لفظ واحد ہے۔

ہیضہ ہونا یا کرنا۔ ہیضہ کے ساتھ مصدر "کرنا" لاتے ہیں۔ مثلاً
نصوح نے ہیضہ کیا اور سمجھا کہ مرا چاہتا ہے۔ ہیضہ ہونا بھی صحیح ہے
(توبۃ النصوح)

مؤرّخہ۔ مؤرخہ کے معنے ہیں "جس کی تاریخ یہ ہے" اس لئے یوں لکھنا
کہ آپ کی چٹھی مورخہ یکم اگست موصول ہوئی درست ہے۔ لیکن یوں
لکھنا کہ میرے بھائی کی شادی مورخہ یکم اگست کو ہو گی غلط ہے۔

مستورات۔ یہ لفظ معنوں کے لحاظ سے صرف پردہ دار عورتوں کے لئے
استعمال کرنا چاہئے۔

سہولت۔ صحیح لفظ سہولت ہے۔ سہولیت درست نہیں۔

بلاناغہ۔ بلاناغہ کی بجائے بے ناغہ روزمرۂ اہل زبان کے خلاف ہے۔

تلفُّظ

آیندہ صفحات میں مختلف الفاظ کے صحیح تلفُّظ کی تشریح کی گئی ہے۔
شروع میں وہ مصادر دیئے گئے ہیں . . . جن کا تلفُّظ معلوم
کرنے کے لئے مخصوص وزن (باب) مقرر ہیں ایسے تمام مصادر کے
متعلق قاعدہ کلیہ بتا دینا کافی ہو گا۔ جو لفظ جس باب میں آتا ہو۔ اس کا اعراب

وہی ہوگا جو اصل باب کا ہے۔ اگر ہر باب کے تمام حروف کی حرکات پیشِ نظر ہوں تو اس باب سے جتنے الفاظ آئیں گے سب کا صحیح تلفُّظ آسانی سے معلوم ہو سکتا ہے۔ مثالوں سے یہ بات واضح ہو جائے گی۔

اِفعَال مثلاً اِکرام ، اِصلاح ، اِدبار ، اِحسان وغیرہ

تَفعِیل تہذیب ، تنظیم ، تادیب وغیرہ

تَفَعُّل تَعلُّق ، تَوَقُّع ، تَعَیُّش ، تَغَیُّر ، تدبُّر ، تَخَلُّص ، تکبُّر ، تَبَرُّک ، تَسَلُّط ، تَصَوُّر ، تَصَوُّف ، تَعَجُّب ۔ تَنَزُّل وغیرہ۔

تَفَاعُل تَصَادُم ، تَفَاخُر ، تَوَاضُع ، تَنَاسُب

اِفتِعَال اِتِّحَاد ، اِتِّبَاع ، اِجتِمَاع ، اِحتِرَام ، اِختِصَار ، اِختِلاف ، اِعتِدال ، اِفتِتَاح

اِنفِعَال۔ اِنعِقَاد ، اِنتِقَام ، اِنتِظَام اِنتِہا ، اِندِراج ، اِنکِشاف

اِستِفعَال اِستِعمَال ، اِستِقبَال ، اِستِعداد ، اِستِغفار

مُفَاعَلَہ۔ مُقَابَلہ ، مُعَاملہ ، مُعَایَنَہ ، مُعَاوَضہ ، مُطَالَعَہ ، مُشَاعَرَہ ، مُکَالَمَہ ، مُبَاحَثَہ ، مُغَالَطَہ۔

اِن بابوں میں دو باب۔ اِفعال اور مُفَاعلہ ایسے ہیں جن کے اعراب

میں عام طور پر لوگ غلطی کرتے ہیں۔ عربی میں ایک جمع آتی ہے۔ جس کی شکل
صورت باب اِفعال کی سی ہے۔ ان دونوں میں فرق صرف اِتنا ہے کہ باب
اِفعال میں الف کے نیچے زیر ہے۔ اور اس جمع میں الف زبر والا آتا ہے مثلاً
اَحرار۔ اَنوار۔ اَطوار وغیرہ اس جمع میں الف کے نیچے زیر پڑھنا غلطی ہے۔

اسی طرح باب مُفاعَلہ کے الفاظ مثلاً مُقابَلہ، مُعامَلہ، مُعانَقہ، مُشاعَرہ
مُناظَرہ وغیرہ میں اکثر لوگ الف کے بعد کے حرف کے نیچے غلطی سے زیر پڑھتے ہیں۔

تلفُّظ کے سلسلے میں مندرجہ ذیل قاعدوں کو بھی ذہن نشین کر لینا چاہیے۔

عربی کے فاعل و مفعول کے تلفُّظ میں بھی اکثر غلطی ہو جاتی ہے۔ جو الفاظ
فاعل کے وزن پر آتے ہیں ان میں الف کے بعد والے حرف کے نیچے زیر چاہیے
جیسے خادِم۔ عامِل۔ قاتِل۔ نادِم۔ صابِر

اس کے علاوہ دوسرے وزن پر جو اسم فاعل و مفعول آتے ہیں۔ اُن کے
تلفُّظ میں بھی اکثر لوگ غلطی کرتے ہیں مثلاً مہذِّب، مصوِّر، مُنعِم، مُعلِّم۔ مُدرِّس
مُحسِن، متعصِّب۔ مُتکلِّم۔ مُتصادِم، مُنتظِم۔ مُستقبِل۔ مُتوجِّہ۔ مُترجِم۔ مُحزِّب۔
وغیرہ۔ ان الفاظ میں آخری سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہے۔ اور یہ اسم
فاعل کے معنے دیتی ہے۔ جن حروف کے نیچے زیر ہے۔ اگر ان پر زبر پڑھا
جائے تو وہ اسم مفعول بن جاتے ہیں۔ جیسے مُصوَّر، مُحسَن، مُہذَّب۔
مُترجَم، مُنتظَم۔ اس زبر زیر کی تمیز بہت کم لوگ کرتے ہیں۔

عربی کے ایسے الفاظ، جن میں دوسرا حرف "ح" ساکن ہو۔ اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہو تو اس کا تلفّظ زبر سے نہیں کرتے بلکہ اس کی آواز زبر اور زیر کے درمیان ہوتی ہے۔ مثلاً اَحمَد۔ رَحمَت۔ زَحمَت وغیرہ

اکثر ہندی الفاظ میں "ی" لکھی جاتی ہے۔ لیکن پوری طرح بولی نہیں جاتی۔ مثلاً کیا، کیاری، پیارا، درمیان، گیارہ، بیاہ، پیاس وغیرہ لفظ چیونٹی دونوں طرح بولا جاتا ہے۔ یعنی درمیانی "ی" ظاہر کرکے بھی پڑھی جاتی ہے اور نہیں بھی پڑھی جاتی۔ لفظ سیانے میں اختلاف ہے۔ بعض "ی" کے اعلان کو جائز سمجھتے ہیں اور بعض ناجائز۔ ایسی "ی" نظم میں وزن سے گر جاتی ہے۔

جب کسی سہ حرفی لفظ کی جمع اُردو قاعدے کے مطابق "وں" یا "یں" بڑھا کر بنائی جاتی ہے تو اس لفظ کا درمیانی حرف اگر متحرک ہو تو ساکن ہو جاتا ہے جیسے نَظَر سے نَظْروں۔ خَبَر سے خَبْروں۔ قَسَم سے قَسْموں۔ مَحَل سے مَحْلوں۔ قَدَم سے قَدْموں۔ طَرَف سے [illegible] وغیرہ۔

وہ نون جو کسی فارسی ترکیب میں واقع ہو اُسے ظاہر کرکے پڑھنا، درست نہیں مثلاً خونچکاں۔ جاں فروز۔ جاں ستاں۔ ان الفاظ میں جہاں جہاں نون آیا ہے۔ وہ نون غنّہ ہے۔ ہاں البتّہ جس نون کے نیچے زیر علامتِ اضافت ہو۔ وہ ظاہر کرکے پڑھا جاتا ہے۔ جیسے جانِ جہاں۔ داستانِ حیات۔

الفاظ مع اعراب	تشریح
اَڑے وقت۔	آڑے بہ الف ممدودہ غلط ہے۔ مثال ؎ اڑے وقت تم دائیں بائیں نہ جھانکو سدا اپنی گاڑی کو گر آپ ہانکو (حالی)
اعجوبہ۔	اگرچہ بغیر الف کے عجوبہ صحیح نہیں۔ لیکن اب بغیر الف کے ہی مستعمل ہے۔
اَقَلِّیَّت۔	اَقلیّت غلط ہے
اَہَمِیَّت۔	اِہمیت غلط ہے۔
آنگن۔	انگن غلط ہے۔
آتَش۔	آتَش اَور آتِش دونوں طرح
اِزار بند۔	آزار بند غلط ہے
اَسامی۔	آسامی بہ الف ممدودہ غلط ہے۔
اَسپَغول۔	الف اور پ پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
اِصْطَبْل۔	مثال ؎ شہ کو جنہیں لے جاتا ہے وہ پاتے ہیں گھوڑے خالی ہوا اِصطبل چلے آتے ہیں گھوڑے
اَٹھلانا۔	الف پہ زبر
اَجْر۔	"ج" ساکن
اَخْذ۔	"خ" ساکن
اُخُوَّت۔	الف پر پیش
اِخوان۔	الف کے نیچے زیر
اَدَب۔	الف اور دَ پر زبر
اِذْن۔	الف کے نیچے زیر اور ذ ساکن۔
اِرَم۔	الف کے نیچے زیر اور رَ پر زبر
اَرِنی۔	(دکھا مجھے) اَرِنی رائے متحرک کے ساتھ ہے
اَبَد۔	بَ پر زبر
اَبُولَہَب۔	ہ پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
اَزَل	زَ پر زبر
اَسَد	سَ پر زبر
اُسْلوب	الف پر پیش
اَشْک	"ش" ساکن
اَصْل	"ص" ساکن
اِکَٹّھا	دہلی میں اِکٹّا بولتے ہیں
آگ بگولا ہونا	بگولا ۔ واو معروف کے ساتھ جیسے جھولا
اُلُش	الف اور ل پر پیش
اَمَل	م پر زبر
اِمَارَت	(حکومت)
اُمَوی	(منسوب بہ بنی اُمیّہ) الف پر پیش م پر زبر
اَمْن	م ساکن
اُمُوْد	الف پر پیش
اِنْجیل	الف کے نیچے زیر

الفاظ مع اعراب	تشریح
اَنْدَلُس	الف پر زبر دَ پر زبر اور لُ پر پیش۔
اَنْ گِنَت	دوسرے نَ پر زبر
انگُوچھا	بہ واوِ معروف
اُوْدک	واوِ معروف
اُوْل جُلُوْل	ہر دو واوِ معروف
اِیکھ	یائے معروف کے ساتھ
اَیْوان	الف پر زبر
اَبْر	ب ساکن
(ب)	
بانْگی	نون کو ظاہر کر کے پڑھنا چاہیے
بجلی کَوندنا	کَوندنا ۔ ک پر زبر ہے ک کے پیش اور واوِ معروف کے ساتھ پڑھنا غلطی ہے۔
بَرْہَمَن ۔ بَرَہْمَن	رائے متحرک اور ساکن دونوں طرح ۔ مثال (۱) سچ کہہ دوں اے بَرہمن گر تو بُرا نہ مانے

الفاظ مع اعراب	تشریح
	(۲) من کی دنیا میں دیکھے میں نے شیخ و برہمن
بَیرا	(انگریزوں کا ملازم) بہرہ کے ساتھ غلط ہے۔
بَدَرَرَو	ب، دَ پر زبر رَ ساکن پھر رَ پر زبر
بَہَن	ہائے متحرک کے ساتھ اس لفظ کا پنجابی تلفّظ بَھین ہے۔ جو اردو میں غلط ہے۔
بَاہَر	ہ پر زبر ہے۔ زیر سے معنے بدل جاتے ہیں مثال سے انیسؔ مضطر ہوئی سُن کر یہ خبر بانوئے بے پَر پردے سے جگر بند کا مُنہ کر دیا باہَر
بِالمُشَافَہَہ	ف اور ہ پر زبر
بُحْرَان	(مریض کی وہ حالت جب کہ طبیعت کا مرض سے مقابلہ ہوتا ہے۔ اس کا تلفّظ بُرہان غلط ہے۔

الفاظ مع اعراب	تشریح
بُخْل	"خ" ساکن
بَدْر	دَ ساکن
بَدْرَقہ	(زہبر) دَ ساکن رِ پر زبر
بَدْل	"ذ" ساکن
بَول و بِراز	براز میں بِ کے نیچے زیر
بَرَس	رِ پر زبر
بَرْص	ر ساکن
بَرْف	ر ساکن
بَرْق	ر ساکن
بَرْکَت	عربی میں رَ پر زبر ہے۔ لیکن اُردو میں رَ ساکن
بَرَہنہ	رَ پر زبر ہ ساکن
بُڑبُڑانا	دونوں جگہ ب پر پیش
بَزْم	زَ ساکن
بُزُرجُمہر	ب، ز اور ج پر پیش

الفاظ مع اعراب	تشریح	الفاظ مع اعراب	تشریح
بَزّاز۔	زمشدّد		جو بیٹی کے پیوند کی فکر کیجے
بِساط۔	ب کے نیچے زیر		تو بدراہ میں بھلے بچے اور بھتیجے (حالی)
بِساند۔	بَ کے نیچے زیر	بِل بُوتا۔	بُوتا: بواو معروف
بَشارت۔	بَ پر زیر	بِلبِلانا۔	(بے چین ہونا)
بَصَر۔	صَ پر زبر	بَلْبَلانا۔	(اونٹ کا غصے میں آواز نکالنا)
بَطْن۔	طَ ساکن	بَلْقِیس۔	ب پر زبر
بَطَل۔	طَ پر زبر	بَلَند۔	ب پر زبر
بَغَل۔	غ پر زبر	بِلُّور۔	بواو معروف
بَقَر۔	قَ پر زبر	بُلُوغ۔	ب اور ل پر پیش
بُکا۔	بَ پر پیش	بَنِج۔	بیوپار۔ ن کے نیچے زیر
بَکْر۔	کَ ساکن	بودا۔	واو مجہول
بَگُٹْٹ۔	ب پر زبر ٹ (۱) پر پیش	بُونٹ۔	(سبز چنے) بواو معروف
	ٹ (۲) ساکن	بُھرتا۔	بھ پر پیش
بَلَدْ۔	ل پر زبر	بَھرَم۔	ر پر زبر
بھانجا۔	"ن" ظاہر کر کے پڑھنا	بَھونڈا۔	بواو مجہول
	چاہئے مثال ۵	بھینٹ۔	بیائے مجہول

الفاظ مع اعراب	تشریح
بَیَان	ب پر زبر
بِیَابان	پہلی ب کے نیچے زیر
بَیطار	ب پر زبر
بیت المَقْدِس	م پر زبر ق ساکن بیت المُقدس بھی صحیح ہے۔
بیگُم	گ پر پیش
بِیڑا اُٹھانا	(ذمہ لینا) بِیڑا۔ بیائے معروف
بَینگن	ب پر زبر
بَابِل	(قدیم شہر) دُوسری ب کے نیچے زیر
(پ)	
پارْس	ر اور س دونوں ساکن
پَچھڑنا	پ پر زبر
پُلاؤ	پ پر پیش
پَنَپْنَا	(بیماری سے اچھا ہونا قوت پکڑنا) پ اور ن پر زبر۔ دوسری پ ساکن
پَوپَھٹنا	دونو جگہ پ پر زبر
پوچ	بواو مجہول
پروَرْدگار	دال ساکن
پَہَر	پ اور ہ پر زبر
پرِیشان	بیائے معروف کے ساتھ فصیح ہے۔
پَہَننا	پ اور ہ پر زبر
پیش خِیمہ	خ پر زیر
(ت)	
تان سَین	س پر زبر
تَوْاَم	(جڑواں بچے) توام بروزن سلام غلط ہے صحیح لفظ تَوْاَم ہے بمثال سند (داغ) ہمارے ساتھ ہی پیدا ہوا ہے عشق اے ناصح جدائی کس طرح سے ہو جدا توام بھی ہوتے ہیں

الفاظ مع اعراب	تشریح
تپش	پ کے نیچے زیر
تجربہ	ت پر زبر ج ساکن - ر کے نیچے زیر - بعض لوگ تجَرَبہ کہتے ہیں جو غلط ہے۔
تذکار	ت پر زبر
تراش	ت پر زبر
تُرش و تُرُش	دونوں طرح
ترکش	ت پر زبر
تزک	ت اور ز پر پیش
تعداد	ت پر زبر
تلاش	ت پر زبر
تلخ	ل - ساکن
تلف	ل پر زبر
تلملانا	ت اور م پر زبر
تلمیذ	ت کے نیچے زیر
تمتمانا	دونوں جگہ ت پر زبر
تمھارا - تمھاری، تمھیں	میں ھ مخلوط التلفظ ہے یعنی دوچشمی عام طور پر تمہارا، تمہاری، تمہیں لکھا جاتا ہے لیکن م ساکن کے ساتھ بہر صورت غلط ہے۔
توانائی	ت پر پیش
تہلکہ	ل پر پیش
تہمتن	تَ (۱) پر زبر - ہ پر زبر مَ ساکن - پھر ت (۲) پر زبر
تیوَر	و پر زبر
تفرِقہ	ت پر زبر ف ساکن تفَرَقہ غلط ہے۔
تھوک فروش	(اکٹھا سودا بیچنے والا) تھوک بواو مجہول
تشنہ	ت پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح

(ٹ)

ٹِھلْیا۔ ٹھ کے نیچے زیر

ٹھیرنا۔ ٹھَہرنا۔ دونوں طرح

ٹھیس۔ بیائے مجہول

ٹھینگا۔ بیائے مجہول

(ث)

ثِقْل۔ قؔ ساکن

ثَمَر۔ م پر زبر

(ج)

جَان جوکھوں۔ دوسری ج پر زبر

جِبْرِیل۔ جؔ کے نیچے زیر

جَبْر۔ بؔ ساکن

جَبَل۔ جؔ اور بؔ پر زبر

جَدَل۔ جؔ اور دؔ پر زبر

جِدّوجُہد۔ پہلی ج کے نیچے زیر
دوسری پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح

جَذْب۔ ذؔ ساکن

جُرّاب۔ رؔ مشدّد

جِراحت۔ جؔ کے نیچے زیر

جَرْح۔ "ر" ساکن

جَرَس۔ ج اور رؔ پر زبر

جَرَیان۔ عربی میں "ر" متحرک ہے
اُردو میں زیادہ تر ساکن
کے ساتھ

جَرگہ۔ ر پر زبر

جَزْع۔ ز ساکن

جِزیرہ۔ ج کے نیچے زیر

جَسَد۔ ج اور س پر زبر

جَشْن۔ ش ساکن

جَعْلی۔ ج پر زبر

جِگَر۔ گ پر زبر

جَلْب۔ ل ساکن

الفاظ مع اعراب	تشریح
جَلاَ وَطَن	ج اور ط پر زبر
جِلَو	ج کے نیچے زیر لَ پر زبر
جُلوس	ج پر پیش
جَمْع	"م" ساکن
جَمْعِیَّت	بعض لوگ غلطی سے اسے جمِیعت پڑھتے ہیں۔
جُمُعہ	عربی میں ج اور م دونوں پر پیش۔ اردو میں ج پر پیش م ساکن
جَمہور	ج پر زبر
جَناب	ج پر زبر
جَنوب	ج پر زبر
جُنون	ج پر پیش
جوت	(روشنی) بواو مجہول
جَوْتِش	ت کے نیچے زیر
جَودت	ج پر زبر
جَوق جَوق	ج پر زبر
جِوار	(پڑوس) ج کے نیچے زیر
جَہل۔ جَہالت	دونوں جگہ ج پر زبر
جہَت	ہ پر زبر
جُھٹ پُٹا	جھ اور پ دونوں پر پیش
جَھلاّنا	جھ پر زبر
جِھلملانا	جھ کے نیچے زیر
جُھول	(جانوروں کی پیٹھ پر ڈالنے کا کپڑا) بواوِ معروف
جھول	(ایک دفعہ جنے ہوئے بچے) بواو مجہول
جھیلنا	بیائے مجہول کھیلنا کے وزن پر سے کڑی اُٹھائیں گے سختی ہر ایک جھیلیں گے مٹیں گے بھی تو لنگوٹی میں پھاگ کھیلیں گے
جِیب	"ج" کے نیچے زیر اور اگر گریبان کے معنوں میں ہو تو ج پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
جمادَی الاولیٰ ۔ جمادَی الاخریٰ	قمری مہینوں میں سے پانچویں اور چھٹے مہینے کا نام۔ عربی گریمر کی رو سے جمادی الاولیٰ اور جمادی الاخریٰ صحیح ہے۔ جمادی الاوّل اور جمادی الآخر صحیح نہیں۔
(چ)	
چوَرپن	بواو مجہول
چَچَا	پتہ کے وزن پر۔ دوسری چ مشدد نہیں۔
چَپْڑاسی	ڑ کے ساتھ نہیں۔ بلکہ "ر" کے ساتھ
چُنگل	چ پر پیش
چہَل قدَمی	چہل میں ہ متحرک ہے ساکن نہیں۔
چِپقَلِش	ل کے نیچے زیر
چِتوَن	چ کے نیچے زیر
چِچوڑنَا	چ کے نیچے زیر اور واوِ مجہول
چَراغ	چ پر زیر
چَرَس	ر پر زبر
چِلَم	ل پر زبر
چَمگادڑ	چ پر زبر
چِھپکلی	چھ کے نیچے زیر
چُھنگلیا	چھ پر پیش
چیند	(بد دیانتی) بیائے مجہول سبب اس کا لکھا ہے یہ اصمعی نے کہ گھڑدوڑ میں چیند کی تھی کسی نے
(ح)	
حَبَاب	ح پر زبر و پیش دونوں طرح
حَبَش	ب پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
حَبْل	ب ساکن
حَبْش	ب ساکن
حُجّاج	(حاجی کی جمع) ح پر پیش
حرکت	عربی میں ر پر زبر۔ لیکن اردو میں "ر" ساکن کے ساتھ صحیح ہے۔
حِزْب	ح کے نیچے زیر، ز ساکن
حَزْم	ح پر زبر اور ز ساکن
حُزْن، حَزَن	دونوں طرح
حَزِیں	ح پر زبر
حَجَر	ج پر زبر
حُسَام	(بغیر تشدید)
حَسَبْ	س پر زبر
حَسَدْ	س پر زبر
حَسَنْ	س پر زبر
حُسْن	س ساکن
حَسِیں	ح پر زبر
حَشْر	ش ساکن
حَشَمْ	ش پر زبر
حَجْلہ	ح پر زبر
حَجْم	ح پر زبر، ج ساکن
حَذَر	ذ پر زبر
حُدُود	(حد کی جمع) ح پر پیش
حَرْب	ر ساکن
حَرَج	ر پر زبر
حِرْز	ح کے نیچے زیر، ر ساکن
حِرْص	ر ساکن
حَرْف	ر ساکن
حِراست	ح کے نیچے زیر
حَرَم	ر پر زبر
حِرْفت	ح کے نیچے زیر
حَضَر	ض پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح

حُضُور۔ ح پر پیش

حِفظ۔ ح کے نیچے زیر ف ساکن

حُقُوق۔ (حق کی جمع) ح پر پیش

حَقَارت۔ ح پر زبر

حِکَم۔ (حکمت کی جمع) ح کے نیچے زیر ک پر زبر

حَکَم۔ (فیصلہ کرنے والا) ح اور ک پر زبر

حَلَف۔ ل پر زبر

حَلْق۔ ل ساکن

حِلْم۔ ل ساکن

حَلُول۔ ح پر زبر

حُلیہ۔ ح پر پیش

حَماقت۔ ح پر زبر

حِمَایت۔ ح کے نیچے زیر

حَمْد۔ م ساکن

الفاظ مع اعراب	تشریح

حَمْل۔ م ساکن

حیوان۔ عربی میں حَیَوان ی متحرک کے ساتھ ہے لیکن اردو میں حَیوان۔

(خ)

خطِ اِستِوا۔ الف اور ت کے نیچے زیر

خَیرمَقدَم۔ (استقبال) مَقدَم م پر زبر۔ ق ساکن اور دَ پر زبر خیر مقدّم غلط ہے۔

خِضْر۔ خِضَر۔ دونوں طرح مثلاً
واجب ہے صحرا گردی پر تعمیل فرمانِ خضَر
کیا کیا خِضر نے سکندر سے

خَاتَم۔ (مُہر۔ انگوٹھی) ت پر زبر

خَاتِم۔ (ختم کرنے والا) ت کے نیچے زیر۔

الفاظ مع اعراب	تشریح	الفاظ مع اعراب	تشریح
خَالِدؔ	ل کے نیچے زیر	خُرُوج	خ پر پیش
خَانُماں	ن پر پیش	خَزَاں	خ پر زبر
خَاوَر	و پر زبر	خَزَف	ز پر زبر
خَباثت	خ پر زبر	خُسْر	س ساکن
خُبث	خ پر پیش ب ساکن	خَشْم	ش ساکن
خَبَر	ب پر زبر	خُشُوع	خ پر پیش
خَبْط	ب ساکن	خَصُومت	خ پر زبر
خَتْم	ت ساکن	خِضاب	خ کے نیچے زیر
خُتَن	خ پر پیش ت پر زبر	خُضُوع	خ پر پیش
خِجالت	خ کے نیچے زیر	خِطَابت	خ کے نیچے زیر
خَجِل	ج کے نیچے زیر	خِطاب	خ کے نیچے زیر
خَدَنگ	خ پر زبر	خَطَر	ط پر زبر
خَدِیجَہ	د کے نیچے زیر	خَفَقان	ف پر زبر
خَاوَند	و پر زبر	خَفَگی	ف پر زبر
خِرام	خ کے نیچے زیر	خَلاَمَلا	خ اور م پر زبر
خِرْمن	خ کے نیچے زیر	خِلال	خ کے نیچے زیر

الفاظ مع اعراب	تشریح
خُلْد۔	ل ساکن
خَلِش۔	ل کے نیچے زیر
خَلْط مَلْط۔	دونوں جگہ ل ساکن
خِلْط۔	خ کے نیچے زیر ل ساکن
خُلْع۔	خ پر پیش، ل ساکن
خِلعَت۔	خ کے نیچے زیر
خَلَف۔	ل پر زبر
خُلْق۔	ل ساکن
خُلْق۔	ل ساکن
خِلقَت۔	(پیدائش) خ کے نیچے زیر
خَلْوت۔	خ پر زبر
خُلُوص۔	خ پر پیش
خَمْر۔	م ساکن
خَوَاتین۔	خ اور و پر زبر
خوراک۔	واؤ نہیں بولتا
خِیابان۔	خ کے نیچے زیر
خِیَانت۔	خ کے نیچے زیر
خَیمہ۔	خ پر زبر
(د)	
دِباغت۔	د کے نیچے زیر
دَبیل۔	بیائے مجہول
دِجلہ۔	د کے نیچے زیر
دَخْل۔	خ ساکن
دُدھیل۔	(دودھ دینے والی) بیائے مجہول۔
دِرایت۔	د کے نیچے زیر
درجہ۔	عربی میں ر پر زبر۔ اُردو میں ر ساکن سے درست ہے۔
دَرْس۔	ر ساکن
دُرُست۔	د اور ر پر پیش۔ س ساکن
دِرَفش کاویانی۔	د کے نیچے زیر ر پر زبر۔ ف ساکن

الفاظ مع اعراب	تشریح
دَرَک	ر ساکن
دِرَم	بہ رائے متحرک (حالی) یاں نکلے ہیں سودے کو دِرَم لے کے پُرانے اور سکۂ رواں شہر میں مدّت سے نیا ہے
دِرنگ	د کے نیچے زیر
دُرویش	گدا کے معنی ہیں تو د پر زبر۔ صاحبِ معرفت کے معنوں میں د پر پیش
دِرَّہ	(چابک) اُردو میں دُرّہ بولتے ہیں
دُرُشتی	د اور ر پر پیش
دَشنہ	د پر زبر
دَفع	ف ساکن
دَفن	ف ساکن (غالب) اپنی گلی میں مجھکو نہ کر دفن بعدِ قتل میرے پتہ سے خلق کو کیوں تیرا گھر ملے
دَکَن	ک پر زبر
دَلق	ل ساکن
دُکان	دُکان اور دُکّان دونوں طرح صحیح ہے۔ دوکان واؤ کے ساتھ غلط ہے۔ لیکن دُکّان اردو میں بغیر اضافت درست نہیں
دُلَھن	د پر پیش، ل پر زبر۔ ھ مخلوط التلفظ۔ دُلہن۔ ل ساکن کے ساتھ صحیح نہیں۔
دِلیر	"د" کے نیچے زیر
دِمَن	"د" کے نیچے زیر م پر زبر
دِناءَت	د کے نیچے زیر
دُوبھر	بواو معروف
دوپَہَر	پ اور ہ پر زبر
دُولھا	واؤ معروف کے ساتھ دُولھا کو دُلہا پڑھنا غلطی ہے۔
دَہاڑنا	د پر زبر ہ پر زبر۔ دھاڑنا

الفاظ مع اعراب	تشریح
	ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ غلط ہے۔
دَہر۔	ہ ساکن
دَھرم۔	ر پر زبر
دِہقان۔	د کے نیچے زیر
دُہُل۔	د اور ہ دونوں پر پیش شورِ دُہُل سے حشر تھا افلاک کے تلے
دَہَلنا۔	ہ پر زبر
دھوکا۔	دھوکا۔ آخر میں الف ہے دھوکہ ہ کے ساتھ صحیح نہیں۔
دِیار۔	د کے نیچے زیر
دَیجور۔	د پر زبر
(ڈ)	
ڈِبّا۔	ڈ کے نیچے زیر
ڈَبڈَبانا۔	دونوں جگہ ڈ پر زبر
ڈَکار۔	ڈ پر زبر
ڈَنڑ پیلنا۔	ڈنڑ کو عام طور پر کنٹر کے وزن پر تلفظ کیا جاتا ہے حالانکہ اس کا صحیح تلفظ یوں ہے کہ ڈ پر زبر نون غنہ۔ اور آخر میں ڑ، بروزن بَڑ مثال سے (داغؔ) لڑکی وہ لڑکیوں میں جو کھیلے نہ کہ لڑکوں میں آ کے ڈنڑ پیلے
(ذ)	
ذَبْح۔	ذ پر زبر، ب ساکن
ذَقَن۔	ق پر زبر
ذَکاوَت۔	ذ پر زبر
ذِکر۔	ک ساکن
(ر)	
راحِلہ۔	ح کے نیچے زیر
رُباب۔	ر پر پیش
ربط۔	ب ساکن

الفاظ مع اعراب	تشریح
رَبُوبِیَّت۔	ر پر زبر
رَجَب۔	ج پر زبر
رُجْحان۔	ر پر پیش۔ پھر ج ساکن
رَجَز۔	ج پر زبر
رَجعت۔	ر پر زبر
رُجُوع۔	ر پر پیش
ردِی۔	د بغیر تشدید کے
رِدَا۔	(چادر) ر کے نیچے زیر
رَذالت۔	ر پر زبر
رَزْم۔	ز ساکن
رِسالت۔	ر کے نیچے زیر
رَسَد۔	س پر زبر
رُسُل۔	(رسول کی جمع) ر اور س پر پیش
رُسُل ورسائل۔	ر اور س پر پیش ل کے بعد و
رَسْم۔	س ساکن
رَسَن۔	س پر زبر
رُسُوخ۔	ر پر پیش
رَسُول۔	ر پر زبر
رَصَد۔	ص پر زبر
رِضا۔	ر کے نیچے زیر
رَضاعَت۔	ر پر زبر
رَطْبُ اللِّسان۔	ط ساکن
رُعُونت۔	ر پر پیش
رِفاہ۔	ر کے نیچے زیر
رَفْع۔	ف ساکن
رِفعت۔	ر کے نیچے زیر
رُفَقا۔	(رفیق کی جمع) ر پر پیش ف پر زبر۔
رَفاقت۔	ر پر زبر
رَقْص۔	ق ساکن
رَقَم۔	ق پر زبر
رِکابی۔	ر کے نیچے زیر

الفاظ مع اعراب	تشریح
رِکاب	ر کے نیچے زیر
رَکعت	ر پر زبر۔ ک ساکن
رُکن	ک ساکن
رُکوع	ر پر پیش
رَمز	م ساکن
رَمَضان	عربی میں م پر زبر اُردو میں م ساکن سے بھی درست ہے۔
رَمَق	م پر زبر
رَمل	م ساکن
رُموز	ر پر پیش
رَواج	ر پر زبر
رُوداد۔ رُوئداد	دونوں طرح
رُو رعایت	رُو بواوِ معروف
رَوِش	و کے نیچے زیر
رَہبانیّت	ر پر زبر
رِیا	ر کے نیچے زیر

الفاظ مع اعراب	تشریح
رَیحان	ر پر زبر
(ز)	
زُبان	ز پر پیش۔
زَبَر	ب پر زبر
زُحَل	ح پر زبر
زَخم	خ ساکن
زِرِہ	ر کے نیچے زیر
زَعم	ز پر زبر ع ساکن
زُلیخا	ز پر پیش۔ ل پر زبر
زَغَن	غ پر زبر
زُلال	ز پر پیش
زِمام	ز کے نیچے زیر
زُمُرّد	ر پر زبر بھی درست ہے
زِندیق	ز کے نیچے زیر
زَمیندار	ز پر زبر
زَورَق	ز پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
زَہرہ (پتّا)	ز پر زبر
زُہرَہ	ایک ستارہ - ز پر پیش
زَہرا	لقب بی فاطمہؓ - ز پر زبر
(س)	
سَاچِق	ج کے نیچے زیر
سَاعَد	ع پر زبر
سَاغَر	غ پر زبر
سالَوتری	ل پر زبر
سُبحہ	س پر پیش ب ساکن
سَبَد	ب پر زبر
سَبز	ب ساکن
سِبط	س کے نیچے زیر
سَبع	س پر زبر ب ساکن
سَبَق	ب پر زبر
سَبقت	عربی میں ب پر زبر اردو میں ب ساکن کے ساتھ درست ہے۔
سَبُک	س پر زبر، ب پر پیش
سُبکتگین	س اور ب پر پیش
سَبُو	س پر زبر
سُبُل	(سبیل کی جمع) س اور ب دونوں پر پیش
سُپاری	س پر پیش
سِپَر	س کے نیچے زیر، پ پر زبر
سِپُرد	س کے نیچے زیر، پ پر پیش
سِتائش	س کے نیچے زیر
سَتر	ت ساکن
سَتلُج	س پر زبر اور ل پر پیش
سِتَم	ت پر زبر
سُتواں	س پر پیش
سِتودہ	س کے نیچے زیر
سُتون	س پر پیش

الفاظ مع اعراب	تشریح
سَپٹانا	س اور پ پر زبر
سَجْدہ	س پر زبر
سِجَن	س کے نیچے زیر
سَحَر	(صبح) ح پر زبر
سِحْر	(جادو) س کے نیچے زیر ر ساکن
سَخُن سُخَن	(۱) س پر زبر خ پر پیش (۲) س پر پیش خ پر زبر، دونوں طرح
سِڈَول	س کے نیچے زیر ڈ پر زبر
سَراب	س پر زبر
سَرِقہ	س پر زبر
سِرِشک	س اور ر کے نیچے زیر
سِرایت	س کے نیچے زیر
سَرکھپّول	واو مشدد کے ساتھ
سَرْو	ر اور و ساکن
سَرُود	س پر زبر
سِڑی	(دیوانہ) س کے نیچے زیر
سُسْتر	درمیانی س ساکن
سِسَکنا	درمیانی س پر زبر
سَطْح	ط ساکن
سَطْر	ط ساکن
سُطُور	س پر پیش
سَعْی	ع ساکن
سِفارت	س کے نیچے زیر
سِفارِش	س کے نیچے زیر
سَفَر	ف پر زبر
سَفُوف	س پر زبر
سَقَر	ق پر زبر
سَقْف	ق ساکن
سُقْم	ق ساکن
سَگَت	ک پر زبر
سُکُوت	س پر پیش

الفاظ مع اعراب	تشریح
سِلاح	س کے نیچے زیر
سَلْب	ل ساکن
سِلْک	ل ساکن
سُلُوک	س پر پیش
سَمَاع	خاص سرود سننے کے معنوں میں سِماع زیر کے ساتھ
سَمَاعَت	س پر زبر
سَمْت	س پر زبر
سَمَنْدر	س اور م پر زبر
سَمُوم	(گرم زہریلی ہوا) س پر زبر
سِنَان	س کے نیچے زیر
سُنْبُل	س اور ب پر پیش
سَنَد	ن پر زبر
سَنْگار	س پر زبر
سَلَف	ل پر زبر
سَماجَت	س پر زبر
سُؤال	س پر پیش
سوانگ	(تماشا، شعبدہ) مانگ کے وزن پر واو نہیں بولتا (جرأت یاد کر کے صبح تک لاتے ہیں کیا کیا سوانگ آہ)
سَوت	س پر زبر
سَوتیلا	بیائے مجہول
سُونا	(غیر آباد) بواو معروف
سَوَیّاں	س اور و پر زبر ی مشدد
سُہُولت	س پر پیش
سیندُور	بیائے مجہول
سِینا	س کی زیر نام جدّ بو علی
سِینا	(ایک پہاڑ) س کی زیر اور زبر دونوں طرح۔

(ش)

الفاظ مع اعراب	تشریح
شُبْہہ	ب ساکن
شُتُر	ت پر پیش

الفاظ مع اعراب	تشریح	الفاظ مع اعراب	تشریح
شَتَم	ت ساکن	شفقت	عربی میں ف پر زبر۔ اُردو میں فائے ساکن سے درست ہے
شِجاعت	ش پر زیر	شُکر	ک ساکن
شَجَر	ج پر زبر	شَکل	ک ساکن
شرابور	بواو مجہول	شِکَم	ک پر زبر
شَرح	رساکن	شِکَن	ک پر زبر
شَرَر	ر پر زبر	شُکوک	ش پر پیش
شَرع	رساکن	شِکوہ	ش کے نیچے زیر
شَرَف	ر پر زبر	شِلوار	س کے ساتھ غلط ہے
شُرَفا (شریف کی جمع)	ر پر زبر	شَماتت	ش پر زبر
شَرق	رساکن	شِمال (اُتّر)	ش پر زیر
شَرم	رساکن	شَمر	م ساکن
شِعار	ش کے نیچے زیر	شَمس	م ساکن
شَعبدہ	ش پر زبر	شَمع	م ساکن
شُعور	ش پر پیش	شِادی	ش کے نیچے زیر
شَغَب	غ پر زبر	شِناخت	ش کے نیچے زیر
شُغل	ش پر پیش اور غ ساکن	شِنوا	ن پر زبر ع (ذوق) نہیں گوش شنَوا باغ جہاں میں غافل
شِفا	ش کے نیچے زیر ہے زبر کے ساتھ غلط ہے	شورو شَین	دوسرے ش پر زبر
شَفَق	ف پر زبر		

الفاظ مع اعراب	تشریح
برپا ہے اہلِ بیتِ محمد میں شور و شین	
(انیس) در پر کھپی بلکتی ہے ماں کر رہی ہے بین	
شِہاب	ش کے نیچے زیر
شُہَدا	(شہید کی جمع) ہ پر زبر
شَیخ	ش پر زبر
(ص)	
صابُن	ب پر پیش
صُبح	ب ساکن
صَبر	ب ساکن
صَبور	ص پر زبر
صَحن	ص پر زبر - ح ساکن
صَدَف	د پر زبر
صِدق	د ساکن
صدقہ	عربی میں د پر زبر ہے - اُردو میں د ساکن ہے صحیح -
صُدُور	ص پر پیش
صِدّیق	ص کے نیچے زیر د مشدد (بہت سچا)
صَدِیق	(دوست) د بغیر شد
صَرف	ر ساکن
صِرف	ر ساکن

الفاظ مع اعراب	تشریح
صَعُوبت	ص پر زبر
صُعُود	ص پر پیش
صِفَت	ف پر زبر
صُفحہ	ص پر پیش ف ساکن
صَفَر	ف پر زبر
صِفر	ف ساکن
صُفوف	(صف کی جمع) ص پر پیش
صُلح	ل ساکن
صُلَحا	(صالح کی جمع) ل پر زبر
صِنفِ نازُک	ص کے نیچے زیر، ن ساکن - ز پر پیش
صَنَم	ن پر زبر
صُوَر	(صورت کی جمع) و پر زبر
ض	
ضَبط	ب ساکن
ضَربُ المَثَل	ر ساکن ث پر زبر
ضَرَر	ر پر زبر
ضِلَع	ل ساکن
ط	
طَبَق	ب پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
طَبْع	ب ساکن
طَبْل	ب ساکن۔ (حالی)
	اے بانگ طبل شاہی دن ہو گیا جب آخر
	خوابِ گراں سحر تو نے ناحق ہمیں جگایا
طَرْح	(بنیاد) ر ساکن
طَرْح، طَرَح	(مانند) دونوں طرح
	مثال ؎
	(۱) اس حال میں کس طرح سے بیمار کو چھوڑوں
	(۲) دیکھے ہے تیری طرح میں بھی ہوں زخمی دل
طَرْفۃ العین	ط پر زبر
طَرَف	ر پر زبر
طُرُق	(طریق کی جمع) ر پر پیش
طُعْمہ	ط پر پیش ع ساکن
طَلَب	ل پر زبر
طِفْل	ف ساکن
طِلِسْم	ل کے نیچے زیر س ساکن

الفاظ مع اعراب	تشریح
	(غالب) گنجینۂ معنی کا طِلِسم اس کو سمجھئے
	جو لفظ کہ غالب مرے اشعار میں آوے
طُلُوع	ط پر پیش
طَلَب، طَلَبہ	دونوں طرح
طُمطُراق	دونوں جگہ ط پر زبر
طَمَع	م پر زبر
طَنْز	ن ساکن
طُوطی	بواو معروف
طَوْف	ط پر زبر
طَہارت	ط پر زبر
طُیُور	(طیر کی جمع) ط پر پیش
(ظ)	
ظَرْف	ر ساکن
ظُرُوف	ظ پر پیش
ظَفَر	ف پر زبر (انیس) ؎
	بھولے نہ یادِ حق کبھی گو حال غیر ہو

الفاظ مع اعراب	تشریح
	اس کی ظفر ہے خاتمہ جس کا بخیر ہو
ظُلْم	۔ ل ساکن
ظُہْر	۔ ہ ساکن سے
	دُنیا سے انتقال ہوا نورِ عین کا
	ہنگامِ ظُہر تھا کہ لُٹا گھر حسینؑ کا
ظُہُور	۔ ظ پر پیش۔
(ع)	
عالِم	۔ (جاننے والا) ل کے نیچے زیر
عالَم	۔ (جہان) ل پر زبر
عَبَث	۔ ب پر زبر (حسرت) سے
	اپنی محفل سے اُٹھاتے ہیں عَبَث ہم کو حضور
	چپکے بیٹھے ہیں الگ آپ کا کیا لیتے ہیں
عَبْدُالمُطَّلِب	۔ ط مشدّد
عُبُور	۔ ع پر پیش
عُبُودِیَّت	۔ ع پر پیش
عِقاب	۔ (غصہ) ع کے نیچے زیر

الفاظ مع اعراب	تشریح
عُقاب	۔ (پرندہ) ع پر پیش
عُجْب	۔ (غرور) ع پر پیش
عَجْز	۔ ع پر زبر
عَجَلَت	۔ ع پر زبر
عَجَم	۔ ع پر زبر
عَدَد	۔ درمیانی د پر زبر
عَدْل	۔ د ساکن
عَدَم	۔ د پر زبر ۔ ذوقؔ
	کیوں اتنا گرانبار ہے جو زادِ سفر بھی
	اے راہروِ ملکِ عدم اُٹھ نہیں سکتا
عَدْن	۔ د ساکن
عَدُو	۔ عربی میں عَدُوّ واو مشدّد کے ساتھ ہے ۔ اردو میں واو ساکن ہے یعنی عَدْو۔
عُذْر	۔ ذ ساکن
عَرَب	۔ ر پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
عُربدہ۔	ع پہ پیش
عُرس۔	ر ساکن
عَرش۔	ر ساکن
عَرض۔	(چوڑائی، التجا) ر ساکن
	عرضِ نیازِ عشق کے قابل نہیں رہا
	جس دل پہ مجھکو ناز تھا وہ دل نہیں رہا
عَرَض۔	(وہ چیز جو قائم بالذات نہ ہو
	مثلاً رنگ کہ کپڑے وغیرہ کے
	بغیر اس کا وجود کچھ نہیں، ر پر زبر
عَرَق۔	ر پر زبر
عِرفان۔	ع کے نیچے زیر
عُروج۔	ع پر پیش
عَروس۔	ع پہ زبر
عَروض۔	ع پہ زبر
عَزا۔	(ماتم) ع پر زبر
عِزّ۔	(عزت) ز مشدد

الفاظ مع اعراب	تشریح
عُزلت۔	ع پر پیش
عَسَل۔	س پہ زبر
عِشوہ۔	ع کے نیچے زیر
عُشر عَشیر۔	ع پہ پیش، ش ساکن
	پھر ع پر زبر
عِشرت۔	ع کے نیچے زیر
عَصر۔	ص ساکن
عِصمت۔	ع کے نیچے زیر
عُضو۔	ع پر پیش، ض ساکن
عُطارِد۔	ع پہ پیش د کے نیچے زیر
عِطر۔	ع کے نیچے زیر، ط ساکن
عَطَش۔	ط پر زبر
عِظام۔	(عظیم کی جمع) ع کے نیچے زیر
عَفو۔	ف ساکن
عَقل۔	ق ساکن
عُقبیٰ۔	ق ساکن۔

الفاظ مع اعراب	تشریح
عَقْد	ق ساکن
عِقْد	(لڑی) ع کے نیچے زیر ق ساکن
عَکْس	ک ساکن
عُلَما	(عالم کی جمع) ل پر زبر
عُقُوبَت	ع پر زبر
عُلُوم	(علم کی جمع) ع پر پیش
عَلَاقَہ	ع پر زبر
عَلَامَت	ع پر زبر
عُلُوّ	ع و ل پر پیش - واو مشدد
عُلْیَا	(اعلیٰ کی تانیث) ع پر پیش
عِلْم	ل ساکن
عَلَم	(جھنڈا) ل پر زبر
عُلْوِی	(بلندی سے نسبت رکھنے والا) ل ساکن
عَلَوِی	یعنی اولادِ علی - ل پر زبر
عِمامہ، عَمامہ	دونوں طرح

الفاظ مع اعراب	تشریح
عُمْر	م ساکن
عُمَر	(نام) م پر زبر
عَمَلہ	عربی میں م پر زبر اردو میں م ساکن
عَمَل	م پر زبر
عَمُود	ع پر زبر
عُمَر خَیّام	ی مشدد
عُنْصُر	ع اور ص پر پیش
عِنَان	ع کے نیچے زیر
عَیَال	ع پر زبر
عَنْقَا	ع پر زبر، ن ساکن
عُنْفُوان	ع پر پیش
عِوَض	و پر زبر
عُود	(ایک لکڑی) واو معروف
عَوْد	(لوٹنا) ع پر زبر
عِبَادَت	ع کے نیچے زیر
عِیدُالاَضحیٰ	صحیح لفظ عیدُ الاضحیٰ ہے

الفاظ مع اعراب	تشریح

عیدُ الضحیٰ غلط ہے۔

(غ)

غُٹرغوں۔ (کبوتر کی آواز) غ پر پیش
ٹ پر زبر

غَبن۔ ب ساکن

غَچّا۔ غ پر زبر

غَدر۔ د ساکن

غُدُود۔ غ پر پیش

غَرب۔ ر ساکن

غَرَض۔ ر پر زبر سے

دوستی اور کسی غرض کے لئے
وہ تجارت ہے دوستی ہی نہیں

غرق۔ ر ساکن (غالب)

ہوئے مر کے ہم جو رسوا ہوئے کیوں نہ غرقِ دریا
نہ کبھی جنازہ اُٹھتا نہ کہیں مزار ہوتا

غُروب۔ غ پر پیش

الفاظ مع اعراب	تشریح

غُرور۔ غ پر پیش

غِزال۔ غ کے نیچے زیر

غَزوَہ۔ غ پر زبر

غَزَل۔ ز پر زبر

غَزَالی۔ غ پر زبر

غُسل۔ غ پر پیش۔ س ساکن

غَصب۔ ص ساکن

غُصیلا۔ بیائے مجہول

غَضَب۔ ض پر زبر

غَلَط۔ ل پر زبر

غَلبہ۔ عربی میں ل پر زبر۔ اُردو
میں ل ساکن

غُلغُلہ۔ دونوں جگہ غ پر پیش۔

غُلوّ۔ غ پر پیش۔ ل پر پیش و مشدد

غَیُور۔ غ پر زبر۔

غُول۔ (جماعت گروہ، انبوہ) بواؤ مجہول

الفاظ مع اعراب	تشریح
غُول	(بھوت پریت) بواو معروف
غِیاث	غ کے نیچے زیر
(ف)	
فَتح	ت ساکن
فَاش	بمعنی ظاہر
فَاحِش	حد سے گزری ہوئی بدی
فِتَن	(فتنہ کی جمع) ت پر زبر
فُتُوحَات	ف پر پیش
فُتور	ف پر پیش
فَجر	ج ساکن
فُجُور	ف پر پیش
فُحش	ف پر پیش - ح ساکن
فَخر	خ ساکن
فِرار	ف کے نیچے زیر
فُرات	ف پر پیش
فِراست	ف کے نیچے زیر

الفاظ مع اعراب	تشریح
فِراش	ف کے نیچے زیر
فِراغ	ف کے نیچے زیر
فِراواں	ف کے نیچے زیر
فَرُّخ	ر مشدد پر پیش
فَرد	ر ساکن
فَرش	ر ساکن
فِرِشتہ	ف کے نیچے زیر
فَرض	ر ساکن
فَرط	ر ساکن
فَرع	ر ساکن
فُسُون	ف پر پیش
فُسوق	ف پر پیش
فُصَحا	(فصیح کی جمع) ص پر زبر
فَصد	ص ساکن
فَصل	ص ساکن
فُضُول	ف پر پیش

الفاظ مع اعراب	تشریح
فِضا	ف کے نیچے زیر
فَصْل	ض ساکن
فُضَلَا	(فاضل کی جمع) ف پر پیش ض پر زبر
فُنُون	(فن کی جمع) ف پر پیش
فَزُوں	ف پر زبر
فَسْخ	س ساکن
فُغاں	ف پر پیش
فُقْدان	ف پر پیش
فَقْر	ق ساکن
فَقَط	ق پر زبر
فِقْہ	ق ساکن
فُکاہات	ف پر پیش
فِکْر	ک ساکن
فِگار	ف کے نیچے زیر
فَلَسْطِین	ف پر زبر ل پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
فَلَک	ل پر زبر سے
	پڑا فلک کو کبھی دل جلوں سے کام نہیں جَلا کے خاک نہ کردوں تو داغ نام نہیں
فُلاں	ف پر پیش
فُولاد	ف پر پیش۔ واو معروف
فِہرِست	ف کے نیچے زیر
فی البدِیَہہ	پہلی ہ پر زبر دوسری ساکن
(ق)	
قالِب	ل کی زیر اور زبر دونوں طرح
قُبْح	ق پر پیش ب ساکن
قَبْر	ب ساکن
قَبْض	ب ساکن
قَبْل	ب ساکن
قُبُور	(قبر کی جمع) ق پر پیش
قَبُول	ق پر زبر
قَتْل	ت ساکن سے

الفاظ مع اعراب	تشریح
	کی مرے قتل کے بعد اس نے جفا سے توبہ
	ہائے اُس زود پشیماں کا پشیماں ہونا
قَدَح	د پر زبر
قَدْر	(عزّت - درجہ) د ساکن
قَدَر	(قسمت - مقدر - اندازہ) د پر زبر سے
	(۱) ہم اُن پہ مر کے زندۂ جاوید ہو نہ جائیں
	ٹھیرے کہیں نہ حکمِ قضا و قَدَر دروغ
	(۲) یہ ضد کہ آج نہ آئے اور آئے بِن نہ رہے
	قضا سے شکوہ ہمیں کس قَدَر ہے کیا کہئے
قَدَم	د پر زبر
قُدُوم	(آنا) ق پر پیش
قُدوہ	ق پر پیش
قِراءَت	بروزن کتابت - قرأت بروزن جرأت غلط ہے۔
قُدْس	ق پر پیش د ساکن

الفاظ مع اعراب	تشریح
قُرْب	ر ساکن
قَرْض	ر ساکن
قَرْن	ر ساکن
قَرَولی	ق پر زبر - ر پر زبر
قُرُون	(قَرْن کی جمع) ق پر پیش
قُسْطُنْطِنِیہ	ق و ط پر پیش
قَسَم	س پر زبر
قِسْم	س ساکن
قِصاص	ق کے نیچے زیر
قَصْد	ص ساکن
قَصْر	ص ساکن
قِصَص	ق کے نیچے زیر پہلے ص پر زبر
قُصُور	ق پر پیش
قَطار	ق پر زبر
قُطْب	ط ساکن
قُطْر	ط ساکن

الفاظ مع اعراب	تشریح
قطع	ط ساکن
قِطعہ	ق کے نیچے زیر ط ساکن
قفس	ف پر زبر
قفل	ف ساکن
قفلی۔ قُلفی	دونوں طرح
قلب	ل ساکن
قلزم	ز پر پیش
قلع قمع	ل اور م ساکن
قلعہ	ق پر زبر، ل ساکن
قلق	ل پر زبر
قلم	ل پر زبر
قلوب	(قلب کی جمع) ق پر پیش
قمار	ق کے نیچے زیر
قماش	ق کے نیچے زیر
قمچی	ق پر زبر
قمیص	ص کے ساتھ
قناعت	ق پر زبر
قندیل	ق کے نیچے زیر
قویٰ	(قوت کی جمع) ق پر پیش
قوتِ لایموت	قُوت۔ بہ سکون واؤ
قوسِ قزح	قُزح۔ ق پر پیش
قولنج	ق پر زبر
قیاس	ق کے نیچے زیر۔
قیامت	ق کے نیچے زیر
قیود	(قید کی جمع) ق پر پیش
(ک)	
کابک	ب پر زبر
کابُل	ب پر پیش
کابینہ	ب کے نیچے زیر، یائے معروف
کافِر، کافَر	دونوں طرح
کاکُل	ک پر پیش
کاوِش	واؤ کے نیچے زیر

الفاظ مع اعراب	تشریح
کِبار	(کبیر کی جمع) ک کے نیچے زیر
کِبْر	ک کے نیچے زیر۔ ب ساکن
کَبْک	ک پر زبر۔ ب ساکن
کُتُب	(کتاب کی جمع) ک اور ت پر پیش۔
کِتْم	ک کے نیچے زیر، ت ساکن
کِتمان	ک کے نیچے زیر
کتھا	(قصہ کہانی)
کتّھا	(ایک پودے کا ست جو پان پر لگاتے ہیں) ت مشدد
کُحْل	ک پر پیش ح ساکن
کُدو	د مشدد کے ساتھ غلط ہے
کُدورت	ک پر پیش
کِرام	ک کے نیچے زیر
کَرَم	ر پر زبر
کِرْم	ک کے نیچے زیر، ر ساکن
کِرَن	ک کے نیچے زیر ر پر زبر
کِرْدگار	ر ساکن
کَرِشمہ	ک اور ر کے نیچے زیر
کَسَب	س پر زبر
کَسَر	س پر زبر
کَسْل	س ساکن
کَسیلا	بیائے مجہول
کِشتی	پار دریا خطا سے مری کشتی ہو جائے دوزخی بھی ترے صدقے سے بہشتی ہو جائے
کَشِش	ش کے نیچے زیر
کَشْف	ش ساکن
کُشود	ک پر پیش
کَفالت	ک پر زبر
کِفایت	ک کے نیچے زیر
کَفَن	ف پر زبر
کُلبلانا	ک اور ب پر پیش
کَلَس	ل پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
کَلَف	ل پر زبر
کِلک	ک کے نیچے زیر، ل ساکن
کَلِمَہ	ل کے نیچے زیر۔ اردو میں ل ساکن سے بھی درست ہے۔
کمَر	م پر زبر
کُمَک	ک پر پیش م پر زبر
کُمَیت	ک پر پیش م پر زبر
کَنگھِیاں	ک پر زبر۔ ن پر زبر
کَنْکَر	ن ساکن
کِنَایت	ک کے نیچے زیر
کُنْبہ	اس لفظ میں نون کو ظاہر کرکے بولتے ہیں یعنی کُنْ بہ
کَنْعان	ک پر زبر
کُنْہ	ن ساکن
کَوندنا	ک پر زبر۔ بجلی کوندنا
کَہْرُبا	ک پر زبر
کَہار	ک پر زبر
کھَچاکھَچ	دونوں جگہ کھ پر زبر
کُرۂ ارضی	کُرۂ کی "ر" پر صرف زبر ہے۔ شد نہیں (اقبالؔ) شاید کرۂ ارض کی تقدیر بدل جائے
کھُرَنڈ	کھ پر پیش
کَرُوبی	واو معروف
کھُسَر پھُسَر	کھ اور پھ دونو پر پیش
کَسَوٹی	صحیح لفظ کسوٹی ہے۔ کَس وَٹی نہیں۔
کھَلبَلی	کھ اور ب پر زبر
کھِلنڈرا	کھ کے نیچے زیر
کھُوسٹ	واو معروف
(گ)	
گَبْر	ب ساکن
گُبریلا	گ پر پیش (یائے معروف)

الفاظ مع اعراب	تشریح
گِرامی	گ کے نیچے زیر
گَرْدِش	د کے نیچے زیر
گُرِسنہ	گ پر پیش ر کے نیچے زیر
گَرْم	ر ساکن
گِرِہ	گ اور ر کے نیچے زیر سے
درماندگی میں غالبؔ کچھ بن پڑے تو جانوں	
جب رشتہ بے گرہ تھا ناخن گرہ کشا تھا	
گِرِہَسْت	گ کے نیچے زیر
گُذَرْگاہ	ذ پر زبر
گُلَپھڑا	گ پر زبر
گُلْسِتاں۔ گُلِسْتاں	دونوں طرح
گِلوری	گ کے نیچے زیر
گِلہری	گ کے نیچے زیر
گِلّی ڈنڈا	گ کے نیچے زیر
گَندُم	د پر پیش
گُوارا	گ پر پیش
گُواہ	گ پر پیش
گُھٹنا	گھ پر پیش
گھَرَوندا	گھ اور ر پر زبر
گھَڑَونچی	گھ اور ڑ پر زبر
گَہَن	گ اور ہ پر زبر
گھنگھور	بواو مجہول۔ بروزن لاہور
مثال سے	
رعد ہے خاموش آگے نالۂ پرشور کے	
دردِ دل سے ہوش اُڑتے ہیں گھٹا گھنگھور کے	
(ل)	(ظفرؔ)
لاجَرَم	ر پر زبر
لاغَر	غ پر زبر
لَبْلَبی	دونوں جگہ ل پر زبر
لَپَٹ	ل اور پ پر زبر
لَحَد	ح پر زبر
لَحْن	ل پر زبر ح ساکن۔

الفاظ مع اعراب	تشریح
لُطْف۔	ط ساکن
لَغْو۔	غ ساکن
لَفْظ۔	ف ساکن
لِقَا۔	(ملاقات) ل کے نیچے زیر
لَقَا۔	(چہرہ) ل پر زبر
لَقَب۔	ق پر زبر
لَمْ ڈِھیک۔	آخر میں ک
لنڈُورا۔	(دُم کٹا) واو معروف کیساتھ
لَوٹنا۔	(واپس آنا) ل پر زبر۔ زمین پر لوٹنا کے معنوں میں واو مجہول کے ساتھ ہے۔
لِوَا۔	ل کے نیچے زیر
لومڑی۔	واوِ مجہول کے ساتھ
لَہْر۔	ہ ساکن
لَہْو و لَعِب۔	ع کے نیچے زیر
لَیْت و لَعَل۔	ع پر زبر
لیکِنْ۔	ک کے نیچے زیر
لطائِف الحِیَل۔	حِیَل حیلہ کی جمع ح کے نیچے زیر۔ ی پر زبر

م

الفاظ مع اعراب	تشریح
مادّہ۔	د مشدّد
مَادَہْ۔	(نر کے خلاف) غیر مشدّد
مانَنْد۔	ن پر زبر
مُبارَک۔	ر پر زبر
مُبَرْہَن۔	(ظاہر) بروزن بَرَہمن ب متحرک اور ر ساکن
مُبْلَغ۔	(روپوں کی تعداد ظاہر کرنے کے لئے یہ لفظ بولتے ہیں۔ اس میں ل مشدّد نہیں اور م پر پیش ہے۔
مَتْن۔	ت ساکن
مُتَوَفّٰی۔	(وفات یافتہ) مُتوفِّی غلط ہے۔

الفاظ مع اعراب	تشریح
مُتَرْجِمْ	ترجمہ کرنے والا۔
مُتَرْجَمْ	ترجمہ کیا ہُوا۔
منھ بھیڑ	مُڈبھیڑ (یائے مجہول)
مَثَل	(کہاوت) ث پر زبر
مِثْل	(مانند) م کے نیچے زیر ث ساکن
مُثَنّیٰ	م پر پیش ن مشدد
مَحَبّت	م پر زبر
مِحَک	م کے نیچے زیر، ح پر زبر
مَحَلْ	ح پر زبر
مِحْوَر	م کے نیچے زیر
مِحَنْ	(محنت کی جمع) م کے نیچے زیر ح پر زبر
مُہَذّبِ اخلاق	د کے نیچے زیر
مَدْح	د ساکن
مَدْرَسہ	م پر زبر۔ د ساکن، ر پر زبر۔ مَدْرِسہ غلط ہے۔

الفاظ مع اعراب	تشریح
مَرْجَانْ	م پر زبر
مِزَاج	م کے نیچے زیر
مُزْمِنْ	م پر پیش، ز ساکن م کے نیچے زیر (انیس) سے بیمارئ مُزمن میں دوا توب ہوئی ہے
مَسِیں بھیگنا	م پر زبر
مَسَام	م پر زبر
مَسَرّت	م پر زبر
مُسَلّح	م پر پیش ل مشدد
مُسمّیٰ	اکثر مُسمی فلاں بولتے ہیں جو غلط ہے
مُسَوّدہ	عربی میں صحیح تلفظ مُسْوَدّہ ہے۔ اور علماء اُردو بھی یوں ہی بولتے ہیں۔ لیکن مُسَوّدَہ بھی اب رواج عام پا چکا ہے۔
مَسْئلَہ	ء پر زبر
مَسْح	س ساکن

الفاظ مع اعراب	تشریح	الفاظ مع اعراب	تشریح
مَشْق	ش ساکن	مَفْسَدہ پرواز	م پر زبر
مَشَقَّت	م پر زبر	مَقام	(مرتبہ) م پہ زبر
مَشْوَرَہ	و پہ زبر	مُقام	(جگہ) م پہ پیش
مِصْر	ص ساکن	مَقْدَم	(آنا) حسرتؔ مقدمِ یار کی آنکھوں میں بسے ہیں جو بہار قابلِ دید ہے چشمِ نگراں کی رونق
مَطْلَع	(طلوع ہونے کی جگہ) م پہ زبر، ط ساکن	مَقْناطیس	م پہ زبر
مُطَّلَع	بعض لوگ مُطْلع کرنا (آگاہ کرنا) کہتے ہیں جو غلط ہے صحیح لفظ مُطَّلَع کرنا ہے۔	مُلوک	م پہ پیش
مُطْلَق	ط ساکن	مَلول	م پہ زبر
مُطَلَّقَہ	(جس عورت کو طلاق دی ہوئی ہو) ل مشدّد۔	مَنافی	م پہ زبر
مُعَمّا	م پر پیش۔ ع پہ زبر	مَنطِق	ط کے نیچے زیر
مُعَنْوَن	اس کا تلفظ "مُعَمّا" م کے وزن پہ ہے۔	مِنْطَقَہ	م کے نیچے زیر
مِعیار	م کے نیچے زیر	مَنْبَع	ن ساکن
		موسِم	س کے نیچے زیر
		مَہری	م پہ زبر
		مَہَک	م اور ہ دونوں پہ زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
مِہمِیز	دونوں جگہ م کے نیچے زیر یائے معروف
مَہیب	م پر زبر
مَیِّت	عربی میں ی کی زیر کے ساتھ ہے لیکن اردو میں زبر کے ساتھ بولتے ہیں۔
مَیکا	م پر زبر
(ن)	
ناگُزیر	(یائے معروف) گ پر پیش
ناخَلَف	ل پر زبر
نازُک	ز پر پیش
ناگَوری	گ پر زبر
نامُوَر	(مشہور) م ساکن و پر زبر
ناوَک	و پر زبر
نَبَرد	ن پر زبر، ب پر زبر
نِباہ	نِباہ سے مصدر نباہنا آتا ہے۔ اور یہی فصیح ہے۔ لیکن اب نبھانا بھی کثیر الاستعمال ہے۔
نَبض	ب ساکن
نُبُوّت	ن اور ب دونوں پر پیش
نَبَوی	ن اور ب پر زبر
نَثر	ث ساکن
نَجد	ج ساکن
نَجَس	ن اور ج پر زبر
نَجَف	ن اور ج پر زبر
نَجم	ج ساکن
نُجُوم	(نجم کی جمع) ن اور ج پر پیش
نِچلا	یہاں نِچلے میں ل مشدد نہیں ساکن ہے۔ (امیر) نِچلے بیٹھے رہو قدموں پہ پڑا رہنے دو
نَخل	خ ساکن

الفاظ مع اعراب	تشریح
نَخوَت	ن پر زبر
نَذر	ذ ساکن
نَردبان	ن پر زبر
نَرگِس	گ کے نیچے زیر
نِزار	ن کے نیچے زیر
نِزاع	ن کے نیچے زیر
نَزع	ز ساکن
نَزد	ن پر زبر
نُزول	ن پر پیش
نُزہَت	ن پر پیش
نَسَب	س پر زبر
نَسَق	س پر زبر
نَسخ	س ساکن
نَسل	س ساکن
نِسیہ	ن کے نیچے زیر
نَشاط	ن پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
نَشر	ش ساکن
نِشتَر	ن کے نیچے زیر
نَشوونُما	نما ن پر زبر
نُشور	ن پر پیش
نَشّہ۔ نَشَہ	ش مشدد اور غیر مشدد۔ دونوں طرح
نَشیلی	(یائے معروف)
نِصاب	ن کے نیچے زیر
نَصب	ص ساکن
نُطق	ط ساکن
نَظَر	ظ پر زبر
نَظّارہ۔ نَظارہ	(دونوں طرح)
نَظم	ظ ساکن
نِعَم	(نعمت کی جمع) ن کے نیچے زیر ع پر زبر
نَغز	غ ساکن

الفاظ مع اعراب	تشریح	الفاظ مع اعراب	تشریح
نِفاس	ن کے نیچے زیر	نِقاط	(نقطہ کی جمع) ن کے نیچے زیر
نِفاذ	ن کے نیچے زیر	نَقْب	ق ساکن
نَفْخ	ف ساکن	نَقْد	ق ساکن
نَفْس	(جی۔ دل) ف ساکن (ذوق	نُقْرہ	ن پر پیش، ق ساکن
	جو مارے نفس کو اور کرے اپنے غصے کو زیر	نَقْص	اُردو میں نُقص بولتے ہیں
	بنائے سانپ کا کوڑا وہ شیر پر چڑھ کر		اور یہی صحیح ہے
نَفَس	(سانس، ف پر زبر ہے	نَقْض	ق ساکن
	دُنیا کی آرزو ہے نہ جینے کی کچھ ہوس	نُقَط	(نُقطہ کی جمع) ق پر زبر
	میرے لئے ہے اب دمِ خنجر ہر اک نفس	نَقْل	ق ساکن
نَفْقہ	عربی میں ف پر زبر ہے۔ اردو	نِکات	ن کے نیچے زیر
	میں فائے ساکن سے درست ہے	نِکاس	ن کے نیچے زیر
نَفْی	ف ساکن	نَکْبَت	ن پر زبر
نَفْع	ف ساکن	نِکھار	ن کے نیچے زیر
نُفور	ن پر پیش	نَکْہَت	ک کے ساتھ ہے۔ گ
نُفوس	ن پر پیش		کے ساتھ صحیح نہیں
نِقاب	ن کے نیچے زیر	نکیلا	(یائے معروف)

الفاظ مع اعراب	تشریح
نگار۔	ن کے نیچے زیر
نگوڑا۔	(بواو مجہول)
نگراں۔	گ پر زبر
نماز۔	ن پر زبر
نمد۔	م پر زبر
نمط۔	م پر زبر
نمش۔	م پر زبر
نمود۔	ن پر زبر
نمک۔	ن اور م پر زبر
نوازش۔	ز کے نیچے زیر
نوشادر۔	ن پر زبر
نوشہ۔	ن پر زبر
نوالہ۔	ن کے نیچے زیر
نہار۔	ن پر زبر
نہج۔	ہ پر زبر
نہرنی۔	ن پر زبر ہ پر پیش

الفاظ مع اعراب	تشریح
نہی۔	ہ ساکن
نیستان۔	ن اور ی پر زبر
نیشکر۔	ش اور ک پر زبر
نیل مرام۔	ن پر زبر ل کے نیچے زیر

و

الفاظ مع اعراب	تشریح
وارستہ۔	ر پر زبر
وثاق۔	و کے نیچے زیر
وثن۔	ث پر زبر
وثوق۔	و پر پیش
وجد۔	ج ساکن
وجود۔	و پر پیش
واپس۔	پ پر زبر
وجاہت۔	و پر زبر
وجد۔	ج ساکن
وجدان۔	و کے نیچے زیر
وجوب۔	و پر پیش

الفاظ مع اعراب	تشریح
وُجُوہ	(وجہ کی جمع) و پر پیش
وَحی	ح ساکن
وَدَاع	و پر زبر
وِرَاثت	و کے نیچے زیر
وَرَع	ر پر زبر سے (غالب)
	اہل وَرَع کے حلقے میں ہر چند ہوں ذلیل
	پر عاصیوں کے زمرہ میں ہیں برگزیدہ ہوں
وَرَق	ر پر زبر سے
	وَرق تمام ہوا اور مدح باقی ہے
	سفینہ چاہئے اس بحر بیکراں کے لئے
وَرَم	ر پر زبر
وُرُود	و پر پیش
وَرَیٰ	و پر زبر
وَزَارت	و پر زبر و زیر دونوں طرح
وَزْن	ز ساکن
وَساطت	و پر زبر
وُسْعَت	و پر پیش
وِصال	و کے نیچے زیر
وَصْل	ص ساکن سے
	یار سے چھیڑ چلی جائے اسدؔ
	گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی
وَصْف	ص ساکن
وَضْع	ض ساکن
وُصُول	و پر پیش
وُضُو	و پر پیش
وَغَا	و پر زبر
وُفُور	و پر پیش
وَفْد	ف ساکن
وَقْت	ق ساکن
وَقَار	و پر زبر
وِفاق	و کے نیچے زیر
وَقْف	ق ساکن

الفاظ مع اعراب	تشریح	الفاظ مع اعراب	تشریح
وَقعَت	و پر زبر	ہَذیہ	عربی میں ہَدیّہ ہے
وُکَلا	(وکیل کی جمع) و پر پیش ک پر زبر	ہِذیان	ہ کے نیچے زیر
وَکَالت	ک پر زبر	ہَراس	زبر کے ساتھ
وِلایت	و کے نیچے زیر	ہَرْج	ر ساکن
وِلادت	و کے نیچے زیر	ہِرَن	ہ کے نیچے زیر
وَلَد	ل پر زبر	ہَرَن	نشہ ہَرَن ہونا۔ یہاں زبر کے ساتھ ہے۔
وَہم	ہ ساکن	ہَزْل	ز ساکن
(ہ)		ہَضْم	ض ساکن
ہَٹیلا	(بیائے معروف)	ہَفَوات	ف پر زبر
ہِجر	ج ساکن (عربی میں ہ پر زبر ہے)	ہِلال	ہ کے نیچے زیر
ہَجُو	ہ پر زبر (حسرت)	ہَلاک	ہ پر زبر
شوقِ مے دل میں لب پہ ہجو شراب		ہَل چَل	ہ اور چ پر زبر
ہم پہ روشن ہیں سب جناب کے رنگ		ہِمالہ	ہ کے نیچے زیر
ہَجُوم	ہ پر زبر	ہُمایوں	ہ پر پیش
ہَدَف	د پر زبر	ہُنَر	ن پر زبر
ہَدْم	د ساکن		

الفاظ مع اعراب	تشریح	الفاظ مع اعراب	تشریح
ہِندسہ	ہ کے نیچے زیر د پر زبر	یُمن	(برکت) ی پر پیش۔ م ساکن
ہُنود	(ہندو کی جمع) ہ پر پیش، ن پر پیش۔	یُوسُف	س پر پیش
ہَوس	و پر زبر	یُونُس	ن پر پیش
ی		یکُم	دوم وغیرہ۔ یکم۔ ک پر پیش دوم۔ سوم چہارم وغیرہ سب میں آخری سے پہلے حرف پر پیش ہے
یاسَمَن	س اور م پر زبر		
یَثرِب	ر کے نیچے زیر		
یُسر	ی پر پیش، س ساکن		

زیادہ معنوں کے لئے مختصر اور موزوں الفاظ

جسے کسی نے نہ چھُوا ہو	اَچھُوتا
جسے کسی نے نہ جِیتا ہو	اجیت
جو مٹ نہ سکے	اَمِٹ
جو ٹل نہ سکے	اَٹل
ہم معنی لفظ	مترادِف

متضاد	ایک دوسرے سے مختلف۔
مُسَوَّدہ	وہ اصل تحریر جو چھپنے سے پہلے ہاتھ سے تیار کی جائے
واجب الادا	جو رقم ادا کرنی ہو۔
غیر منقولہ	جو چیز ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ لے جائی جا سکے
ہم عَصر	ایک ہی زمانے میں ہونے والا
ناقابلِ فہم	جو سمجھ میں نہ آسکے۔
ناقابلِ اِصلاح	جس کی اصلاح نہ ہو سکے۔
مفقود الخبر	جس کا کوئی پتہ نہ ملتا ہو
واجب القتل	جس کا قتل کرنا ضروری ہو
واجب التعظیم	جس کی تعظیم ضروری ہو
مجیب الدعوات	دعا قبول کرنے والا
مستجاب الدعوات	جس کی دعا قبول ہو
ہر دلعزیز	جسے ہر شخص چاہے
مؤخر الذکر	وہ بات جو آخر میں ذکر کی گئی ہو
مخبوط الحواس	وہ شخص جس کے حواس بجا نہ ہوں
حفظِ ماتقدم	پیش آنے والی بات کا پہلے سے بندوبست کرنا
جامہ زیب	وہ آدمی جس کے جسم پہ ہر قسم کا کپڑا زیب دے۔

جنتِ نگاہ	وہ چیز جو آنکھوں کو بھلی معلوم ہو۔
فردوسِ گوش	وہ آواز جو کانوں کو بھلی معلوم ہو
ناقابلِ تلافی	جس نقصان کو پورا نہ کیا جا سکے
قرضخواہ	جس نے کسی کو قرض دیا ہو
مقروض	جس کے ذمّے قرض ہو
مطلق العنان	جو کسی قاعدہ و قانون کے ماتحت نہ ہو
زائد المیعاد	جس کی میعاد گذر چکی ہو
شارعِ عام	ہر خاص و عام کے گذرنے کی جگہ
من گھڑنت	اپنے دل سے بنائی ہوئی بات
من بھاتا	دل کو اچھّا لگنے والا
زُود رنج	جلدی ناراض ہونے والا
زُود پشیمان	جلدی پشیمان ہونے والا
مَرَنجاں مَرَنج	وہ شخص جو نہ کسی کو رنجیدہ کرے نہ خود رنجیدہ ہو
کم کوش	محنّت سے جی چرانے والا
آپ بیتی	وہ حالات جو اپنی ذات پر گذرے ہوں
لاوَلَدُ	جس کے کوئی اولاد نہ ہو
"تکلیف مالایُطاق	ایسی تکلیف جو برداشت نہ ہو سکے۔

مہمان کو رخصت کرنے کے لئے اس کے ساتھ تھوڑی دُور تک جانا۔ مُشایعت

وہ شخص جس کا ہر عضو ٹھیک اور موزوں ہو۔	متناسب الاعضا
وہ چیزیں جو ایک دوسری سے جُدا نہ ہوں	لازم وملزوم
جس کی مثال نہ ملتی ہو	عدیم المثال
مُردے کے کفن ودفن کا سامان کرنا	تجہیز وتکفین
کسی کی جگہ کام کرنے والا	قائم مقام

ایک لفظ کے کئی معنے

آرا (عربی) رائے کی جمع (اردو) لکڑیاں چیرنے کا آلہ

آہنگ (مذکر) ارادہ (مونث) آواز

افسر۔ حاکم، تاج

انگور۔ ایک میوے کا نام۔ زخم اچھا ہونے لگے تو اس پر جو چھلکا سا آجاتا ہے۔

اڈا۔ تانگوں وغیرہ کے کھڑے ہونے کی جگہ، پرندوں کے بیٹھنے کی جگہ، جالی وغیرہ کاڑھنے کا چوکھٹا

بنانا۔ سنوارنا، مذاق اڑانا

بَحر۔(مذکر) سمندر (مؤنث) وہ مقررہ وزن جس کے مطابق شعر درست کرتے ہیں۔

بار۔ بوجھ دخل پھل۔ دفعہ۔

بَر۔ خشکی، پھل، جسم، پہلو، کپڑے کا عرض (بہندی خاوند)

بری۔ پاک، بے جرم، سامان جو برات سے پہلے دولھا کے ہاں سے دلھن کے ہاں جاتا ہے

پھل۔ میوہ۔ فائدہ ہل کا وہ حصہ جو زمین کھودتا ہے۔ چاقو چھری کا وہ حصہ جو چیز کاٹتا ہے۔

تھان۔ کپڑے کا ماپ۔ گھوڑے ہاتھی کے باندھنے کی جگہ۔

جھُوٹا۔ جھوٹ بولنے والا۔ استعمال شدہ برتن۔ یا کھانے پینے کی چیز

چوٹی۔ سر کے گندھے ہوئے بال۔ ہندوؤں کے سر پر باقی بالوں سے بڑے ہوئے بال۔ اونچا سرا مثلاً پہاڑ کی چوٹی

حرام۔ ناجائز مقدس پاک

دار۔ گھر۔ سولی

عرصہ۔ مدت، میدان

فرہنگ۔ لغات، دانائی

کَل۔ گزشتہ یا آئندہ دن، مشین، چین آرام

نالہ، رونا فریاد، نہر ندی

نِچلا نیچے کا، چپ چاپ بے حرکت

نواسی۔ بیٹی کی بیٹی ایک عدد یعنی ایک کم نوے

نہال۔ چھوٹا پودا، خوش

وصال۔ موت، میں ملاقات

ہار۔ شکست، مالا

ہڑ۔ ایک پھل جس کا مربا ڈالتے ہیں پنجابی ہریڑ۔ ازار بند کے دونوں سروں پر جو خاص گُتھیں لگاتے ہیں۔

ہزار۔ دس سو کا عدد، بُلبُل۔

اَعْداد

اُردو کی گنتی میں بعض اَعداد غلط تلفظ کے ساتھ بولے جاتے ہیں اُن کا صحیح تلفظ اس طرح ہے۔

گیارہ ۱۱ اَٹھارہ ۱۸ اُنتیس ۲۹ اِکتیس ۳۱ تینتیس ۳۳ اَڑتیس ۳۸

اِکتالیس ۴۱ بیالیس ۴۲ تینتالیس ۴۳ چوالیس ۴۴ اَڑتالیس ۴۸ اُنچاس ۴۹

اِکاوَن ۵۱ باوَن ۵۲ ترپَن ۵۳ چوَن ۵۴ پچپَن ۵۵ ستاوَن ۵۷

اٹھاوَن ۵۸ اُنسٹھ ۵۹ اِکسٹھ ۶۱ چھیاسٹھ ۶۶ سڑسٹھ ۶۷ اڑسٹھ ۶۸

اُنہتر ۶۹ نواسی ۸۹ ننانوے ۹۹۔

املا کی غلطیاں

۱۔ جو "ہ" کسی دوسرے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھی جاتی ہے۔ وہ دو چشمی لکھنی چاہیئے۔ اور جو علیحدہ ہو وہ شوشے والی۔ مثلاً لاہور کو لاھور۔ پہلے کو پھلے، اور پھر کو پہر لکھنا صحیح نہیں۔ اس قاعدے کی پابندی نہ کرنے سے اکثر الفاظ مشتبہ ہو جاتے ہیں۔ انہیں جنہیں، انہی، تمہارا، تمہاری اور تمہیں وغیرہ کو بھی ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ لکھنا چاہیئے۔ یعنی انھیں، جنھیں، انھی، تمھارا، تمھاری اور تمھیں وغیرہ

۲۔ جس لفظ کے آخر میں ہائے مختفی ہو۔ اسے اگر مضاف بنانا ہو تو "ہ" پر ہمزہ لکھ دینا کافی ہے۔ "ہ" کے نیچے علامتِ اضافت کے لئے زیر لکھنے کی ضرورت نہیں۔ مثلاً زمانۂ حال، فسانۂ ماضی وغیرہ۔

۳۔ لفظ دفعتاً میں ع کے بعد دندانہ نہیں ڈالنا چاہیئے۔ دفعۃً لکھنا چاہیئے۔ اور دفعتاً لکھنا بھی غلط ہے۔

۴۔ "ہ" کسی لفظ کے شروع میں آئے۔ اور اس کے بعد الف یا ل کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو اس کی شکل دو دندانوں کی سی

ہوتی ہے۔ مثلاً ہند۔ ہند کو ہِند لکھنا درست نہیں۔

۵۔ عربی کا وہ لفظ جس کے شروع میں ل ہو اور اس پر ال لایا جائے تو دو لام لکھے جائیں گے۔ مثلاً عبد اللطیف۔ غیاث اللغات ایک لام سے عبدالطیف۔ غیاث الغات لکھنا غلطی ہے۔

۶۔ لفظ دھوکا کے آخر میں الف ہے۔ دھوکہ "ہ" کے ساتھ غلط ہے۔

۷۔ دعویٰ کے آخر میں ی اور الفِ مقصورہ ہے۔ دعوہ۔ ہ کے ساتھ غلط ہے۔

۸۔ پرواہ کے آخر میں "ہ" لکھنا غلطی ہے۔ صحیح لفظ پروا ہے۔

۹۔ کہ کا املا "کہہ" صحیح نہیں۔ اسی طرح تشبیہہ صحیح نہیں تشبیہ چاہیئے

۱۰۔ دیئے صحیح۔ دئے غلط ہے ناب صحیح ہے ناب غلط۔ منزل صحیح منسزل غلط، میز صحیح میسز غلط

تابع مہمل اور تابع موضوع

بعض الفاظ کے ساتھ کچھ زائد لفظ بڑھا دیتے ہیں۔ وہ زائد لفظ بامعنی بھی ہوتے ہیں اور بے معنی بھی۔ ایسے بے معنی الفاظ کو تابع مہمل کہتے ہیں اور بامعنی الفاظ کو تابع موضوع۔ دونوں قسم کی مثالیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں

اِکّا دُکّا (اکیلا)
اکیلا دکیلا۔ (اکیلا تنہا)
آمنے سامنے۔ (بالمقابل)
آس پاس۔ (نزدیک)
اڑوس پڑوس۔ (اِرد گرد)
اتا پتا۔ (پتہ نشان)
بُھول چوک۔ (سہو۔ غلطی)
بھولا بِسرا۔ (بھولا ہوا)
بُھولا بھٹکا۔ (راستہ بھولا ہوا)
باگ ڈور۔ (لگام)
بھلا چنگا۔ (اچھا)
بچا کھچا۔ (بچا ہوا)
بناؤ سنگار۔ (سجاوٹ۔ بننا سنورنا)
بننا سَنورنا۔ (سنورنا۔ سجنا)
بھیڑ بھڑکا۔ (بھیڑ بھاڑ)
پُوچھ گچھ۔ (پوچھنا۔ دریافت کرنا)
پکانا ریندھنا۔ (کھانا پکانا)

پکڑ دھکڑ۔ (پکڑنا۔ گرفتاری)
تال سُر۔ (گانے بجانے کا وزن)
تاک جھانک۔ (تاک میں رہنا
نظر بازی)
ٹال ٹول۔ (حیلہ۔ بہانہ)
ٹیپ ٹاپ۔ (ظاہری۔ بناوٹ)
ٹھیک ٹھاک۔ (درست)
جان پہچان۔ (واقفیت)
جھاڑ پھونک۔ (منتر وغیرہ)
جوڑ توڑ۔ (داؤں۔ پیچ۔ تدبیر۔ سازش
جُھوٹ مُوٹ۔ (جھوٹ)
جھاڑو بُہارو۔ (جھاڑو)
چھان بین۔ (تحقیق)
چُوری چکاری۔ (چوری وغیرہ)
چوڑا چکلا۔ (فراخ۔ کھلا)

چھین جھپٹ۔ (چھین کر لینا)
چوری چھپے۔ (چھپ کر)
چیخ پکار۔ (چیخنا۔ چلاتا)
چیخم دھاڑ۔ (شور۔ غل)
حصہ بخرا۔ (حصہ۔ تقسیم)
خُو بُو۔ (عادت)
خاک دُھول۔ (مٹی۔ گرد)
خالی خولی۔ (خالی۔ صرف)
خلا ملا۔ (میل جول)
خَلط مَلط۔ (گڈ مڈ۔ درہم برہم)
خاطر مدارات۔ (خاطر تواضع)
دیکھ بھال۔ (دیکھنا۔ نگرانی)
دم دِلا سا۔ (تسلی)
دَم خَم۔ (حوصلہ۔ ہمت)
دھَن دولت۔ (مال دولت)
دانہ دُنکا۔ (ایک آدھ۔ دانہ)
داغ دھبہ۔ (داغ۔ نشان)

دوڑ دھوپ۔ (کوشش)
دھان پان۔ (نازک۔ پتلا۔ دُبلا)
دھکا پیل۔ (بیائے مجہول) (دھکم دھکا)
ڈِیل ڈول۔ (قد و قامت)
ڈھونڈ ڈھانڈ کر۔ (تلاش کر کے)
رونا دھونا۔ (رونا)
روک ٹوک۔ (رکاوٹ۔ روکنا)
سچ مچ۔ (سچ۔ ٹھیک)
سوچ بچار۔ (سوچنا۔ سمجھنا۔ غور کرنا)
سودا سُلف۔ (وہ چیز جو بازار سے خریدی جائے)
سان گُمان۔ (وہم و گمان)
ساٹھا پاٹھا۔ (وہ شخص جس کے قویٰ ساٹھ برس کی عمر میں بھی درست رہیں)
ساز باز۔ (سازش۔ میل۔ ملاپ)
سجیلی کٹیلی۔ (بیائے معروف، خوبصورت)

سینا پرونا۔ (سلائی کا کام)
شرما شرمی۔ (شرم کے مارے)
عین مین۔ (ہو بہو)
علیک سلیک۔ (سلام)
غلط سلط۔ (غلط)
غل غپاڑہ۔ (شور، غل)
قرض وام۔ (اُدھار)
کاٹ چھانٹ۔ (قطع و برید، کتر بیونت)
کھینچا تانی۔ (کش مکش)
کالا بھجنگا۔ (نہایت کالا)
کالا کلوٹا۔ (کالے رنگ کا)
کپڑا لتا۔ (کپڑا وغیرہ)
کوڑا کرکٹ۔ (گندگی)
کاٹھ کباڑ۔ (گھر کا اسباب و اشیاءٔ)
کڑوا کسیلا۔ (بدذائقہ)
کام کاج۔ (کام دھندا)

کھیل کود۔ (کھیلنا۔ کودنا)
کونا کھدرا۔ (کونا کونا۔ جیسے گھر کا کونا کھدرا چھان مارا)
گہنا پاتا۔ (زیور وغیرہ)
گم سم۔ (چپ چاپ)
گھر بار۔ (گھر اور اس کے متعلق سامان)
گالی گلوچ۔ (گالی)
گورا چٹا۔ (سفید رنگ کا)
لیپ پوت۔ (پلستر)
لوٹ کھسوٹ۔ (لوٹنا۔ چھیننا)
لت پت۔ (لتھڑا ہوا، آلودہ)
مانگ تانگ کر۔ (اِدھر اُدھر سے لے کر)
میلہ ٹھیلہ۔ (میلہ وغیرہ)
میل کچیل۔ (میل)
میلا چکٹ۔ (میلا کچیلا)

نوک جھونک۔ (طنز کی بات)	وضع قطع۔ (شکل۔ صورت)
نئی نویلی۔ (نئی)	ہیر پھیر۔ (گردش۔ چکر)
واہی تباہی۔ (فضول)	ہوتے سوتے۔ (ہوتے ہوئے)

آوازیں

مختلف جانوروں اور دوسری چیزوں کی آوازوں کو ذیل کے الفاظ سے ظاہر کیا جاتا ہے:۔

کبوتر۔ غٹرغوں	انسانی بچے کا رونا۔ ٗروں ٗروں
چڑیا۔ چوں چوں	طوطا۔ ٹیں ٹیں
بلّی۔ خرخر۔ میاؤں میاؤں	ہوا کا چلنا۔ سائیں سائیں دیپلئے بھول
مکھی۔ بھن بھن	مینہ برسنا۔ چھم چھم۔ رم جھم
بکری۔ میں میں	کوئل۔ کوکو۔
بیل۔ ڈکرانا	پپیہا۔ پی پی۔
گائے۔ رانبھنا	چھینکنا۔ آچھیں۔
گھوڑا۔ ہنہنانا	نقارہ۔ دُوں دُوں
بندر۔ گگیانا۔ خوخیانا۔	ہاتھی۔ چنگھاڑنا۔

مور۔ جھنگارنا

شیر۔ دَہاڑنا۔ گرجنا۔ ڈکارنا

انجن۔ چھکا چھک۔ بھک بھک

انجن سے دُھواں نکلنا۔ پھک پھک

گدھا۔ ڈھینچوں۔ ڈھینچوں۔ رینکنا

مُرغ۔ کُکڑوں کوں

گھنٹہ بجنا۔ ٹن ٹن

مینڈک۔ ٹرّانا۔ ٹرٹر کرنا

بھاری چیز کا گرنا۔ دھڑام

بوتل سے شراب نکلنے کی آواز۔ قُلقُل

پانی پینے کی آواز۔ غٹ غٹ

موٹر۔ بھوپوں۔ بھوپوں

بھد بھد۔ موٹے آدمی یا بطخ کے چلنے کی آواز

ککڑی کھانے کی آواز۔ کرر کرر

ہوائی جہاز۔ گھرر گھرر

بھیڑ۔ بھیں بھیں

مچھر۔ پیں پیں

کوا۔ کائیں کائیں

سارس۔ لقلق

اونٹ کا غصے میں آواز نکالنا۔ بلبلانا

وہ آواز جو گھوڑے یا گدھے کو ہانکتے وقت مُنہ سے نکالتے ہیں ــ تِک تِک

چکی کی آواز۔ گھرگھر

لگاتار مارنے کی آواز	تڑاتڑ
چڑیوں کے اُڑنے کی آواز	پھُرپھُر
بوندوں کے گرنے کی آواز	ٹپ ٹپ
چرخے کی آواز	چرخ چوں

روپے اشرفی کے بجنے کی آواز	کھنکار
خشک گھاس، زیادہ کلپ والے کپڑے اور اِکّہ چلنے کی آواز	کھڑکھڑاہٹ
کھانا کھاتے وقت مُنہ کی آواز	چپڑ چپڑ
دو چیزوں کے ٹکرانے کی آواز	کھٹ کھٹ
رینگتے ہوئے کیڑے، پتوں کے ہلنے اور سانپ کے چلنے کی آواز	سرسراہٹ
انڈا دیتے وقت مرغی کا بولنا	کُڑکُڑانا
پیٹ کے بولنے اور بادلوں کی آواز	گَڑگَڑاہٹ
حقے کے کش لگانے کی آواز	گُڑگُڑاہٹ
شیر کا بولنا، زور سے بولنا، بادلوں کی آواز	گرَج
سخت آواز، بجلی کی آواز، چیز ٹوٹنے کی آواز	کڑک
دانت تلے ریت یا کنکریلی چیز آنے کی آواز	کِرکِراہٹ
دانتوں سے چبانے کی آواز	کِچکِچاہٹ

نئے پیدا ہوئے بچے کی آواز۔	آغوں
کسی چیز کے چٹخنے کی آواز	کڑکڑ مثلاً کڑیاں کڑکڑ کرنے لگیں
طبلہ بجنے کی آواز	تھاپ
گرم چیز پر پانی پڑنے کی آواز	چھناک
تلواروں کے ٹکرانے اور پازیب کی آواز	جھنکار
سانپ کے سانس لینے کی آواز	پھنکار
چاول یا دال پکنے کی آواز	کھدبد کھدبد

تذکیر و تانیث

عربی الفاظ کی تذکیر و تانیث معلوم کرنے کے لئے یہ آسان قاعدہ یاد رکھنا کافی ہے۔ وہ الفاظ مذکر ہیں جو ۱۔ اِفعال کے وزن پر ہوں۔ مثلاً الزام اِکرام۔ اِحسان وغیرہ (سوائے اصلاح، افراط اور اشاد کے)

۲۔ جو اِنفعال کے وزن پر ہوں۔ مثلاً۔ اِنصرام۔ اِنحراف وغیرہ

۳ جو افتعال کے وزن پر ہوں۔ مثلاً انتظار۔ احترام۔ اہتمام۔ انتظام وغیرہ (سوائے ابتدا، انتہا، اکتفا، احتیاط، التجا اور اشتہا کے)

۴۔ جو اِستفعال کے وزن پر ہوں مثلاً استیصال۔ استبداد وغیرہ

۵۔ جو تفاعُل کے وزن پر ہوں مثلاً تصادُم۔ تقابُل۔ وغیرہ (سوائے تواضع)

۶۔ جو تفعُّل کے وزن پر ہوں مثلاً تقرُّب۔ تعفُّن۔ تفرُّج وغیرہ (سوائے توجُّہ کے)

۷۔ جو مفاعلہ کے وزن پر ہوں مثلاً مقابلہ۔ مجادلہ۔ معاملہ

مگر یہ الفاظ اسی صورت میں مذکر ہیں جب کہ آخر میں "ہ" پڑھی جائے اگر "ہ" کا تلفظ "ت" سے کیا جائے تو پھر یہ الفاظ مؤنث ہوں گے۔ مثلاً موافقت۔ مراسلت۔ مخالفت۔ معاشرت وغیرہ

جو الفاظ تفعیل کے وزن پر ہوں وہ سب مؤنث ہیں (سوائے تعویذ کے) مثلاً تعظیم۔ تقریب۔ تنظیم۔ تصویر وغیرہ

اُردو میں آواز کے متعلق جتنے الفاظ ہیں وہ سب مؤنث ہیں مثلاً گُوگُو۔ تُلقُل۔ غٹ غٹ۔ چھم چھم۔ گڑگڑاہٹ۔ سرسراہٹ وغیرہ

زبانیں سب مؤنث ہیں مثلاً اردو۔ ہندی، پنجابی۔ انگریزی وغیرہ

مہینے انگریزی ہوں یا دیسی سب بطور مذکر استعمال ہوتے ہیں مثلاً جنوری۔ فروری۔ ساون۔ بھادوں وغیرہ

دنوں کے نام سوائے جمعرات سب مذکر ہیں۔

طُوطی۔ کوّا۔ ہُدہُد۔ اُلّو۔ طوطا۔ گِدھ۔ خرگوش۔ اژدہا۔ تیندوا

باز۔ چیتا۔ ہیجڑا۔ بھانڈ۔ بھڑوا۔ جھینگر اور کچھوا ہمیشہ مذکر بولے جاتے ہیں۔

قمری۔ فاختہ۔ مینا۔ بھیڑی۔ چیل۔ بطخ۔ ڈائن۔ چڑیل۔ بیوہ سہاگن۔ ہمیشہ مؤنث استعمال ہوتے ہیں۔

فکر۔ ہول۔ بلبل۔ بچہ۔ نوکر۔ داروغہ۔ پلا۔ طرز۔ بندرگاہ۔ اپیل۔ آغوش کمیشن۔ اڈیشن۔ معلومات۔ سوانح۔ بٹیر۔ شرائط۔ وجوہ۔ منازل۔ مالا اشارات۔ صفات۔ علامات۔ حرکات وسکنات۔ سانس۔ کلک۔ نقاب مرقد۔ نشاط۔ فاتحہ۔ متاع۔ مذکر ومؤنث۔ دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں۔ ان میں سے کمیشن اور ایڈیشن زیادہ تر مذکر بولے جاتے ہیں۔ لفظ متاع اکثر مؤنث استعمال کرتے ہیں۔

باقی الفاظ کی تذکیر وتانیث۔ جس کے متعلق کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے۔ ذیل میں دی گئی ہے۔

مذکر (الف)

آبشار،	اخبار،	اُفق،	انجیر،
آماج،	اِذن،	اُلش،	انداز،
آہنگ (قصد)،	ارم،	اُستخواں،	اُنس،
آنچل،	ارمغاں،	امچور،	اوج

اَبَدْ،	اِزاربند،	امرت،	اَوسط،
اَثنا،	افسوں،	اِملا،	اُوک،
ایچ پیچ،	ازل،		

مؤنث (الف)

آب (رونق، چمک)	آغوش،	اُدھم،	الوداع،
آب وتاب،	آنو،	اَزہر، اُٹھان،	اَمبیا،
آب وگل،	آنول،	اَساس	اُمَس،
آب وہوا،	اَبرُو،	اصل،	اِنشا،
آتشک،	ابابیل	اَطلس،	اوجھ،
آذ،	اُپج،	افشاں،	اَنبرن،
آہنگ (آواز)	اُچاپَت،	اِقلیم،	ایجاد،
آستین،	اَدرک،	اِکسیر،	اَیال،
ایکھ۔			

مذکر (ب)

باج،	بالوشاہی،	بحر (سمندر)،	بَرص،
بادہ،	بالیں،	بُراق،	بِس،
باراں،	بام،	بَربط،	بَسط،

باکھ، بَتُول، بَدَخ، بُلاق،
بُلغم، بیاج، بِیم (خوف) بیگن،

مؤنّث (ب)

بارُود، باڑ، بانُو بائبل،
بائسکل، بٹیر، بحر (متعلقہ وزن بَرف،
بُکل، بقا، جس کے مطابق بُرہان،
بَندگاہ بِنا، شعر کو درست کیا بِساط،
بھڑ، بہشت، جاتا ہے) بیداد،
بَیت (شعر)

مذکّر (پ)

پاسنگ، پائیخ، پال، پتنگ،
پرچار، پرچم، پرچون پرخاش،
پرہیز پَشم، پکھراج، پُل،
پنیر، پُورب، پوستین، پھلیل
پھین، پسیک، پڑوس، پلینگ (بیائے
جھول، گھوارے کا ہوا میں جھلانا۔ کنایۃً میل جول بڑھانا۔
پور، (گنے یا بانس کی گرہ)

مؤنث (پ)

پور (انگلی کے جوڑوں کا درمیانی فاصلہ) پیک (پان کا رنگین تھوک)

پاداش،	پاڑ،	پتوار،	پچھوا،
پیچ،	پستان،	پشواز،	پکھل
پھننگ،	پیاز،	پیزار	

مذکر (ت)

تار،	تار و پو،	تاڑ	تاک (انگور کی بیل)
تاش،	تال (تالاب)،	تپاک	تکرار (دہرانا)،
توشک،	توسن،	تھوک۔	

مؤنث (ت)

تاک،	تاک جھانک،	تان،	تپ،
تکرار (جھگڑا)	تکّل،	تو ند،	تھاپ،
ترازو،	تال (وزن موسیقی)	تاخت و تاراج	تگ و دو،

مذکر (ٹ)

ٹکٹ۔

مؤنث (ٹ)

ٹاپ، ٹال مٹول، ٹھمک، ٹھلیا، ٹھونگ،

مذکر (ج)

جھاگ، جذب، جرس، جز رومد،
جلو، جمازہ، جنجال، جہنم،
جھول، (ایک دفعہ جنے ہوئے بچے)

مؤنث (ج)

جامن، جدل، جھول، (جانوروں کی پیٹھ پر ڈالنے کا کپڑا)
جدول، جیب، جرح، جنگ،
جزع، جنم بھوم، جمع جتھا، جھاڑو،
حباب، جنت، جوکھوں، جمنا،
جھنجھٹ،

مذکر (چ)

چابک، چقندر، چل چلاؤ، چلن،
چہاج،

مؤنث (چ)

چاپ، چتون، چٹان، چٹک،
چلمن، چوپال، چھالیا، چھپرکٹ،
چون وچرا۔

مذکر (ح)

حَبس، حج، حجاب، حزم،
حَشَم، حَرَج، حرز، حرص،
حَرَم، حَریم، حفظ، حلف،
حال (موجودہ زمانہ)

مؤنث (ح)

حبل، حَبا، حیص بیص،

مذکر (خ)

خُبث، خرام، خُلد، خلعت،
خاور، خواب، خدنگ، خراج،
خزف، خرمن، خمیر، خَیط،
خشوع، خضوع، خلاملا،

مؤنث (خ)

خراش، خزاں، خشخاش، خلش
خمز

مذکر (د)

دند، دِرَم، درماں، دُشنام،

دُہل،	دَھن دولت، دہی	دار و مدار
دن رات	دیدہ (آنکھ)	

مؤنث (د)

داد،	دار (سُولی)	داغ بیل	دَاستارکلکل
دَدھیال،	دلق،	دوزخ،	دَھاک،
دُھن (خیال)،	دُھنک،	دَغا،	دَستبُرد،

مذکر (ڈ)

ڈھانچ،	ڈیل ڈول،	ڈپوٹ،

مؤنث (ڈ)

ڈکار،	ڈگر،	ڈلیا،	ڈینگ

مذکر (ذ)

ذیابیطس،	ذیل،

مؤنث (ذ)

ذَقن۔

مذکر (ر)

راتب،	رَان،	رایت،	رہٹ،
راحلہ،	رہ نورد شب	ربط،	رَدّ و بَدل،

رَجَز، رَنگ و بُو، رَش، رَصَد،
رَعد، رِفاہ،

مؤنث (ر)

راب، رُوح، راکھ، ریت،
رال، رِیا، رانڈ، راہ،
رَپَٹ، راہگزر، رَٹ، رکاب،
رِحل، رَدّ و قدح، رَسَن، رَمَق،

مذکر (ز)

زادِ راہ، زَہَر، زُحل، زَعم،
زَہر، زُہرہ، زَوج،

مؤنث (ز)

زادِبوم، زیور، زَجر، زد،
زَغَن، زَقَند، زَک، زُلف،
زِمام، زَورق، زَدوکوب،

مذکر (س)

سائیں، سانس، سِبط، سِپاس،
سِینہ، سِتارہ، سِحر، سَروش،

سَرِشْت، سَقَر، سَمَاع، سُنبُل،
سُپاس، سُورگ، سیندُور، سُر،
سوز وگداز،

مؤنّث (س)

سَاجِق، سازباز، سِپَر، سَحَر،
سُسرال، سَنگَت، سَمُوم، سَنکھیا،
سوسَن، سوگند، سُرنگ، سَرکار،
سَبَھا،

مذکّر (ش)

شَاہکار، شاہین، شَتَر، شَرار،
شَرَف، شَرَق، شطرنج شکرقند،
شَمال، شِکار بَند،

مؤنّث (ش)

شاباش، شاہراہ، شُدبُد، شش وپنج،
شِگُن،

مُذکّر (ص)

صاد، صَیقل،

مؤنث (ص)

صَدَف، صریر، صفا، صَفیر،

صَلا، صہبا،

مذکر (ض)

ضَبْط، ضمیر (دل)

مؤنث (ض)

ضمیر، (گرامر کی اصطلاح)

مذکر (ط)

طَاعون، طرب، طُوطی، طُول،

طیش،

مؤنث (ط)

طباشیر، طرح، طرز، طَمَع،

مذکر (ع)

عَرْض (چوڑائی) عَفْو، عُقْد، عُود،

عیش،

مؤنث (ع)

عَرْض، (التجا) عُقبیٰ،

مذکّر (غ)

غازہ، غَرَب،

مُذکّر (ف)

فِتراک، فر، فَراز، فِردوس،
فَرط، فسوں، فضل، فہم،
فارم،

مؤنّث (ف)

فَزع، فَصد، فَصل فِضا،
فرہنگ، فِلم، قَنا

مُذکّر (ق)

قَبچ، قَبض، قَعر، قَلاقَند،
قَلَق، قلم، قَدَح،

مؤنّث (ق)

قَبا، قیل وقال، قلم دوات، قطع برید،
قامت، قوس وقزح،

مذکّر (ک)

کافور، کاگ، کچنار، کرتوت،

کرگس،	کَف (جھاگ)،	کُلاہ،	کَلَف،
کُلنگ،	کِنشت،	کہرُبا،	کھڈ،
کھوج،	کَیف،	کھیل،	کُشت و خون
کَلام،	کمربَند،		

مؤنث (ک)

کاکُل،	کف (ہتھیلی)،	کُمک،	کوفت
کیمیا،	کھَنڈسال،	کمَند،	کیل،
کیچڑ،	کاٹ چھانٹ،	کان (چارپائی کی کجی)،	
کھَٹاس،			

مُذکّر (گ)

گجر،	گرگٹ،	گزند،	گلگل،
گنیا،	گونا،	گھان،	گیہوں،
	گِدھ،	گال،	گوند،
گُلقند،	گھونگھٹ،	گیسو،	

مؤنث (گ)

گزک،	گنگا،	گوٹ،	گوہ،
گیند،	گھٹا،	گھاس،	گندم،

مذکر (ل)

لُغت، لالچ، لحن لغات،
لقا، لق لق، لوث، لوچ
لوکاٹ، لہو ولعب، لیت ولعل لب (ہونٹ)

مؤنث (ل)

لاکھ (درختوں کا گوند) لاگ ڈانٹ، لپیٹ، لحد،
لوٹ کھسوٹ، لوح، لونگ، لین دین،
لب، (موچھ) لبیک،

مذکر (م)

ماپ ماضی، محمل، مدالف ممدودہ کا نشان
مدوجزر، مرض، مرہم، مصدر
مزاج، مشک، مضراب، معاد،
مقناطیس، منشا، مہال، موم،
میل، موٹر مال ومتاع، مستقبل،
مرقد،

مؤنث (م)

مال، (وہ تاگا جو چرخے کو گھماتا ہے) محرّم (لاگیا) مد (نوکری یا حساب کا صیغہ

مالا، مَرگ، مَسنَد، مُراد

منزل، مَعَاش، مَہمیز، معراج،

مرحبا، میزان، محراب، متاع،

مِٹھاس، مُنڈیر،

مذکّر (ن)

نازبو، نُقرہ، ناسُور، نِکاس،

ناقہ، نم، ناوک، نہج،

نباہ، نیام، نسق، نُکڑ، نشاستا

نقد، نُطق، نَقل، نفس،

مؤنّث (ن)

ناس، نسترن، ناف، نشوونما

ناک، نقش، نال، نقاب،

نان، نکیل، ناؤ، نمش،

نبض، نمود، نند، نوید،

نردبان، نوا، نرگس، نکسیر،

نزاع، ننھیال

مذکّر (و)

وِرد، وبال، وَرم، وصف

وَجْد، وِجْدان وَداع، وَقار،
ووٹ، وہم، وَرَع، وزن،
وصل،

مؤنّث (و)

وَضْع، وَغا، وَفا، وَعید،
وَبا، وَحْی،

مذکّر (ہ)

ہِجر، ہجوم، ہَدَف، ہُدہُد
ہراس، ہُنر، ہوش،

مؤنّث (ہ)

ہاؤہو، ہَجو، ہَٹ، ہَوَس
ہُوک،

مُذکّر (ی)

یرغمال، یرقان، یم، یلغا،
یُمن،

مؤنّث (ی)

یاس، یاسمن، یلغار یورش،

انسان اور دوسرے جانداروں کی

تذکیر و تانیث

مُذکّر	مؤنّث	مُذکّر	مؤنّث
انگریز	انگریزن	بھینسا	بھینس
اُستاد	اُستانی	بندر	بندریا
اُونٹ	اونٹنی	بھُوت	بھُتنی
برہمن	برہمنی	بچھڑا	بچھیا
بھٹیارا	بھٹیاری	بچھیرا	بچھیری
بھنگی	بھنگن	بَیل	گائے
بندہ	بندی	پارسی	پارسن
بِلاؤ	بلّی	پٹھان	پٹھانی
بادشاہ	ملکہ	پنڈت	پنڈتانی
بیگ	بیگم	تیلی	تیلن

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
جیٹھ	جٹھانی	دیور	دیورانی
جلاہا	جُلاہی	درزی	درزن
جوگی	جوگن	ڈُوم	ڈومنی
چمار	چماری	رنڈوا	رانڈ
چودھری	چودھرائن	راجہ	رانی
چوہا	چُہیا	سپولیا	سپولن
چڑا	چڑیا	سُنار	سُنارن
حلوائی	حلوائن	سؤر	سؤرنی
حاجی	حجّن	سیّد	سیدانی
خالو	خالہ	سُسر	ساس
خصم (خاوند)	جورُو	سقّہ	سَقّن
خادم	خادمہ	شیخ	شیخانی
خان	خانَم	شیر	شیرنی
دُولہا	دُلہن	غلام	لونڈی (باندی)
داماد	بہو، عروس	فرنگی	فرنگن
دھوبی	دھوبن	فقیر	فقیرنی

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
		مالی	مالن
کھتری	کھترانی	میاں	بیوی
کمہار	کمہاری	مہتر	مہترانی
کبُوتر	کبوتری	مسلمان	مسلمانی
کُنجڑا	کنجڑن	مغل	مغلانی
کُتّا	کُتیا	موچی	موچن
گویا	گائن	مور	مورنی
گدھا	گدھیا (گدھی)	نائی	نائن
گوالا	گوالن	ناگ	ناگن
گھوسی	گھوسن	والِد	والِدہ
لُہار	لہاری	ہندو	ہندنی
مولوی	مولون	ہاتھی	ہتھنی
مراسی	مراسن	یہودی	یہودن

حرُوفِ تہجّی کی تذکیر و تانیث

مذکّر:- ا س ش ص ض ع
غ ق ک گ ل م

ن و ٭

مؤنث۔ ب پ ت ٹ ث

ج چ ح خ د ذ

ر ڑ ز ژ ط ظ

ق ہ ی ے ٭

حروفِ تہجّی کے اعداد

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰
ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ
۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰
ذ	ض	ظ	غ				
۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰				

متشابہ الفاظ

آبرو (عزت)	آبرو (پھول)
آک (ایک پودا)	عاق (حقوق فرزندی سے الگ کرنا)
اَبَد (ہمیشہ)	عَبْد (بندہ)
اَبْرہ (دوہرے کپڑے کا اوپر کا حصّہ)	اَبْرہہ (حبش کا ایک بادشاہ جس نے مکّہ پر چڑھائی کی تھی)
اَجَل (موت)	اَجَلّ (بہت بزرگ)
اَرْض (زمین)	عَرْض (چوڑائی۔ درخواست)
اِلِف (حرف)	اَلْف۔ ہزار
اَرْنی (جنگلی بھینس)	اَرِنی (مجھے دِکھا)
اَصْل (جڑ)	عَسْل (شہد)
اَعراب (عرب کے صحرا نشین)	اِعْراب (حروف پر زیر زبر پیش لگانا)
اَقْدام (جمع قدم کی)	اِقْدام (آگے بڑھنا)
اَکْل (کھانا)	عَقْل (دانائی۔ سمجھ)

امارت (امیری) — عمارت (مکان وغیرہ)

اَمّی (ماں) — اُمّی (اَن پڑھ)

اَمل (امید) — عَمل (کام)

اَنَس (ایک صحابی کا نام) اِنس (انسان) — اُنس (محبت)

اَنیس (دوست) — اُنّیس (۱۹)

اَیال (گھوڑے کی گردن کے بال) — عَیَال (بال بچے)

اِیمان -یقین — اَیمان (جمع یمین-قسم)

اُولیٰ (پہلی) — اَوْلیٰ (بہتر)

بیڑا اٹھانا- ذمہ لینا — بیڑا- بہت سے جہاز یا کشتیاں

باز (ایک پرندہ) — بعض (چند)

باہر (اندر کے خلاف) — باہِر (ظاہر)

بیاہنا- شادی کرنا — بیانا- مادہ مویشیوں کا بچہ جننا

بے باک (نڈر) — بے باق (حساب صاف کرنا)

بُرہان (دلیل) — بُحران (بیماری کے زور کا دن)

بُرش- (کپڑے اور ٹوپی وغیرہ صاف کرنے کا آلہ) — بُرِش (کاٹ- تیزی)

بَرَس (سال)	بَرَص (ایک مرض کا نام)
بَصیرَت (دل کی بینائی)	بَصارَت (آنکھوں کی بینائی)
براءت۔ رہائی۔ بری ہونا	بَرات۔ شادی کا جلوس۔ دولہا کے ساتھ کے لوگ
بَس (قابو۔ اختیار۔ کافی، بہت)	بِس (زہر۔ کڑوی چیز)
بَل (پیچ و تاب، خم)	بِل (جانوروں کا سوراخ۔ فردِ حساب)
بُن۔ جڑ، بنیاد	بَن۔ جنگل
بَنیان پہننے کا کپڑا	بُنیان (عربی) بنیاد، نیو
بیر۔ ایک پھل	بَیر، دشمنی
بہنگی ایک بانس جس کے دونوں سروں پر رسیاں باندھ کر بوجھ اٹھاتے ہیں۔	بھنگی (۱) صفائی کرنے والا چمار (۲) بھنگ پینے والا
بونا (زمین میں بیج ڈالنا)	بَونا (چھوٹے قد کا)
بھٹّا (اینٹیں پکانے کی جگہ)	بُھٹّا (مکی کی چھلی)

بَیرا۔ انگریزوں کا ملازم، بہرا، جو سنتا نہ ہو۔ بہرہ، حصہ۔ وہ لکڑی جو دروازوں میں بازوؤں کے ساتھ لگا کر دیوار میں دے دیتے ہیں تاکہ دروازہ اپنی جگہ قائم رہے۔

بُین۔ (عربی) درمیان بَین (ہندی) مُردے پر رونا۔ بَیّن۔ صاف ظاہر

بیضہ۔ انڈا | بیضا۔ روشن۔ چمکدار

بچھیا۔ (گائے کا مادہ بچہ) بچھڑا (گائے کا نر بچہ) بچھیرا (گھوڑے کا نر بچہ)

پالا پڑنا (واسطہ پڑنا) | پالا مارنا (بازی جیتنا)

پتہ۔ نشان | پتّا۔ (درخت کا)

پِتّا۔ جگر کے نیچے چھوٹی سی تھیلی

پَروا (خیال، دھیان) | پُروا (وہ ہوا جو پورب سے پچھم کو چلے جو عموماً بارش لاتی ہے)

پَیک (قاصد) | پِیک (پان کا رنگین تھوک)

تاویل (شرح۔ حیلۂ شرعی) | تحویل (سپرد کرنا)

تارِک (چھوڑنے والا) | طارِق۔ (وہ مہمان جو اندھیری رات میں آئے)

(ایک مشہور جرنیل کا نام)

تَصنیف (کتاب لکھنا) | تَنصیف (کسی چیز کو آدھا کرنا)

تابِع (فرماں بردار) | طابِع (چھاپنے والا)

جُرم۔ (قصور۔ خطا) | جِرم۔ جسم۔ بدن (فلکیات کے متعلق استعمال ہوتا ہے)

جُبّہ (لمبا کوٹ)	جَبِیں (پیشانی - ماتھا)
جَل (ہندی) پانی	جُل (دھوکا)
جُگت (کوئیں کی مینڈ)	جُگت (لطیفہ - طنز دو معنی بات)
جُوا (ایک کھیل - وہ لکڑی جو جوتتے وقت بیلوں کے کندھوں پر رکھی جاتی ہے)	جَوا (لہسن کی گانٹھ)
چَپ - بایاں	چُپ خاموش
حَلال جائز چیز	ہلال (پہلی رات کا چاند)
حامی (حمایت کرنے والا)	ہامی بھرنا (ذمّہ لینا)
حَضَر (قیام، سفر کے خلاف)	حَفَذ (بچنا)
حُبّ (محبّت)	حَبّ (گولی - دانہ)
حَجَر (پتھر)	ہَجر (جدائی)
حُکم - (فرمان)	حَکَم (فیصلہ کرنے والا) حِکَم (حکمت کی جمع)
خُرد - چھوٹا	خِرَد - عقل
دکھن - جنوب	دکن ایک ریاست کا نام
دِین - مذہب	دَین - قرض دین (اردو) دینا
دھان چاول کا پودا	دہان - منہ

دَونا۔ پتوں کا پیالہ	دُونا۔ دگنا	
زَہرا (چمک دار، حضرت فاطمہؓ کا لقب	زُہرہ (مشہور ستارہ)	زَہرہ (پتّا)
زور (طاقت)	زُوُر (دغا۔ فریب)	
سانڈ (موٹا تازہ بیل)	سانڈا گوہ کی قسم کا ایک جانور جس کی چربی سے تیل نکالتے ہیں	سانڈنی سواری کی اونٹنی
سَحَر۔ صبح	سِحْر۔ جادو	
سایا۔ یورپین عورتوں کا گون	سایہ۔ چھاؤں	
سَبا (ملکہ بلقیس کا ملک)	صَبَا (ہوا)	
سِر (ہندی) کھوپری	سَر (فارسی) کھوپری	سِتّر (بھید)
سَوت (ایک خاوند کی دو بیویاں آپس میں سوت کہلاتی ہیں	سُوت (پانی کا چشمہ)	سُوت (تاگا)
شرح (کھول کر بیان کرنا)	شرع (خدائی قانون)	
شِفا (مرض سے نجات پانا)	شَفَا۔ (کنارہ)	
شُہدا (شہید کی جمع)	شُہدا (لچا۔ بدمعاش)	
شَملہ (پگڑی کا طرّہ)	شِملہ (نام مقام)	
شِکوہ۔ شکایت	شُکوہ۔ دبدبہ	

صَلا (دَعْوتْ ۔ بلاوا)	صِلہ (بدلہ ۔ اِنعام)
صفیر (پرندوں کی آواز)	سفیر (ایلچی قاصد)
ضیا ۔ روشنی	ضیاع ۔ ضائع ہونا
. . . . . .	. . . . . .
طَرِح ۔ طَرَح مانند	طُرُح (عربی) بُنیاد
طاق (محراب ۔ ماہر)	تاک (نگاہ ۔ انگور)
ظن ۔ گمان	ذن ۔ عورت
عَالَم (جہان ۔ دُنیا)	عَالِم (جاننے والا)
عَوْدْ (لَوٹنا)	عُوْد (ایک خوشبو دار لکڑی)
عِلْم (جاننا) عَلَمْ (جھنڈا)	اَلَم (رنج)
عُمْرْ (زندگی)	عُمَر (نام)
عَصْر (زمانہ)	اَثَرْ (نشان)
عَدیم (نایاب)	اَدیم (کچّا چمڑا)
قَصْر (محل)	کسر (زیر کی حرکت، کمی)
قَلَقْ (رنج)	کِلکْ (قلم)
قَلْب (دل)	کَذُب (کُتّا)
قحبہ (فاحشہ عورت)	کعبہ (مقدّس مقام)

قَمَر (چاند)	کَمَر (جسم کا درمیانی حصہ)
کَلی (بن کھلا پھول)	قَلعی (سفیدی جو مکان کی دیواروں پر پھیرتے ہیں)
کَسرَت (وَرزِش)	کَثرَت (زیادتی)
کَد۔ اصرار، ہٹ	قَد۔ جسم کی لمبائی
کَونَین (دونوں جہاں)	کُونَین (ایک انگریزی دوا)
کُہنَہ (پُرانا)	کُنہ (حقیقت)
کَتھا (قصہ، کہانی)	کَتّھا (ایک پودے کا سَت جو سُرخی کے لئے پان پر لگاتے ہیں)
کَولَا (پہلو کی دیوار)	کُولا (ازار باندھنے کی جگہ۔ کُولے مٹکانا۔ ناز نخرے سے چلنا۔
کُٹیا (جھونپڑی)	کَٹیا (بھینس کا مادہ بچہ)
کَرَم (مہربانی)	کِرم (کیڑا)
گھَن (بادلوں کا جمگھٹا) گِھن۔ نفرت	گھُن (وہ کیڑا جو اناج کو لگ جاتا ہے)
لمحہ (وقت کا تھوڑا حصہ)	لمعہ (روشنی)

مَ - محبت لگن	مُ - گرم ہوا
مَحرَم (واقف اندرونِ خانہ میں آنے جانے والا)	محرّم (مسلمانوں کا پہلا قمری مہینہ) مُحرِم (انگیا)
مُلک (علاقہ) مَلِک (بادشاہ)	مِلک (قبضہ) مَلَک (فرشتہ)
مَلِکہ (بادشاہزادی)	مَلَکہ (استعداد - قابلیت)
مَہر (عورت کا حق جو نکاح کے موقع پر مقرر کیا جاتا ہے)	مُہر (ٹھپّہ)
	مِہر (سورج) مہر - مہربانی
مَشّاطہ (وہ عورت جو عورتوں کو بناؤ سنگار کرائے)	مُشّاطہ (اردو) وہ عورت جو زن و مرد کی نسبت تلاش کرے۔ اور شادی کرائے)
مقدّر - قسمت کا لکھا	مکدّر - میلا
مشق ایک کام بار بار کرنا	مَشک جس میں سقّے پانی بھرتے ہیں
	مُشک ایک خوشبو جو ہرن کے پیٹ سے نکلتی ہے۔
مقرّر - ٹھہرایا ہوا	مکرّر - دہرایا ہوا دوبارہ
مزاح (خوش طبعی)	مزہ (لذّت)

مَیل (ہندی) گندگی میل (ہندی) ملاپ (میل (عربی) ۸ فرلانگ کا فاصلہ

مال (وہ دھاگا جو چرخے کو گھماتا ہے)	مال (دولت) مآل (انجام)
مِس (انگریزی) کنواری، بن بیاہی	مِس (ف) تانبا۔ مَس (ع) چھوتا
مَینا (ایک پرندہ)	مینا (شراب کی بوتل)
نالا۔ نہر ندی۔	نالہ۔ رونا۔ فریاد کرنا
نَذِیر ڈرانے والا	نظیر (مثال)
نَسْ (رگ۔ ریشہ)	نَصْ (قرآن کی صریح آیت)
نَفْس (جی۔ دل)	نَفَس (سانس)
نَسَب سلسلہ خاندان	نَصْب گاڑنا
نَہانا غسل کرنا	نِہانا۔ گائے بھینس کی ٹانگیں دودھ دوہتے وقت باندھنا
نُکتہ (باریک بات۔ عیب)	نقطہ (داغ۔ نشان۔ صفر)
وَالِہ (ع مذکر) شیدا۔ فریفتہ	وَالا۔ (فارسی صفت) بزرگ بلند جیسے وَالا جاہ
وَید (ہندی مذکر) حکیم	وید۔ ہندوؤں کی مقدس کتاب
ہال (بڑا کمرہ)	حال (حالت)
یُمن (برکت)	یَمَن۔ عرب کا ایک صوبہ

مترادف الفاظ

آسمان، چرخ، سما، سپہر، فلک، گردوں

آنکھ، عین، چشم، دیدہ

اللہ، الہ، رب، خدا، حق، پروردگار، مولا

بادشاہ، شاہ، شہ، سلطان، ملک

بلبل:۔ ہزارداستان، ہزار، عندلیب، گلدُم

بہشت:۔ خُلد، فردوس، جنت

بات: کلام، سُخن، حدیث

باغ: چمن، گلشن، گلزار، گلستاں

باگ: زمام، لگام، عنان

بدن: جسم، جَسَد، تن

پیالہ: جام، ساغر، سآتگیں

پہاڑ: کوہ، جَبَل، پربت

پھل: بَر، بار، ثمر

تلوار: شمشیر، تیغ، صمصام، حسام، سیف

تاج: افسر، اکلیل

جُدائی، فراق، ہجر، ہجراں، مہجوری، فُرقت،

جنگل: دشت، دامن، بادیہ

جھنڈا: عَلَم، لِوا، رایت

چاند: ماہ قمر

حکیم: طبیب وید، معالج، چارہ ساز، چارہ گر

خوبصورت: خوب رو، حسین، پری جمال، پری وش،
ماہ رو، زہرہ جبیں، زہرہ وش، ماہ جبیں،
سیم تن، سیم بر، گلعذار، گل رُو،
ماہ سیما، مہ لقا

دن: یوم، روز، نہار

دنیا: جہاں، عالم، گیتی، گیہاں، آفاق،
کائنات،

دانا: عقل مند، خرد مند، دانش مند، عاقل
فرزانہ

راستہ دکھانے والا: راہنما، رہنما، راہبر، رہبر،
رہنموں، راہ نموں

راستہ: راہ، رہ، جادہ، رہگذر، صراط، طریق

رات: شب ، لیل

روشنی، نور ، ضیا ، ضو ، اجالا

زمانہ، عہد ، دَور ، دوراں ، زماں

زندگی، زیست ، حیات ، زندگانی

ستارہ، تارہ ، نجم ، کوکب ، اختر

سورج، مہر ، آفتاب ، شمس ، خورشید، خور

شراب: بادہ ، مے ، مُل ، دُخترِ رز ،

دخترِ رز ، بنت العنب

شراب پینا، بادہ نوشی ، بادہ پیمائی ، مے کشی ،

مے نوشی ، مے گساری ، شراب نوشی

شراب خانہ، مے خانہ ، مے کدہ ، خرابات

شاگرد ! تلمیذ ، متعلّم

شام! مغرب ، مسا

صبح ، فجر ، سَحَر

ظلم ، جَور ستم ، جفا ، سختی ،

عقل ، سمجھ ، خِرَد ، دانش ، فرزانگی

قیامت : محشر ، حشر ، روزِ شمار ، روز حساب

روز جزا ، رستخیز

کوشش ، جدوجہد ، سعی ، تگ ودو ، دوڑدھوپ ،

موسم، اوقات اور آب وہوا کے متعلق فقرات

کالی گھٹا چھائی ہوئی ہے ، ہر طرف سے بادل اُمڈے چلے آتے ہیں۔

میں گھر سے نکلا تو بوندا باندی ہو رہی تھی دُور گیا تو موسلادھار بارش ہونے لگی۔

بستر یہاں سے اُٹھاؤ بارش کی بوچھاڑ ادھر ہی کو ہو رہی ہے آسمان پر ابر ہو، ہلکی ہلکی پھوار پڑ رہی ہو تو ایسے میں آم بہت مزا دیتے ہیں۔

تھوڑی دیر میں بادل چھٹ گئے اور سُورج نکل آیا چلچلاتی دھوپ ہو یا کڑکڑاتا جاڑا کسان برابر اپنے کام میں مصروف ہے

بادل گرج رہے ہیں بجلی کوند رہی ہے

بارش تھم گئی ہے آسمان پر دھنک کی بہار دیکھو کیسے پیارے پیارے رنگ ہیں اب تو رات کو کچھ خنکی (ٹھنڈ) محسوس ہوتی ہے

ان دنوں بلا کی گرمی ہے ذرا پنکھا نہ جھلو تو کپڑے پسینے سے شرابور ہو جاتے ہیں

ساون بھادوں میں بارش کے بعد حبس اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ دم

گھٹنے لگتا ہے

بیٹا دیکھو کتنا دن چڑھ آیا سکول کب جاؤ گے

اس زور کی آندھی چلی کہ تھوڑی دیر میں اندھیرا گھپ ہوگیا ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ دیتا تھا

جو لوگ سرد ملکوں کے رہنے والے ہیں وہ جاڑے اور برفباری کی تمام تکلیفیں جھیلتے ہیں۔

موسم، اوقات اور آب و ہوا وغیرہ

شَفَق۔ سورج غروب ہونے کے وقت جو آسمان پر سُرخی نظر آتی ہے۔

جُھٹ پُٹا۔ سورج غروب ہونے کے وقت یا صبح سویرے جو اندھیرا سا ہوتا ہے

دُھندلکا صبح سویرے کا اندھیرا

دُھند ابر آلود موسم

کُہرا وُہ دھواں سا جو سردیوں میں زمین پر چھایا ہُوا نظر آتا ہے

اَولے بارش کے ساتھ جو بعض دفعہ برف گرتی ہے

جھالا۔ وہ بارش جو زور سے ہو کر گزر جائے

پُھوار۔ ہلکی بارش

بوندا باندی مینہ کا بوند بوند ہو کر برسنا

دَھَنک خوبصورت رنگوں کی وہ کمان سی جو بارش کے بعد بعض دفعہ آسمان پر نظر آتی ہے

واحد و جمع

واحد	جمع	واحد	جمع
الف		اُمّت	اُمَم
اِحسان	اِحسانات	اَصل	اُصول
اَخ (بھائی)	اِخوان	اَفغان	اَفاغِنہ
اُخبار	اَخبارات	اَرض	اَراضی
اَدَب	آداب	اَثَر	آثار
اُستاد	اَساتِذہ	اِمام	اَئِمّہ
اِسم	اَسما	اُسلُوب	اَسالیب
اُفق	آفاق	اِقلیم	اَقالیم
اَلَم	آلام	اَقرب	اَقارِب
اُم	اُمّہات	اَوّل	اَوائِل

واحد	جمع
آخِر	اَواخِر
اَعلیٰ	اَعالی
اَدنیٰ	اَدانی
ب	
بخیل	بُخَلا
بَدر	بُدور
بَرق	بُروق
بُرہان	بَراہین
بُستان	بساتین
بَلا	بلیّات
بندر (بندرگاہ)	بنادر
بَیت	اَبیات
باب	ابواب
بَلَد	بِلاد
بَدن	اَبدان
بصیرۃ	بصائر

واحد	جمع
ت	
تاجِر	تُجّار
تاریخ	تواریخ
تُحفہ	تَحائف
ترجمہ	تَراجِم
تصنیف	تصانیف
تصویر	تصاویر
تفسیر	تفاسیر
تقریر	تقادیر
تابع	تَوابِع
تجربہ	تَجارِب
تفصیل	تفاصیل
ترکیب	تراکیب
تلمیذ	تلامِذہ
ث	
ثابِت	ثَوابِت

واحد	جمع
ثمر	اثمار
ج	
جاذِب	جواذب
جانِب	جوانب
جاہِل	جُہلا
جَبَل	جِبال
جَدَل	جُدُول
جَذبہ	جَذبات
جِرم	اَجرام
جُرم	جرائم
جزیرہ	جَزائر
جِلد	جُلود
جِنس	اَجناس
جوہر	جواہر
جِسم	اَجسام
جریدہ	جَرائِد

واحد	جمع
جَرثومہ	جَراثیم
جَدول	جَداوِل
جِہت	جِہات
جَیش	جُیوش
جَنازہ	جَنائز
ح	
حاسِد	حُسّاد
حاضِر	حُضّار
حاکِم	حُکّام
حال	اَحوال
حَبیب	اَحباب
حَجر	اَحجار
حَد	حُدود
حاجی	حُجّاج
حَرکت	حرکات
حِصّہ	حِصَص

واحد	جمع
حَضرت	حضرات
حکیم	حُکَما
حِیلہ	حِیَل
حاجت	حاجات
حُر	اَحرار
حَاشیہ	حَواشی
حقیقت	حقائق
حافظ	حُفّاظ
حَرف	حُروف
حَدیث	اَحادیث
حِکمت	حِکَم
حَق	حُقوق
حَزَن	اَحزان
حَنَفی	اَحنَاف
خ	
خَاتون	خَواتین

واحد	جمع
خزینہ	خزائن
خَط	خُطُوط
خَلیج	خُلُج
خَلیفہ	خُلَفا
خیمہ	خیام
خَصلت	خصائل
خادِم	خُدّام
خَندَق	خنادق
خِنزیر	خنازیر
خاصیت	خواص
خصوصیّت	خصائص
خَاطِر	خواطِر
خبر	اخبار
د	
دُعا	اَدعیہ
دوا	اَدوِیَہ

واحد	جمع	واحد	جمع
دستور	دَساتیر	ذِہن	اَذہان
دَفتر	دَفاتر	ذات	ذوات
دُکّان	دکاکین	ذِکر	اذکار
دَلیل	دلائل	ذلیل	اَذِلّہ
دَولت	دُوَل		
دِین	اَدیان	رَب	اَرباب
دائرہ	دَوائر	رسالہ	رَسائل
دِماغ	اَدمِغَہ	رَسُول	رُسُل
دفینہ	دفائن	رفیق	رُفقا
دُر	دُرَر	رُکن	اَرکان
دعویٰ	دعاوی	رُوح	اَرواح
دہر	دُہُور	راوی	رُواۃ
ذ		رائے	آرا
ذرّہ	ذَرّات	رَسم	رُسُوم
ذخیرہ	ذخائر	رَحیم	رُحَما
ذریعہ	ذرائع	رِزق	ارزاق

واحد	جمع
رعیّت	رعایا
رئیس	رؤسا
ز	
زاوِیہ	زَوَایا
زاہد	زُہّاد
زلزلہ	زَلازل
زمانہ	اَزمِنہ
س	
ساحِل	سَواحِل
سَانحہ	سوانح
سبَب	اَسباب
سَجدہ	سُجود
سِرّ	اسرار
سَطح	سُطوح
سَطر	سُطور
سَلاح	اَسلِحہ

واحد	جمع
سُلطان	سلاطین
سِلک	اَسلاک
سیرت	سِیَر
سَفیر	سُفَرا
سعید	سُعَدا
سَنَد	اَسناد
سُنّت	سُنَن
سَلَف	اَسلاف
سِن	سِنین
سبیل	سُبُل
ش	
شَاعِر	شُعَرا
شَجَر	اَشجار
شخص	اَشخاص
شریف	شُرفا
شِعر	اَشعار

واحد	جمع
شُغل	اَشغال
شَک	شُکوک
شَکل	اَشکال
شَیطان	شَیاطِین
شَقی	اَشقِیا
شِعار	شعائر
شَرِیک	شُرکا
شَمس	شُمُوس
شاہد	شَواہد
شیخ	شُیوخ
شافعی	شَوافِع
ص	
صُبح	صُبُوح
صاحب	اَصحاب
صَف	صُفُوف
صَندوق	صنادِیق

واحد	جمع
صَوت	اَصوات
صُورت	صُوَر
صَید	صُیُود
صَدر	صُدور
صالح	صُلَحا
صَنَم	اَصنَام
صغیرہ	صغائر
صَغیر	صِغار
صِفَت	صِفَات
صَنعَت	صَنائع
ض	
ضمیر	ضمائر
ضِد	اَضداد
ضعیف	ضُعَفا
ضِلع	اَضلاع
ضَابطہ	ضَوَابِط

واحد	جمع
ط	
طائر	طُیُور
طِفْل	اَطْفال
طَوْر	اَطْوار
طَرف	اَطراف
طریق	طُرُق
طبیب	اَطِبّا
طَعام	اَطْعِمَہ
طَالِب	طُلَبا ، طَلَبَہ
طبیعت	طَبائع
ظ	
ظَرْف	ظُرُوف
ظریف	ظُرَفا
ظن	ظُنون
ع	
عقیدہ	عقائد

واحد	جمع
عاقِل	عُقلا
عقرب	عقارب
عالِم	عُلمَا
عطیہ	عطایا
عالَم	عَوالِم
عہد	عُہود
عُدو	اَعدا
عُضْو	اَعضا
عِرق	عُرُوق
عقل	عُقُول
عندلیب	عَنادِل
عَلَم	اَعْلام
عِلْم	عُلُوم
عزیز	اَعِزّہ
عَمَل	اَعمال
عِلّت	عِلَل

واحد	جمع
عَیب	عُیُوب
عین	عُیُون
عِبرت	عِبَر
عزیمہ	عزائم
عریضہ	عرائض
عائلہ	عَیَال
عَدَد	اَعداد
عُمر	اَعمار
غ	
غَرِیب	غُرَبا
غُلام	غِلمان
غلّہ	غَلّات
غَزَل	غَزَلیات
غِذا	اَغذِیہ
غَرَض	اَغراض
غَنی	اَغنیا

واحد	جمع
ف	
فتویٰ	فتاویٰ
فن	فُنُون
فاضِل	فُضَلا
فتح	فُتُوح
فَرع	فُرُوع
فرد	افراد
فِعل	اَفعال
فقیر	فُقَرا
فَلک	اَفلاک
فاکِہَہ	فواکِہ
فوج	اَفواج
فِرعون	فَراعِنہ
فرمان	فرامین
فِتنہ	فِتَن
فِرقہ	فِرَق

واحد	جمع
فضیلت	فضائل
فریضہ	فرائض
فصل	فصول
فقیہ	فقہا
ق	
قانون	قوانین
قبر	قبور
قدم	اقدام
قاعدہ	قواعد
قدیم	قدما
قسم	اقسام
قصہ	قصص
قطرہ	قطرات
قلب	قلوب
قلم	اقلام
قوم	اقوام

واحد	جمع
قرینہ	قرائن
قبیلہ	قبائل
قاضی	قضاۃ
قرن	قرون
قاری	قراء
قضیہ	قضایا
ک	
کافر	کفار
کتاب	کتب
کسر	کسور
کنایہ	کنایات
کریم	کرام
کبیرہ	کبائر
کبیر	کبار
کلب	کلاب
کلمہ	کلم

واحد	جمع
ل	
لطیفہ	لطائف
لفظ	الفاظ
لمحہ	لمحات
لُطف	اَلطاف
لذّت	لذائذ
م	
مَوت	اَموات
مال	اَموال
مِثل	اَمثال
مثال	اَمثِلہ
مجلس	مجالِس
متاع	اَمتِعہ
مَسکَن	مَساکِن
مدرسہ	مدارِس
مکتب	مکاتِب

واحد	جمع
مذہب	مذاہب
منبع	منابِع
مِسکین	مساکین
موسِم	مواسِم
مقبرہ	مقابِر
مقصِد	مقاصد
مشہور	مشاہیر
مَطبع	مطابِع
معنی	معانی
منصَب	مناصِب
مِلک	اَملاک
مُلک	ممالک
مَلِک	مُلُوک
مشغلہ	مشاغل
مَلَک	مَلَائِک
منزِل	منازِل

واحد	جمع
مرتبہ	مراتب
مَنظر	مناظِر
مانِع	موانِع
موج	اُمواج
مِلّت	مِلَل
مَطلب	مطالِب
محنت	مِحَن
منّت	مِنَن
مصلحت	مصالِح
مرحلہ	مَراحِل
مصدر	مصادِر
مصرف	مصارِف
مَرَض	اَمراض
ن	
ناصح	نُصَحا
نادِر	نوادِر

واحد	جمع
نبی	اَنبیا
نجم	اَنجُم
نصیحت	نصائحُ
نور	اَنوار
نَوع	اَنواع
نہر	اَنہار
نسَب	انساب
نِعمت	نِعَم
نقل	نُقول
نتیجہ	نتائجُ
نقش	نُقوش
نظیر	نظائر
نقص	نقائص
نفس	نُفوس
و	
وَطن	اَوطان

واحد	جمع	واحد	جمع
وَحشی	وُحُوش	وَسط	وَسَائط
وَرَق	اَوراق	وَارِث	وَرَثہ
وَزن	اَوزان	وضع	اَوضاع
وزیر	وُزَرا	وَصف	اَوصاف
وسیلہ	وسائل	وجہ	وُجُوہ
وظیفہ	وظائف	ہ	
وقت	اَوقات	ہمت	ہِمَم
وقف	اَوقاف	ی	
ولی	اَولیا	یتیم	یتامیٰ
وَہم	اَوہام	یَوم	ایّام
وَسوسہ	وَسَاوِس	یَمِین	اَیمان

تصغیر

محبت کے لئے		حقارت کے لئے	
بھائی	بَھیّا	مَرد	مَردُوا
بہن	بَہنا	پوربی	پوربیا

جورُو	جرُوا
کانپوری	کانپوریا
روپیہ	روپلی
لکھنوی	لکھنوا

چھوٹائی کے لئے

لونڈی	لونڈیا
آنکھ	اَنکھڑی
گٹھا	گٹھڑی
مُکھ	مُکھڑا
پلنگ	پلنگڑی
جی	جیوڑا
کُونڈا	کونڈالی
نانْد	نندلا
کھاٹ	کھٹولا

× × × × × × ×

سانپ	سنپولیا
چور	چُٹّا
آم	اَمْبیا
باغ	باغیچہ
مَرد	مَردک (فارسی)
مشک	مشکیزہ
ہانڈی۔ہَنڈیا	ہنڈکُلھیا
مُرغ	چُوزہ
کُتّا	پِلّا
گائے	بچھڑا (مذکر) بچھیا (مونث)
بھَینس	کٹیا
گھوڑا	بچھیرا
ہاتھی	پاٹھا (ہاتھی کا بچہ نر)

اِسمِ ظَرف

گھُڑسال ۔ گھوڑوں کے رہنے کی جگہ۔

ٹکسال ۔ سکّے بنانے کی جگہ

میکا ۔ عورت کے ماں باپ کا گھر

سُسرال ۔ بیوی یا خاوند کے ماں باپ کا گھر

ننھیال ۔ نانی کا گھر

دَدھیال ۔ دادی کا گھر۔

سمدھیانہ ۔ سمدھی سمدھن کا گھر۔[1]

مَرگھٹ ۔ مُردوں کو جلانے کی جگہ

پَنگھٹ ۔ پانی کا گھاٹ۔

دھوبی گھاٹ ۔ دریا پر جہاں دھوبی کپڑے دھوتے ہیں

رَمنا ۔ چراگاہ

جھَرنا ۔ وہ مقام جہاں سے پانی رستا ہو۔

کھَنڈسال ۔ جہاں کھانڈ بنتی ہے۔

---

[1] دولھا اور دلھن کے باپ ایک دوسرے کے سمدھی کہلاتے ہیں دولھا اور دُلھن کی مائیں آپس میں سمدھن کہلاتی ہیں۔

دُوسرا باب

مختلف عُنوانات کے ماتحت اشیا کے نام

عمارت

انگن :- انگنائی۔ صحن

نیو :- بنیاد

پرنالہ۔ مکان کی چھت سے پانی گرنے کی جگہ

کَولَا :- دروازے کے پہلوؤں کی دیوار

کُنگرہ :- وہ کٹے ہوئے طاقچے جو قلعوں کی دیواروں اور عمارتوں پر بنائے جاتے ہیں۔

ملبہ :- گرے ہوئے مکان کا پُرانا مَسالہ

کلَس :- گنبد کے اوپر کی کلغی۔

موری :- پانی گزرنے کی نالی۔

کٹہرا :- جنگلا

کوٹھا :- بالاخانہ۔ اوپر کا کمرہ

طاقچہ :- چھوٹا طاق۔ طاق محراب

دار ڈاٹ جو دیوار میں بناتے ہیں۔

کُٹیا:۔ جھونپڑی

کنکر:۔ چونے کا سخت ٹکڑا۔ جو سڑک پر کوٹتے ہیں بسنگریزہ

ساباط:۔ چھتی گلی یا چھتا بازار

شہ نشین:۔ دیوان خانہ

سنڈاس:۔ وہ پاخانہ جو اوپر کی چھت میں ہو۔ اور بول و براز نیچے گرے اور بھنگی باہر کا باہر صاف کر جائے۔

چلمن:۔ تیلیوں کا بُنا ہُوا پردہ۔

چک:۔ تیلیوں کا پردہ۔

بِینی:۔ وہ لکڑی جو طاق کے پیچھے اسے مضبوط کرنے کو لگاتے ہیں

پَٹ:۔ دروازے کے دو تختوں میں سے ایک

کھپریل:۔ مٹی کے ٹھیکروں کی چھت

گچ:۔ ایک سفیدی جسے چونے کے ساتھ ملا کر پلستر کرتے ہیں۔

کنگنی:۔ اینٹوں کا ردا جو مُنڈیر پر باہر نکال کر رکھتے ہیں۔

کانِس:۔ دیوار کی گگر۔ کنارہ حاشیہ۔

درز:۔ شگاف

گاڈر:۔ لوہے کے بڑے شہتیر

گارا:۔ گوندھی ہوئی مٹی جس سے اینٹیں جوڑتے ہیں۔

چبُوترہ:۔ اونچی ہموار جگہ پنجابی تھڑا۔

چھجّہ:۔ گیلری

دالان:۔ بڑا اور لمبا کمرہ جس میں عموماً محراب دار دروازے ہوتے ہیں۔

چُول :- وہ چھید جس پر کواڑ پھرتا ہے

دہلیز :- چوکھٹ

چمنی :- جہاں سے دھواں نکلتا ہے

چَوپال :- گاؤں میں وہ جگہ جہاں لوگ فرصت کے وقت بیٹھتے اور مہمان ٹھیرتے ہیں۔

ڈاٹ - محراب دار دروازہ

کِواڑ :- لکڑی کا تختہ جو دروازوں میں لگتا ہے۔

کُنڈی :- لوہے کی زنجیر جس سے دروازوں کو بند کرتے ہیں۔

کِھڑکی :- چھوٹا دروازہ

چٹخنی :- دروازے کو روکنے کے لیے جو لکڑی کا ٹکڑا سا لگاتے ہیں۔

ڈیوَٹ :- شمعدان

ڈیوڑھی :- مکان کا وہ حصّہ جہاں سے داخل ہوتے ہیں

گودام :- ذخیرے کا مقام

بَدرَرو :- گندے پانی کا نالہ

برساتی :- چھت پر ایک کمرہ جس میں بارش آنے پر چارپائیاں رکھ دی جاتی ہیں۔

زنانہ :- عورتوں کا کمرہ

مردانہ :- مردوں کے بیٹھنے کا کمرہ بیٹھک۔

محراب :- ڈاٹ۔ گول دروازہ مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ۔

نُکڑ :- کونہ

مُنڈیر :- دیوار کا اُوپر کا حصّہ

رسوئی :- باورچی خانہ

ٹیپ :- اینٹوں کے جوڑوں پر سیمنٹ یا چونہ لگانا۔

پچی کاری :- چونے اور اینٹ کا مضبوط کام۔

تار کول :- پنجابی ڈُگک)

قدمچہ :- کھُڈی۔ جس پر بیٹھ کر پاخانہ پھرتے ہیں

بینڈا :- وہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے لگا دی جاتی ہے

تاکہ دروازہ کھُل نہ سکے۔

موکھا :- (واوِ مجہول) وہ روزن جو عورتیں پڑوسنوں سے رسم و راہ رکھنے کے لئے دیوار میں بنا لیتی ہیں۔

کہگل :- بھُس اور مٹی کا پلستر۔

چُناؤ :- دیوار کی اینٹوں کا برابر رکھنا

کھیل اور وَرزش

آنکھ مچولی :- ایک کھیل جس میں ایک لڑکا آنکھیں بند کرتا ہے اور دوسرے چھُپ جاتے ہیں۔

گلّی ڈنڈا :- ایک کھیل جس میں گلّی کو ڈنڈے کی ضرب سے دُور پھینکتے ہیں۔ گلّی دگ کے نیچے

(زیر)

پالا :- گلّی ڈنڈا کھیلنے کے لئے دو پارٹیوں کے درمیان جو حد مقرر کی جاتی ہے۔

اِبّی :- گلّی ڈنڈا کھیلنے میں جب گلّی کو اچھالتے ہیں اور ڈنڈے پر رد کتے ہیں تو پہلی ضرب کو

اِبّی کہتے ہیں۔ اور دوسری
ضرب کو دُبّی
پھر کی پھرانا:- پھر کی لٹّو کی قسم
کا ایک کھلونا ہے۔
شطرنج:- ایک کھیل جس میں چھ
مہرے ہوتے ہیں۔ اسی لئے
بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ لفظ
اصل میں "شش رنگ" ہے
اُٹکن بٹکن:- بچوں کا ایک کھیل
جس میں بچّے دونوں ہاتھوں
کی اُنگلیاں زمین پر کھڑی
رکھتے ہیں۔ ایک بچّہ اپنی
کلمے کی اُنگلی اور بچوں
کے ہاتھ پر باری باری
رکھتا اور خاص الفاظ
دہراتا ہے۔

. . . .

جس کے ہاتھ پر وہ الفاظ
ختم ہوتے ہیں اُس سے پوچھتا
ہے کھنڈا لوگے یا چھری۔ کھنڈا
کہے تو کہتا ہے۔ تیری ماں کا
پیٹ ٹھنڈا۔ اور چھری کہے تو
کہتا ہے۔ تیری ماں بُری
قلا بازی:- سر کے بَل اُلٹنا۔
گینڈ بلّا:- ایک کھیل۔ اس میں
ایک لکڑی سے جو آگے سے
مڑی ہوئی ہوتی ہے گینڈ کو
دور پھینکتے ہیں۔ گینڈ دبوچنا
آتی ہوئی گینڈ کو لپک کر پکڑنا۔
گھڑ دوڑ:- گھوڑوں پر سوار ہو کر
مقابلے کے لئے دوڑانا۔
نیزہ بازی:- بھالے کا کرتب
بنوٹ:- سپاہ گری کا ایک فن
(ڈنڈوں سے لڑنا)

چاند ماری:۔ مشق کے طور پر
نشانہ بازی کرنا۔
آتش بازی:۔ پٹاخے۔ پھلجھڑی
مہتابی، ہوائی۔ انار۔ چرخی
چھچھوندر وغیرہ
تاش:۔ نہلا۔ دہلا (تاش کے
مشہور پتّے)
گیڑیاں کھیلنا:۔ ایک لکیر کھینچ
کر ایک لڑکا لکیر کے باہر کھڑا
ہو کر ایک لکڑی لکیر کے اندر
ذرا فاصلے پر پھینکتا ہے۔
دوسرا لڑکا اپنی لکڑی کی چوٹ
سے اس کی پھینکی ہوئی لکڑی
کو لکیر کے باہر نکالتا ہے۔ ان
لکڑیوں کو گیڑیاں کہتے ہیں
جس نے لکڑی کو پار کر دیا
وہ جیت جاتا ہے

چوسر:۔ ایک کھیل جو پانسوں اور
کوڑیوں سے کھیلتے ہیں۔
پاسا پلٹنا:۔ پاسا اس ہڈی کے
ٹکڑے کو کہتے ہیں جو چوسر
کھیلنے والے باری باری پھینکتے
ہیں۔ پاسا پلٹنا۔ داؤں اچھا
نہ پڑنا۔
گتکا یا گدکا:۔ پٹا کھیلنے کی لکڑی
اردو میں گدکا مستعمل ہے۔
گدکا۔ چمڑے کا مڑھا ہوا
ڈنڈا۔

پتنگ بازی

پتنگ کی قسمیں:۔ پتنگ، کنکوا
تکل۔
پیچ لڑانا:۔ ہوا میں دو پتنگوں
کو آپس میں لڑانا۔
دریائی دینا:۔ پتنگ کو دور لے جا

کر ہوا میں چھوڑ دینا

وہ کاٹا دے ڈھیل: جب پیچ لڑے ہوں اور کوئی پتنگ کٹ جائے تو کہتے ہیں "وہ کاٹا" اور ڈور ڈھیلی چھوڑنے کو "دے ڈھیل" کہتے ہیں۔

کانپ: پتنگ میں جو کمان کی شکل کی کھپچی لگی ہوتی ہے۔

ڈور کو مانجھا لگانا: خاص مسالہ لگا کر تاگے کو مضبوط کرنا۔

کُٹکی لگانا۔ دینا: دانت سے ڈور کاٹنا تاکہ کم زور ہو جائے۔

کَنّا: وہ ڈور جو پتنگ میں اوپر نیچے چھید کر کے باندھتے ہیں

کنیانا: پتنگ کا ایک طرف کو جھک جانا

گولا: پتنگ کی ڈور کو لپیٹ کر جو گیند سی بنا لیتے ہیں

اُلجھا: ڈور کے تاگوں کا اس طرح مل جُل جانا کہ اُن کا علیحدہ کرنا مشکل ہو۔ اُلجھا پڑنا۔

گِھسّا: ڈور کی رگڑ جو دوسری ڈور کو لگے۔ جیسے گِھسّا لگتے ہی کنکوّا کٹ گیا۔

جَھپ کھانا: (دہلی) کنکوّے کا اُلٹ کر گرنا۔ جھپا کھانا بھی بولتے ہیں۔

ڈُھڈّا: پتنگ کے بیچ کی ہوئی کھپچی (کانپ کے خلاف)

ٹُھمکی لگانا۔ دینا: ہوا کی کمی کے وقت پتنگ کو جھٹکنا (پنجابی ٹُنکے مارنا)

دُم چھلّا: کاغذ کی لمبی کترن جو کنکوے کے نیچے لگاتے ہیں۔

کُشتی

اکھاڑہ:- کشتی لڑنے کی جگہ۔

کَسرَت:- ورزش

داؤں:- پچھاڑنے کا ڈھنگ

قلاجنگ } کشتی کے داؤں
دھوبی پٹڑا } کے نام

اَنٹی دینا:- ایک داؤں گردن ناپنا۔

دونوں شانے چت گرانا:- یوں گرانا کہ پیٹھ زمین سے لگ جائے۔

اَڑَنگا:- ایک داؤں۔ ٹانگ میں ٹانگ اَڑانا۔

ڈنڑ پیلنا:- پنجابی ڈنڈ نکالنا

پینترا بدلنا:- کشتی میں داؤں کرتے وقت ڈھنگ بدلنا

پٹھا۔ پہلوان کا شاگرد

برابر کے جوڑ۔ ایک جیسی طاقت جسم والے

داؤں کا توڑ۔ ایک داؤں کو بیکار کرنے والا داؤں

کلّے ٹھلّے کا جوان۔ چوڑا چکلا جوان

مُگدر گاؤدم وضع کی بھاری لکڑی جس سے ورزش کرتے ہیں:۔

گُتھ جانا:- کُشتی کے لئے ایک دوسرے سے لپٹ جانا۔

خَم ٹھونکنا:- کُشتی لڑنے کے لئے کمربستہ ہونا۔ بازوؤں پر ہاتھ مارنا۔

پچھاڑنا۔ گرانا

سِڈَول جسم:- خوب صورت وموزون جسم

گُڈّا۔ گُڑیا کپڑے کی بنی ہوئی پُتلیاں جن سے چھوٹی لڑکیاں کھیلتی ہیں۔

ہنڈکُھیا:۔ چھوٹی لڑکیوں کا
کھانا پکانے کا کھیل۔
ہوا:۔ بچے کی شکل کا کھلونا۔ مٹی
کا پُتلا۔ پنجابی باوا۔
پپیہا:۔ آم کی گٹھلی کو رگڑ کر
سوراخ کر لیتے ہیں اور پھونک
مارنے سے آواز پیدا ہوتی
ہے۔ یا پتوں کو لپیٹ کر سیٹی
سی بنا لیتے ہیں۔
جُھنجھنا:۔ بچوں کا کھلونا۔ جسے
بچے ہاتھ میں لے کر ہلاتے
ہیں تو آواز نکلتی ہے۔
گھروندا۔ بچوں کے کھیلنے کا
مٹی کا گھر۔
چُسنی۔ دُودھ پیتے بچوں
کا کھلونا جس کے سرے
کو وہ چُوستے رہتے
ہیں
لٹو۔ لکڑی کا گول کھلونا
جو پھرانے سے دیر تک
گھومتا رہتا ہے
چکئی۔ لکڑی کا گول کھلونا
جسے ڈور ڈال کر پھراتے
ہیں۔
چڈھی چڑھانا۔ کسی کو
دونوں کندھوں
پر سوار کرنا۔
گورکھ دھندا۔ ایک پیچیدہ
تالا جس کا کھولنا مشکل
ہوتا ہے۔
پچیسی:۔ قمار کا ایک کھیل جس
میں پانسوں کے عوض کوڑیاں
پھینکتے ہیں۔
ہنڈولا۔ پنگھوڑا۔ خاص طور

پر جو میلوں میں دیکھنے میں
آتا ہے نیچے کا گہوارہ اوپر آ
جاتا ہے اور اوپر کا نیچے
پنگوڑا:- ایک قسم کا جھولا جس میں
بچوں کو سلا کر جھونٹے دیتے
ہیں
جھولا- درخت وغیرہ سے لٹکائی
ہوئی رسّی جس پر بیٹھ کر جھولتے
ہیں-
جھونٹا:- ہنڈولے یا جھولے کی
جنبش-

گھٹنیوں چلنا:- چھوٹے بچّوں
کا گھٹنوں کے بل چلنا-
پھکیت:- لکڑی پھینکنے کے
فن کا ماہر-

پالی- وہ مقام جہاں مرغ اور بٹیر
لڑتے ہیں-
ٹکڑی:- چند کبوتر جو متفق ہو
کر اڑیں اور بیٹھیں- جیسے
ٹکڑی کا کبوتر ہے، اکیلا نہ
اُٹھے گا-
کھلاڑی:- کھیلنے والا-
کمان کی تانت:- تانت-
بھیڑ بکری کی انتڑی جسے
بٹ کر سُتلی سی بنا لیتے ہیں
کمان کو چلّے پہ چڑھانا:- کمان
کی تانت میں جو حلقہ ایک
جانب لگا ہوتا ہے- اسے
تیر اندازی کی غرض سے
چڑھانا
گُچّی پالا:- ایک کھیل جس میں
لڑکے چھوٹا سا گڑھا کھود

کر اس میں کوڑیاں پھینکتے ہیں۔
کھلنڈرا :۔ جسے ہر وقت کھیل، کود کی طرف دھیان رہے
پھسڈی :۔ کھیل میں پیچھے رہنے والا

عورتوں کے ملبوسات و زیورات وغیرہ

دوپٹہ :۔ سر پر اوڑھنے کا کپڑا
انگیا :۔ سینہ بند
انگیا کا نبگلا :۔ گوٹے وغیرہ سے عورتیں جو انگیا پر کام کرتی ہیں
انگیا کا ٹھرا :۔ وہ بٹا ہوا تاگا جو انگیا کی نچلی گوٹ میں داخل کرتی ہیں۔
انگیا کا گھاٹ :۔ انگیا کا گریبان
انگیا کے پان :۔ کٹوریوں میں دو ٹکڑے ہوتے ہیں۔ چھوٹے کو پان اور بڑے کو دیوار کہتے ہیں
انگیا کی چڑیا :۔ وہ سیون جس سے انگیا کی دونوں کٹوریاں ملی رہتی ہیں۔
انگیا کی ڈوری :۔ وہ ڈور جو انگیا کے گریبان کے گرد لگتی ہے۔
کٹوریاں :۔ انگیا کا وہ حصہ جو پستانوں کے اوپر ہوتا ہے۔
پچھوا :۔ انگیا کا وہ پارچہ، جو پشت کی جانب بندھتا ہے
اوڑھنی :۔ دوپٹہ۔ چھوٹی چادر

ساری یا ساڑی:- ایک قسم کی لمبی دھوتی جو عموماً ہندو عورتیں آدھی کو باندھتی اور آدھی کو اوڑھتی ہیں۔

چُٹلا:- موباف۔ بال گوندھنے کی کپڑے کی دھجی۔ سونے چاندی کا گپھا جو ہندو عورتیں چوٹی کے پیچھے لگاتی ہیں۔

چوٹی:- سر کے گندھے ہوئے بال (پنجابی۔ گُت)

جُونڈا:- بالوں کا گچھا۔ جو عورتیں سر پر بنا لیتی ہیں۔

لٹ:- گوندھے ہوئے بال۔

مینڈھی:- عورتوں کے سر کے گندھے ہوئے بال۔

کاجَل:- چراغ کی بتی جلنے سے جو دھواں جمع ہو جاتا ہے۔

گھونگھٹ نکالنا:- دوپٹے کا کنارہ منہ پہ ڈال لینا۔

بُکّل مارنا:- دوپٹے کا ایک خاص طرز سے سر پر لپیٹنا۔

بندی:- ایک نشان جو ہندو عورتیں ماتھے پر لگاتی ہیں

لہنگا:- ہندو عورتوں کا بدن کے نچلے حصے کا لباس۔

پشواز:- عورتوں کا ایک لباس جو پاؤں تک لمبا اور گھیرے دار ہوتا ہے۔ عموماً طوائفیں ناچ کے وقت پہنتی ہیں۔

گوٹہ کناری:- چاندی سونے اور ریشم کے تاروں سے بنا ہوا کم عرض فیتہ۔

ٹریں:- ازاربند کے دونوں سروں پہ جو ریشم کو ایک خاص طرز

سے گانٹھیں دیتے ہیں۔

اُترن:۔ اترے ہوئے کپڑے

پوتڑا:۔ وہ کپڑا جو شیر خوار بچوں کے چوتڑوں کے نیچے رکھتے ہیں

سِنگاردان:۔ وہ برتن جس میں عورتیں سنگار کا سامان رکھتی ہیں۔

سولہ سِنگار:۔ ہندو عورتوں کی سنگار کی سولہ چیزیں۔ غسل۔ تیل۔ سرگوندھنا۔ سر کا زیور۔ چندن۔ لباس۔ قشقہ۔ کاجل۔ گوشوارہ۔ ناک کا زیور۔ گلے کا ہار۔ مہندی۔ کمر بند۔ پاؤں کا زیور۔ پان

سات سنگار:۔ مسلمان عورتوں کی سنگار کی سات چیزیں۔ یعنی مہندی۔ سرمہ۔ پان۔ مسی۔ افشاں۔ سرگوندھنا۔ زیور۔

پَٹِّیاں:۔ عورتوں کے پیشانی کے بال جنھیں خوب صورتی کے لیئے کاٹ کر چھوٹا کر لیتی ہیں۔

پٹّیاں جمانا۔ پیشانی پر دونوں طرف بال جمانا

آنچل:۔ دوپٹہ یا اوڑھنی وغیرہ کا کنارا۔

افشاں چُننا:۔ سونے چاندی کے [illegible] سے جو عورتیں زیبائش کے لیئے چہرے پر لگاتی ہیں۔

مانگ نکالنا:۔ مانگ۔ سر کے بالوں کے بیچ میں جو لکیر سی بنا لیتی ہیں۔

بانکڑی:۔ سنہری یا روپہلی تار کا ایک قسم کا فیتہ جو کپڑوں پر لگاتے ہیں۔

پیمک:۔ سنہری یا روپہلی

کلابتون کی ڈوری یا لیس۔

چُنری:۔ رنگ دار دوپٹہ۔

دَھڑی جمانا: ہونٹوں پر مسّی کی تہ جمانا۔

فراک:۔ بچوں یا عورتوں کا ایک قسم کا لمبا کرتہ۔

کلابتون:۔ سونے یا چاندی کے تار جو ریشم یا سوت کے ڈورے پر لپیٹے ہوتے ہیں۔

فتح پیچ:۔ عورتوں کے بالوں میں ایک قسم کی گندھاوٹ۔

کاجل کی کجلوٹی:۔ وہ ظرف جس میں عورتیں کاجل رکھتی ہیں۔

سُرمہ دانی:۔ وہ برتن جس میں سرمہ رکھتے ہیں۔

سرمے کی سلائی: جس سے سُرمہ آنکھوں میں ڈالتے ہیں

اُبٹنا:۔ ایک خوشبودار مسالہ جو عورتیں عموماً شادی کے موقع پر ملتی ہیں

مِسّی:۔ ایک قسم کا منجن جو سنگار کے طور پر عورتیں دانتوں پر ملتی ہیں۔

انگوٹھی:۔ انگلی میں ڈالنے کا ایک قسم کا چھلّا۔

بُلاق: ناک کا زیور

بالی:۔ کان کا زیور

لٹکن:۔ ناک کا زیور

بازوبند:۔ بازو پر باندھنے کا زیور

آرسی:۔ انگوٹھی جس میں آئینہ جڑا ہوتا ہے

مُرکی:۔ کان کا زیور۔ مُرکی کا کانٹا

پازیب:۔ پاؤں کا زیور

پہنچی:۔ کلائی پر باندھنے کا زیور۔ پہونچی کی گھُنڈیاں۔

جڑاؤ:- جواہرات وغیرہ سے جڑا ہوا زیور

جھانجھ:- پاؤں کا زیور

جھمکا:- کان کا زیور

بُندے:- کان کا زیور

جھومر:- ماتھے کا زیور

چوڑیاں:- کلائی کا زیور

چمپا کلی:- گلے کا زیور

کنگن:- کلائی کا زیور

کنٹھا:- گلے کا زیور

لونگ:- ناک کا زیور

نتھ:- ناک کا زیور

ہنسلی:- گلے کا زیور

ہار:- گلے کا زیور

گلوبند:- گلے کا زیور

کلپ:- بالوں میں لگانے کا زیور۔

نفیسی:- کلائی کا زیور

پچو ہے دنتیاں:- پہونچوں میں پہننے کا زیور

کانوں کی بجلیاں:- کان کا زیور

دُھگدُھگی- دُھکدھکی:- گلے کا زیور جو سینے پر لٹکتا ہے۔

کڑا:- کلائی کا زیور۔ کڑوں کے موگرے۔

جوشن:- بازو پر باندھنے کا زیور

نورتن:- ایک زیور جس میں نونگ ہوتے ہیں۔

جگنی:- گلے کا زیور۔ بعض جگنو کہتے ہیں۔

مالا:- گلے کا زیور

جہانگیری:- ہاتھوں کا زیور

پچو راسی:- پاؤں کا زیور

سبزا:- کان کا زیور

کیل:- لونگ کی شکل کا ناک کا زیور

چھڑا:- پاؤں کا کڑا۔

چوُدانی:- کان کا ایک زیور جس میں موتی کے چار دانے ہوتے ہیں۔

چھانجھن:- پیروں کا زیور

پتّے بالیاں:- کان کا زیور

بَدھی:- پھولوں کا ہار

کرن پھول:- کان کا زیور

چندن ہار:- گلے کا زیور

پنج لڑی:- پانچ لڑی والا گلے کا زیور

دُلڑی:- دو لڑی کی زنجیر جو گلے میں پہنتی ہیں۔

پارچات و پوشاک وغیرہ

انگرکھا:- مردوں کی پوشاک۔ مسلمانوں کے انگرکھے میں داہنی طرف پردہ ہوتا ہے۔

اچکن:- ایک لمبا کوٹ جس میں دونوں طرف گلے سے کمر پٹی تک بٹن ہوتے ہیں۔

انگوچھا:- وہ کپڑا جو نہاتے وقت ہندو کمر میں باندھتے ہیں

اَستر:- دوہرے کپڑے کی نیچے کی تہ

اَبرہ:- دوہرے کپڑے کی اوپر کی تہ۔

اکہرا:- ایک تہ کا
اَنفی:- سبز رنگ کا کپڑا جو بیچ میں سے پھاڑ کر بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔
بِستر:- سونے کے کپڑے
بانات:- ایک اونی کپڑا
بِب:- گدی جو بچوں کے گلے میں لٹکا دیتے ہیں تاکہ تھوک سے کپڑے خراب نہ ہوں۔
بچکانہ:- بچّوں کے قابل۔ ننھّا سا عموماً جوتوں کے متعلق بولتے ہیں۔
برساتی:- برسات سے بچنے کے لئے ایک کوٹ:-
بنیان:- قمیص کے نیچے پہننے کا مختصر کرتہ سا۔
توشک:- پلنگ کا روئی دار

بچھونا:- روئی دار بستر۔
گزی:- ایک قسم کا موٹا سوتی کپڑا
اَطلس:- ایک ریشمی چمکدار کپڑا
مَرینہ:- ایک نفیس اُونی کپڑا
گدّی:- کپڑے کی موٹی تہ۔ گدیلا
کفنی:- بغیر آستین کا کرتہ جو مردوں کو پہناتے ہیں۔ فقیروں کا لمبا کرتہ۔
شال:- پشمینے کی چادر جو کشمیر میں بنتی ہے۔
چیتھڑا:- دھجّی
ساٹن:- اطلس
سالُو:- سُرخ رنگ کا ایک کپڑا
پوستین:- بال دار چمڑے کا کوٹ
کمربند:- ازار بند۔ ناڑا
گُھٹنا:- گھٹنوں تک پیجامہ۔ تنگ مُہری کا پاجامہ۔

سِرہانہ :- تکیہ
لنگوٹ :- وہ مختصر کپڑا جو پہلوان
کشتی لڑتے وقت پہنتے ہیں
پُھندنا :- ٹوپی کے اُوپر تاگوں کا
گچھا۔
ٹسر :- ایک قسم کا ادنیٰ درجے کا
ریشمی کپڑا۔
مَلمل :- باریک سوتی کپڑا۔
جُرّاب :- موزہ
گُدڑی :- فقیروں کا جُبّہ جس میں
پیوند لگے ہوتے ہیں
جَھالر :- حاشیہ ۔ کنارا ۔
چکن :- ایک پھول دار کپڑا۔
چھینٹ :- ایک بوٹی دار کپڑا۔
کریپ :- ایک باریک کپڑا ۔
دریائی :- ایک ریشمی کپڑا۔
رضائی :- روئی دار چھوٹا لحاف

کھڑاؤں :- لکڑی کی جوتی۔
شَملہ :- پگڑی کا سرا۔
وَردی :- سپاہیوں یا چپراسیوں
کی پوشاک۔
فَلالین :- ایک اُونی کپڑا۔
فَرغل :- لمبا روئی دار کوٹ۔
چُغہ :- ایک قسم کا لمبا کوٹ
جُبّہ :- لمبا کوٹ
لَبادہ :- روئی دار چُغہ
غَرارہ :- کھلا پاجامہ
قمیص :- (کُرتا)
کمخواب :- ایک ریشمی کپڑا جس
میں سونے چاندی کے تاروں
سے پھول بنے ہوتے ہیں۔
گارچ :- ایک باریک کپڑا
سَنجاف :- حاشیہ ۔ چوڑا فیتہ
کھیس :- ایک کپڑا جو اوڑھنے

اور بچھونے کے کام آتا ہے۔

کامدانی:- ایک کپڑا جس پر سونے چاندی کے تاروں سے بیل بوٹے کاڑھے ہوتے ہیں۔

خاصا:- باریک سفید سوتی کپڑا

گبرُون:- ایک قسم کا موٹا کپڑا۔

مُسہری:- مچھروں سے بچاؤ کے لئے ایک جالی دار کپڑا

شلوار:- پنجابی سلوار

شلُوکا:- ایک کُرتا جو کمر تک ہوتا ہے۔ اور آستینیں کُہنی تک۔

طُرّہ:- پگڑی کے اُوپر بڑھا ہوا سرا۔

گھُنڈی:- کپڑے یا تاگوں کا بَنا ہُوا بٹن۔

گوکھرو:- موڑا ہوا گوٹہ جسے دوپٹے وغیرہ پر لگاتے ہیں۔

قالین:- بڑا غالیچہ

نَمدہ:- اُون کا موٹا کپڑا جو گھوڑوں وغیرہ کی پیٹھ پر ڈالتے ہیں۔

نیفہ:- پاجامے کا وہ سوراخ جس میں ازار بند ڈالتے ہیں۔

تہمد یا تہبند:- وہ ڈھیلا ڈھالا کپڑا جو پنجاب میں عموماً پاجامے کی جگہ باندھتے ہیں۔

ڈُب:- تہبند کا اوپر کا سرا جسے لپیٹ کر پہلو کی طرف اَٹکا دیتے ہیں۔

جنیو:- وہ تاگا جو برہمن بغل کے نیچے ڈالے رکھتے ہیں۔

دوہرا:- دوتہ کا

چُوڑی دار پیجامہ:- وہ تنگ پیجامہ جس کی موریاں لمبی ہونے کی وجہ سے ٹخنوں پر چوڑیوں

کی سی سلوٹیں پڑ جاتی ہیں
پائنچہ:- پاجامے یا شلوار کا وہ حصہ جس میں پاؤں ڈالتے ہیں
پٹّا:- جانوروں کے گلے میں باندھنے کا تسمہ۔
پٹکا:- کپڑا جو کمر میں باندھا جائے
پٹّو:- ایک قسم کا ادنیٰ کپڑا
قنادیز:- (ترکی) ایک قسم کا چمکدار موٹا ریشمی کپڑا۔
ڈوریا:- ایک باریک کپڑا
چوگوشیا ٹوپی:- چار نوکوں والی ٹوپی
پھڈّی جوتی:- وہ جوتی جس کی ایڑی دبی ہوئی ہو۔
گھتیلی جوتی:- ایک قسم کی زنانہ جوتی جو آگے سے بہت مڑی ہوئی ہوتی ہے۔ لمبی نوک کی پھڈّی جوتی۔
سلیم شاہی:- ایک قسم کی خوب صورت۔ کم زور جوتی۔ (دہلی)
جارجیٹ:- دوپٹوں کے لئے ایک باریک ریشمی کپڑا
جامدانی:- بُنا ہوا۔ پھول دار کپڑا
جانگھیا:- لنگوٹی کی قسم کا ایک لباس۔
جھاڑن:- گرد وغیرہ جھاڑنے کا کپڑا۔
جھولی:- دامن جو کوئی چیز لینے کے لئے بڑھایا جائے۔
نینو:- ایک سوتی کپڑا۔ جس پر آنکھ کی مانند تارے بنے ہوتے ہیں۔
محمودی:- ایک لطیف قسم کا کپڑا
چاندنی:- سفید چادر جو دری کے

اوپر بچھاتے ہیں
سُوسی :- رنگین دھاری دار کپڑا۔
مُنڈاسا :- یوں ہی بے ترتیبی سے لپٹی ہوئی پگڑی۔
تمامی :- ایک ریشمی کپڑا
دھوپ چھاؤں :- ایک ریشمی کپڑا۔

چکن :- ایک پھول دار کپڑا
سلمہ ستارہ :- چاندی کے چھوٹے چھوٹے گول ٹکڑے۔ جن پر سونا چڑھا ہوتا ہے۔ کپڑوں اور ٹوپیوں پر لگاتے ہیں۔
دُلائی :- دوہر

اسباب خانہ داری

الگنی :- کپڑے ٹانگنے کی رسّی
بُرش :- بالوں کا آلہ۔ جس سے کپڑوں وغیرہ کو صاف کرتے ہیں
جُھولا :- ہنڈولا
گاگر :- گگری۔ پانی بھرنے کا برتن
داتن :- کیکر یا پھلاہی وغیرہ کی مِسواک۔
چِلَم :- حُقّے کا وہ حصہ جس میں آگ ڈالتے ہیں

اُگالدان :- وہ برتن جس میں پان کی پیک وغیرہ ڈالتے ہیں۔
کٹورا :- تانبے، پیتل یا کسی اور دھات کا پیالہ۔
چنگیر :- پھول رکھنے کی ٹوکری۔ اس میں روٹیاں بھی رکھتے ہیں
پَرات :- آٹا گوندھنے کا بڑا تھال

کُونڈا۔ آٹا گوندھنے کا مٹی کا برتن۔

گڑوی۔ پنجابی گڈوی

رِحل۔ لکڑی کی وہ چوکی جس پر قرآن مجید رکھ کر پڑھتے ہیں۔

مَرتبان۔ اچار۔ چٹنی وغیرہ رکھنے کا برتن

پتیلی۔ دیگچی

چپنی۔ گھڑے یا ہنڈیا وغیرہ کا ڈھکنا۔

چٹائی۔ بوریئے۔ گھاس یا پتوں کا فرش۔

مِسواک۔ دانت صاف کرنے کی ریشہ دار لکڑی

سُلفا۔ وہ تمباکو جو چلم میں ڈالا جائے۔

پٹاپٹی کا پردہ۔ وہ پردہ جس میں رنگ رنگ کی دھاریاں اور پھول ہوتے ہیں۔

مٹکا۔ ایک قسم کا بڑا گھڑا

میز کی دراز۔ میز میں چیزیں رکھنے کا خانہ

سُتلی۔ سن کی باریک رسی

کُونڈی۔ چھوٹا کونڈا پنجابی دَوری۔

سَماوار۔ وہ برتن جس کے اندر آگ ڈالی جاتی ہے۔ اور باہر کے حصے میں پانی یا چائے گرم کرنے کے لئے ڈالتے ہیں

کیتلی۔ ٹونٹی دار برتن۔ جس میں پانی گرم کرتے ہیں۔

بَادِیہ۔ بڑا پیالہ

ٹِھلیا۔ چھوٹا گھڑا

نِواڑ۔ چوڑا موٹا فیتہ۔ جس سے

پلنگ بُنتے ہیں۔

پیندا:۔ برتن کا نچلا حصہ

خُنچہ:۔

کرچھی:۔ بگھارنے کا برتن (لوہے کا)

گھڑونچی:۔ لکڑی کا چوکھٹہ جس پر گھڑے رکھتے ہیں۔

کھونٹی:۔ کپڑے ٹانگنے کی کیل

سیتل پاٹی:۔ ایک قسم کی چٹائی جو عموماً بنگال میں بنتی ہے

سینی:۔ بڑا تھال

بدھنا:۔ بڑا ٹونٹی دار مٹی کا لوٹا۔

جھاڑو:۔ جس سے فرش کا کوڑا کرکٹ صاف کرتے ہیں۔

چلمچی:۔ ہاتھ دھلانے کا برتن

بیلن:۔ لکڑی وغیرہ کا اوزار جس پر روٹی یا پوری وغیرہ کو چپٹا کرتے ہیں۔

نیچہ:۔ حقّے کی نَے۔

پاندان:۔ پان اور اس کا مسالہ رکھنے کا برتن

راکھ:۔ لکڑی یا اُپلے جلنے کے بعد جو سفوف سا رہ جاتا ہے

جھانواں:۔ مٹی کا وہ آلہ جس سے پاؤں وغیرہ کا میل اُتارتے ہیں

پاانداز:۔ وہ ٹاٹ وغیرہ جو دروازے کے آگے پاؤں صاف کرنے کے لئے رکھتے ہیں۔

پیڑھا:۔ ایک قسم کی کرسی جس کے پائے کرسی کی طرح اونچے نہیں ہوتے۔

پیڑھی:۔ چھوٹا پیڑھا۔ اس میں پیٹھ کے پیچھے سہارے کے لئے کوئی چیز نہیں ہوتی۔

سوفا:۔ دبواو مجہول) لمبی کمانی دار کرسی جس پر گدیلے ہوتے ہیں۔
گاؤتکیہ:۔ بڑا تکیہ
ڈونگا:۔ پانی نکالنے کا ڈنڈی دار برتن
کف گیر:۔ سوراخ دار چمچہ جس سے حلوائی جھاگ اتارتے ہیں
گڑوا:۔ پنجابی گڈوا۔
سرمے کی سلائی:۔ وہ سلائی جس سے سرمہ آنکھوں میں ڈالتے ہیں۔
جِھلنگا:۔ ٹوٹی چارپائی جس کے بان ٹوٹ کر لٹک گئے ہوں یا وہ بان جو بُنا کا بُنا چارپائی سے نکال لیں۔
چھینکا:۔ وہ جالی یا لگن جو کھانا وغیرہ رکھنے کے لئے چھت میں لٹکاتے ہیں۔ پنجابی چھکّا۔
کھانچی:۔ ڈھکنے دار ٹوکری۔
چھلنی:۔ آٹا چھاننے کا برتن
خاصدان:۔ پان کی گلوریاں رکھنے کا برتن۔
غوری:۔ ایک قسم کی چینی کی رکابی۔
ٹوکرا:۔ بانس وغیرہ کا بُنا ہوا ظرف
چھاج:۔ غلہ پھٹکنے کی چپٹی ٹوکری سی
کھرّی چارپائی:۔ جس پر بچھونا نہ ہو۔

پیشہ ور اور اُن کے اوزار وغیرہ

درزی

سیون:۔ ٹانکا۔ سلائی۔
کاٹ:۔ کپڑے کو سینے کے لئے کاٹنا
اُتو:۔ ایک لوہے کا آلہ۔ جس سے

کپڑوں پر مہین مہین خطوط
اور بیل بوٹے ڈالتے ہیں۔

جھول:- (بواؤ جھول) ڈھیلا پن۔
کپڑے کی شکن۔

مُہری:- کرتے کی آستین کا سرا۔
پاجامے کا مُنہ۔

نگندہ:- رضائی یا لحاف میں دُور
دُور جو ٹانکے دیتے ہیں اُن میں
سے ہر ٹانکے کو نگندہ کہتے ہیں۔

نگندے ڈالنا:- لمبے لمبے ٹانکے
بھرنا۔

آستین:- کوٹ یا کرتے کا وہ حصّہ
جس میں ہاتھ ڈالتے ہیں۔

تیپچی:- ایک قسم کی کچی سیون بخلاف
بخیہ (تیپچی بھرنا)

انگشتانہ:- لوہے یا پیتل کا خول
جو درزی کپڑا سیتے وقت چھنگلیا
کی ساتھ والی انگلی پر چڑھا
لیتے ہیں۔

کُترن:- کپڑے کا کٹا ہوا ٹکڑا

تاگا:- دھاگا۔

سوئی کا ناکا:- سوئی کا چھید

اُریب:- آڑا کپڑا۔

پَٹ:- کپڑے کی تہ

بخیہ:- گھنی سلائی۔ دُہرا ٹانکا

اِستری:- لوہے کا آلہ جس سے
کپڑے کی سلوٹیں دور کرتے
ہیں۔

تُرپائی:- دبا کر سینا۔ کپڑے کے
سرے کو موڑ کر سینا۔

اُورما:- ایک قسم کی سیون

گز:- کپڑا ناپنے کا آلہ

کپڑا بیونتنا:- کپڑے کی قطع و
برید کرنا۔ ماپ لینا

کُندا:- وہ پارچہ جسے عورتیں پاجامے میں بُنِ ران کی جگہ لگاتی ہیں۔

کاج:- بٹن کے لئے سوراخ

دھوبی

گھاٹ:- دریا یا تالاب پر وہ جگہ جہاں دھوبی کپڑے دھوتے ہیں۔

سجی:- ایک مرکب سوڈے، کاربن اور آکسیجن کا۔ جو کپڑے دھونے کے کام آتا ہے۔

کُندی کرنا:- موگری سے دُھلے ہوئے کپڑوں کو درست کرنا

بھٹی چڑھانا:- کپڑوں کو مسالہ لگا کر جوش دینا۔

کَلَف، کَلَپ:- وہ آہار جو دھوبی کپڑوں پر لگاتے ہیں۔

لَادِی:- دھونے والے کپڑوں کا بوجھ جسے دھوبی بیلوں پر لاد کر دھونے کے لئے لے جاتے ہیں۔

سِلوٹ:- کپڑے کی شکن۔

موگری:- وہ آلہ جس سے دھوبی کپڑے کو دھو کر کوٹتے ہیں۔ دیا جس سے گھنٹہ بجاتے ہیں زمین یا چھت کوٹتے ہیں)

گوالا

رئی:- دہی بلونے کا اوزار۔ متھنی (پنجابی مدھانی) رئی پھیرنا یا چلانا۔

اُپلے:- گائے بھینس کا گوبر جسے خشک کر کے جلاتے ہیں۔

گھورا:- گوبر کا ڈھیر خشک اپلوں کا انبار۔

گائے کا بیانا:- گائے کا بچہ جننا

بلونی:- وہ برتن جس میں دہی بلوتے ہیں۔

گوبر:- گائے۔ بھینس کا فضلہ

پھاوڑا:- بیلچے کی شکل کا لکڑی کا اوزار۔ جس سے لید اور گوبر وغیرہ صاف کرتے ہیں۔

کھونٹا:- لکڑی کی کیل۔ جسے زمین میں گاڑ کر اس کے ساتھ گائے بھینس وغیرہ کو باندھ دیتے ہیں۔

دوہنی:- دودھ دوہنے کا برتن

ساندا:- وہ رسّی جس سے گائے بھینس کی ٹانگوں کو دودھ دوہتے وقت باندھ لیتے ہیں۔ تا کہ دولتی نہ مارے۔

جامن، جاون:- وہ ترش دہی، جو دہی جمانے کے لئے دودھ میں ڈال لیتے ہیں۔

پسنہارا

چھلنی:- آٹا وغیرہ چھاننے کا ظرف

چکّی کا پاٹ:- چکّی کا پتھر

چکّی کی کھونٹی:- وہ لکڑی جس کے گرد چکّی گھومتی ہے۔

گھان:- اناج کی وہ مقدار، جو ایک دفعہ چکّی میں ڈالی جائے۔

چکّی کی ہتھی:- وہ حصّہ جسے پکڑ کر چکّی کو گھماتے ہیں۔

بھوسی:- آٹا چھاننے سے جو پھوک بچ جاتا ہے۔ پنجابی چھان

لکڑہارا

آرہ:- لکڑیاں چیرنے کا اوزار جس کے ایک طرف دندانے ہوتے ہیں

کلہاڑا:- لکڑیاں چیرنے کا اوزار

آری :- چھوٹا آرہ۔
بُرادہ :- لکڑی یا دھات کا چُورا
پھانہ :- وہ لکڑی یا لوہے کی کیل جسے لکڑ ہارے لکڑی میں رکھتے ہیں۔ تاکہ چیرنے میں آسانی ہو

گھسیارا

کھرپا :- گھاس کھودنے کا آلہ
درانتی :- ایک دندانے دار اوزار جس سے گھاس وغیرہ کاٹتے ہیں۔

بڑھئی

رندا :- لکڑی کو صاف کرنے کا اوزار
بسولا :- لکڑی چھیلنے کا اوزار
آری :- لکڑی چیرنے کا چھوٹا اوزار
زنبور :- کیل اکھاڑنے کا اوزار
ریتی :- وہ اوزار جس سے رگڑ کر چیزوں کو صاف کرتے ہیں
برما :- لوہے کا اوزار جس سے لکڑی میں سوراخ کرتے ہیں۔
پچر :- لکڑی کا ٹکڑا جو درز میں دیا جاتے۔
گُنیا :- ٹیڑھی چیز کو سیدھا کرنے کا آلہ
خراد :- لکڑی کو گول کرنے کا اوزار
پتھری :- پتھر کا ٹکڑا جس پر اوزاروں کو تیز کرتے ہیں۔
تیشہ :- لکڑی چھیلنے کا اوزار
چورسی :- لکڑی کو کاٹنے اور چھیلنے کا اوزار
پیچکش :- وہ اوزار جس سے پیچ کو کسنے اور کھولنے کا کام لیتے ہیں
خط کش :- وہ آلہ جس سے بڑھئی لکڑی پر نشان بناتے ہیں۔

لوہار

ہتھوڑا:- وہ اوزار جس سے لوہے کو کوٹتے ہیں۔

کابلہ:- بڑا پیچ

سان:- چاقو وغیرہ تیز کرنے کا پتھر

چھینی:- لوہا کاٹنے کا اوزار

دھونکنی:- آگ کو ہوا دینے کا اوزار

دسپنا، چمٹا:- آگ پکڑنے کا اوزار

سنسی:- وہ اوزار جس سے گرم دھات کو پکڑ کر آگ سے نکالتے ہیں پنجابی سنھی۔ زنبور۔

پھکنی:- وہ نالی جس سے آگ کو پھونکیں مارتے ہیں۔

اہرن:- وہ لوہا جس پر گرم لوہے کو رکھ کر کوٹتے ہیں۔

پُرزہ:- پیچ۔

جُلاہا

کرگہ:- پنجابی کھڈی۔

سُوت کی اَنٹی:- سوت کی لچھی۔

کُوچ:- جلاہوں کا بُرش جس سے تانی صاف کرتے ہیں۔

کنگھا:- جلاہوں کا اُوزار جس سے بانا ٹھونکتے ہیں۔

نال:- نَے جو اندر سے خالی ہوتی ہے

تُر:- وہ لکڑی جس پر جلاہے بنا ہوا کپڑا لپیٹتے ہیں۔

اَوٹنی:- روئی سے بنولے الگ کرنے کی مشین

گاڑھا:- کھدر

تانی:- وہ طولانی تار جسے جلاہوں نے بُننے کے لئے ترتیب دیا ہو

تانا بانا:- لمبائی اور چوڑائی کی طرف کے تاگے۔

راچھ :- جلاہوں کی دندانے دار کنگھی جس سے کپڑے کا ایک تار نکال لیتے ہیں۔

غف :- گاڑھا۔ پنجابی گف

نائی

کِسوت :- نائیوں کا اَوزار رکھنے کا تھیلا۔

پتھری :- پتھر کا ٹکڑا جس پر اُسترے کو رگڑ کر تیز کرتے ہیں۔

نہرنا۔ نہرنی :- ناخن اُتارنے کا اَوزار۔

موچنہ :- بال اُکھاڑنے کا اَوزار

اُسترہ :- بال مونڈنے کا اَوزار

چموٹا :- وہ چمڑا جس پر اُسترے کو تیز کرنے کے بعد صاف کرتے ہیں۔

کمھار

آوا :- وہ جگہ جہاں کمھار کچے برتنوں کو پکاتے ہیں۔

تھاپی :- کمھار کا برتن گھڑنے کا اَوزار۔

سانچہ :- لکڑی کا اوزار جس میں مٹی ڈال کر اینٹیں بناتے ہیں۔

سیورا :- (لکھنؤ) وہ برتن جو بظاہر پکا ہوا ہو۔ مگر اندر سے کچّا رہ گیا ہو۔

کورا برتن :- وہ برتن جس میں ابھی پانی نہ ڈالا گیا ہو۔

سُنار

کُٹھالی :- چاندی سونے کو گلانے کی پیالی۔

پَرکار :- وہ اَوزار جس سے دائرہ بناتے ہیں۔

ناند:- مٹی کا بڑا برتن۔ پنجابی کُنالی

کُندن:- خالص سونا

کسَوٹی:- وہ پتھر جس پر سونے کو رگڑ کر کھوٹا کھرا معلوم کرتے ہیں۔

سپیرا

بانبی:- سانپ کے رہنے کا سوراخ

پٹاری:- چھوٹی ٹوکری

بین:- وہ باجہ جو سپیرے سانپوں کو لبھانے کے لئے بجاتے ہیں

پنواڑی

سروتہ:- چھالیا کترنے کا آلہ۔ (گنڈیریاں بھی اسی سے کاٹتے ہیں)

چھالیا:- سپاری

ڈھولی:- دو سو پانوں کا بنڈل

کتھا:- ایک پودے کا ست۔ جو پان پر لگاتے ہیں۔

پان کی گلوری:- چونہ۔ کتھا وغیرہ لگا کر لپٹا ہوا پان۔

پیک:- پان کا تھوک

زردہ:- پان کے ساتھ جو تھوڑا سا تمباکو ملا کر کھاتے ہیں۔

معمار۔ مستری

بسُولی:- ایک آلہ جس سے معمار اینٹیں تراشتے ہیں۔

تغار:- وہ گڑھا جو گارا بنانے کے لئے کھودا جاتا ہے۔

پُشتہ:- چھوٹی دیوار یا مٹی کا ڈھیر جو بڑی دیوار کو مضبوط کرنے کے لئے بناتے ہیں۔

چُونے کی کُوچی:- مونج وغیرہ کا بُرش سا جس سے دیواروں پر چُونا قلعی پھیرتے ہیں۔

کَرَنی :- ایک اَوزار۔ جس سے معمار چونا یا گارا پھیلاتے ہیں

تغاری :- چونا گارا اُٹھانے کا برتن

گُنیا :- لکڑی کا ایک اَوزار جس سے کونوں یا دیوار کی سیدھ معلوم کرتے ہیں۔

پاڑ باندھنا :- لکڑیوں کے تختے جو معمار دیوار چُنتے وقت بیٹھنے کے لئے باندھ لیتے ہیں

رَدّا جمانا :- تہ پر تہ جمانا

تھاپی :- ایک لکڑی کا اَوزار جس سے مٹی یا چونے کو کُوٹتے ہیں۔

دُھنیا

دُھنکی :- روئی دُھننے کی کمان

روئی تومنا :- روئی کو پُرزے پُرزے کرنا

مُٹھیا :- وہ آلہ جسے دُھنیے کمان پر مارتے ہیں۔

روئی کا گالا :- دُھنکی ہوئی روئی کی وہ مقدار جو ہاتھ میں آجائے

کوچوان

گھِسّا :- وہ لکڑی جس کے گرد گھوڑے کو سدھانے کے لئے گھماتے ہیں۔

نعل :- لوہے کا حلقہ جو گھوڑے وغیرہ کے پاؤں پر لگاتے ہیں

اڈّا :- تانگوں وغیرہ کے کھڑے ہونے کی جگہ۔

لگام :- باگ۔

زِین :- چمڑا وغیرہ جو گھوڑے کی پیٹھ پر ڈالتے ہیں (کاٹھی)

چابک :- کوڑا

باوَرچی

صافی:۔ وہ کپڑا جس سے باوَرچی آگ پر سے دیگ اُتارتے ہیں۔

بگھار:۔ وہ گھی یا تیل جس میں پیاز وغیرہ ڈال کر داغ دیا گیا ہو۔ (پنجابی تڑکا)

بگھارنا:۔ مسالے کو گھی میں بھون کر دال۔ ترکاری اَور گوشت وغیرہ میں ڈالنا۔

ہاوَن دستہ:۔ ہاوَن۔ لکڑی کا اَوزار جس میں مسالہ وغیرہ کوٹتے ہیں۔ دَستہ وہ لوہا۔ جس سے ہاون میں کوئی چیز کوٹتے ہیں۔

لُوندا:۔ گیلی چیز کا ڈلا

ہنڈیا:۔ ہانڈی

کھُرچن:۔ وہ چیز جو ہنڈیا یا دیگ وغیرہ کے پیندے میں لگ جاتی ہے

اُٹھاؤ چولھا:۔ وہ چُولھا جو زمین کے ساتھ پیوست نہ ہو۔

بُساند:۔ کچّے گوشت کی بُو

بھُوسی:۔ اناج کا چھلکا جو آٹے کو چھاننے سے چھلنی میں رہ جاتا ہے۔

جھُوٹے برتن:۔ استعمال شدہ برتن

بَرتن کھنگالنا:۔ برتن کو سرسری طور پر دھونا۔ مانجھنے کے خلاف

سِل بٹّہ:۔ مرچ مسالہ پیسنے کے اَوزار

آٹے کا پیڑا:۔ آٹے کا گولا سا جو روٹی بنانے کے لئے بناتے ہیں

تَوا:۔ لوہے کا آلہ جس پر روٹیاں پکاتے ہیں۔

پلیتھن:۔ خشکی۔ وہ سُوکھا آٹا

جو آٹے کے پیڑے پر لگاتے ہیں۔

چڑی مار

لاسا:۔ ایک لیس دار چیز جس سے چڑی مار جانوروں کو پکڑتے ہیں۔

گوندا:۔ بھنے ہوئے چنوں کا گندھا ہوا آٹا جو بلبل کو کھلاتے ہیں۔

غلیل:۔ وہ آلہ جس میں غلہ ڈال کر جانوروں کی طرف پھینکتے ہیں۔

چوگڈی:۔ بانس کی پتلی کھپچیوں سے جانور پکڑنے کے لئے جو ایک کل سی بناتے ہیں۔

لمپا:۔ بانس کی تیلی جس پر لاسا لگا کر پرندوں کو پکڑتے ہیں۔

غُلّہ:۔ وہ مٹی وغیرہ کی گولیاں جو غلیل میں ڈال کر جانوروں کو مارتے ہیں۔

پھٹکی:۔ چڑی ماروں کی ٹوکری یا جال

سائیس

توبڑا:۔ گھوڑے کو دانہ کھلانے کا تھیلا

رکاب:۔ لوہے کا حلقہ جس میں گھڑ سوار پاؤں رکھتے ہیں۔

کھریرا:۔ لوہے کا بڑا برش جس سے گھوڑوں کا بدن صاف کرتے ہیں۔

دُمچی:۔ ساز کا تسمہ جو گھوڑے کی دُم میں اٹکا دیتے ہیں۔

اصطبل:۔ تھان۔ گھوڑوں کے باندھنے کی جگہ۔

موچی

آر:۔ لوہے کی نوک دار کیل جس سے نرم چیزوں میں سوراخ کرتے ہیں۔

پھانہ:۔ وہ لکڑی جسے جوتے میں رکھتے ہیں: تاکہ جوتا کشادہ ہو جائے

سلو:۔ کٹا ہوا چمڑہ جس سے جوتے وغیرہ سیتے ہیں۔

کمانا۔ چمڑے کو خوب مل کر ملائم کرنا۔

ادھوڑی:۔ موٹا کچا چمڑہ

ستالی یا ستاری:۔ چماروں کا ایک اوزار جس سے چمڑے میں چھید کرتے ہیں۔

نری:۔ بھیڑ یا بکری کا رنگا ہوا چمڑہ جس سے جوتیاں بناتے ہیں

قالب:۔ سانچہ۔ جوتی کو قالب پر چڑھانا۔

پاتابہ:۔ جوتوں کے اندر رکھنے کا چمڑا۔

ملّاح

پتوار:۔ ایک لکڑی جو کشتی کی پچھلی طرف لگی ہوتی ہے اور کشتی کا رُخ بدلنے کے کام آتی ہے

کشتی کو کھینا۔ کشتی کو چلانا۔

منجدھار:۔ دریا کا وسط

چپّو:۔ وہ لکڑی جس سے کشتی کو کھیتے ہیں۔

کھویا:۔ کشتی کو چلانے والا۔ ملّاح

کھیپ:۔ پھیرا۔ سواریوں کو ایک دفعہ پار لے جانا۔

بادبان:۔ وہ پردے جو جہاز کو ہوا کے زور سے چلانے کے

کام آتے ہیں۔

بھنور:۔ پانی کا چکر۔

کھیوا:۔ کشتی میں سوار ہونے والوں کا گروہ۔

کِسان

ہَل:۔ زمین کھودنے کا آلہ

ہل کی ہتھی:۔ ہل کا وہ حصّہ جس پر ہاتھ رکھتے ہیں۔

بیلنا:۔ گنّے کا رس نکالنے کا کولھو

بھُوسا:۔ اناج کا چھلکا۔ بُھس

اناج گاہنا:۔ غلّے کو دانے الگ کرنے کی غرض سے کچلنا۔

پیال:۔ خشک لمبی گھاس۔ دھان وغیرہ کا بُھس۔ جسے زمین پر بچھاتے ہیں۔

کھُرپا:۔ گھاس کھودنے کا آلہ

دَرانتی:۔ ایک دندانے دار اوزار جس سے چارہ وغیرہ کاٹتے ہیں

نلائی کرنا:۔ زمین کو گھاس پھوس سے صاف کرنا۔

گٹھا:۔ گھاس وغیرہ کا پُشتارہ

مُوسل:۔ لکڑی کا موٹا ڈنڈا۔ جس سے اناج کو ٹتے ہیں۔

بند:۔ وہ مٹّی کا پشتہ جو پانی روکنے کے لئے بناتے ہیں۔

کُٹّی:۔ باریک کٹا ہُوا چارہ

کھُونٹا:۔ مویشیوں کو باندھنے کی لکڑی کی میخ

چَری:۔ باجرے یا مکّی کے ہرے پودے جو مویشیوں کو کھلاتے ہیں۔

مینڈ:۔ کھیت کا کنارہ یا حد

مُسکا:۔ وہ چھینکا جو چوپاؤں کے مُنہ پر باندھتے ہیں۔ تاکہ کسی

چیز پر مُنہ نہ ڈالیں

پُھل:۔ ہل کا وہ حصّہ (لوہے کا) جو زمین کھودتا ہے۔

پُولا:۔ گھاس کا مُٹھّا۔

گنڈاسا:۔ چارہ کاٹنے کا اوزار

رہٹ:۔ ٹنڈوں والا کنوّاں

کُدال:۔ زمین کھودنے کا اوزار (پنجابی کہی)

کھاد:۔ کوڑا کرکٹ اور انسان، یا حیوان کا فُضلہ جو کھیت میں ڈالتے ہیں اس سے پیداوار اچھی ہوتی ہے۔

چھاج:۔ غلّہ پھٹکنے کی چوڑی ٹوکری۔ (پنجابی چھج)

کھُرلی:۔ وہ جگہ جہاں مویشی چارہ کھاتے ہیں۔

پھُوس:۔ پُرانی خشک گھاس

ٹکوا:۔ چارہ کاٹنے کا اوزار

کَڑبی:۔ جوار یا باجرے کے ڈنٹھل جنھیں کتر کر مویشیوں کو کھلاتے ہیں۔

بِسارا:۔ وہ بیج جو فصل بونے پر اس شرط سے اُدھار لیا جائے۔ کہ فصل کٹنے پر کئی گنا واپس دیا جائے گا۔

جُوا:۔ وہ لکڑی جو ہل یا گاڑی کے آگے لگی ہوتی ہے اور جوتتے وقت بیلوں کے کندھے پر رکھتے ہیں۔

ٹِنڈیں:۔ مٹّی کے برتن جو کنویں میں سے بھر بھر کر اوپر پانی لاتے ہیں۔

چُوبچہ:۔ اصل چہ بچہ۔ پانی کا چھوٹا حوض جو کوؤں کے آگے

بنا ہوتا ہے۔

پھاوڑا :- گوبر لید وغیرہ صاف کرنے کا لکڑی کا اوزار

کھلیان :- غلّے کا انبار۔ ڈھیر، اناج کا گودام

اوکھلی :- لکڑی یا پتھر کی گہری کونڈی جو زمین میں گڑی ہوتی ہے۔ اس میں غلّہ وغیرہ ڈال کر موسل سے کوٹتے ہیں۔

بٹورا :- اُپلوں کا ڈھیر جس پر مٹی لیپ دیتے ہیں۔

گادھی :- وہ جگہ جہاں بیٹھ کر کنوئیں کے بیلوں کو ہانکتے ہیں۔

جگت :- کوئیں کی مینڈ۔

سُہاگہ :- ایک لکڑی کا آلہ جس سے کسان کھیت کی مٹی کے ڈھیلے توڑتے ہیں۔

کھٹ بُنا

کان :- چارپائی کا ٹیڑھا پن

ادوائن :- چارپائی کی پائنتی کی رسی۔

کھرّی چارپائی :- بے فرش کی چارپائی۔

پائنتی :- چارپائی کا وہ حصہ جو پاؤں کی طرف ہوتا ہے۔

بان :- وہ رسیاں جن سے چارپائی بُنتے ہیں۔

پائے :- چارپائی (یا میز وغیرہ) کے وہ ڈنڈے جس پر چارپائی قائم رہتی ہے۔

گندھی

(عطر وغیرہ بیچنے والا)

پُھلیل :- تیل جس میں پھولوں کی خوشبو ملائی گئی ہو۔

پھویا:۔ عطر سے تر کیا ہوا روئی کا ٹکرا۔

عِطر:۔ خوشبو دار چیزوں کا نچوڑ۔

مہاوت

انکس:۔ وہ لوہا جس سے ہاتھی کو ہانکتے ہیں۔

ہودَہ:۔ عربی میں ہودج ہے۔ ایک عماری جو ہاتھی پر بیٹھنے کے لئے بنی ہوتی ہے۔

مچھیرا

ڈور:۔ وہ تاگا جس کے ساتھ مچھلی پکڑنے کا کانٹا لگا ہوتا ہے۔

بَنسی:۔ مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔

ڈُبکی لگانا:۔ غوطہ لگانا۔

منہار

منہار:۔ چوڑیاں بنانے اور بیچنے والا۔

منہارن:۔ منہار کی بیوی

منہاری:۔ چوڑیاں بنانے اور بیچنے کا پیشہ۔

ساربان

نکیل:۔ اونٹ کی ناک کی رسّی

ہچکولے:۔ دھکّے۔ جھٹکے۔

مُہار:۔ اونٹ کی نکیل۔

کجاوہ:۔ اونٹ کی کاٹھی جس کے دونوں حصّے پہلوؤں کی طرف لٹکتے ہیں۔

بَھڑبھُونجا

بھاڑ:۔ وہ چولھا جس میں بھڑبھونجے اناج بھُونتے ہیں۔

پُھلا:۔ بھُنی ہوئی مکئی کا کھِلا ہُوا دانہ

کھِیل:۔ بھُنا ہوا اناج جو پھُول گیا ہو۔

گویّا

سارنگی:- گانے بجانے کا ایک اوزار
سارنگی کا گز:- وہ آلہ جس سے سارنگی بجاتے ہیں۔
دُھرپد:- سرود کی ایک قسم کا نام
کھَرَج:- ایک اونچے سُر کا نام
ملار:- وہ گیت جو برسات کے موسم میں گاتے ہیں۔
گٹکڑی:- وہ پیچیدہ آواز۔ جو گویّے گاتے وقت گلے سے نکالتے ہیں۔
پنچم:- راگ کے ایک سُر کا نام
دِیپک:- ایک راگ جس کی تاثیر سے کہتے ہیں کہ آگ لگ جاتی ہے۔
بہاگ:- ایک راگنی کا نام
تاناتھئی:- ایک کلمہ جو رقص کے وقت رقّاص بولتے ہیں۔
تان:- گانے میں ایک خاص قسم کی بلند آواز۔
سرگمُ:- گویّوں کی اصطلاح میں ساتوں سروں کو کہتے ہیں۔
دوہا:- ہندی بیت
سِتار:- ایک باجہ
طَبْلہ:- ایک قسم کی ڈھولک جسے گویّے گاتے وقت بجاتے ہیں۔
ڈھولک:- چھوٹا ڈھول (پنجابی ڈھولکی)
ٹھُمری:- ایک قسم کا گیت
سُر:- آواز
مُجرا:- گانا بجانا
کلاونت:- بڑا ماہر گویّا
تُرئی:- بگل

طبلہ کی تھاپ:۔ طبلہ بجنے کی آواز

راگ:۔ خاص طرز سے گانا

بھیرویں:۔ ایک ہندی راگنی جو صبح کے وقت الاپتے ہیں۔

تال:۔ گانے بجانے کا وزن گویّوں میں ساڑھے بارہ تالیں مشہور ہیں۔

آواز میں پیچ لگنا:۔ گویّوں کی اصطلاح میں آواز کی ناصافی کو کہتے ہیں۔

تان سین:۔ ایک مشہور کلاونت جو فنِ موسیقی کا اُستاد تھا۔

جلترنگ:۔ ایک باجہ جو چھوٹے چھوٹے پیالوں میں پانی بھر کر تیلیوں سے بجاتے ہیں۔

نان بائی

تنُور:۔ وہ گڑھا سا جس میں آگ جلا کر روٹیاں پکاتے ہیں۔

رفیدہ:۔ وہ گدّی جو تنور میں روٹیاں لگاتے وقت ہاتھ میں رکھتے ہیں۔

حلوائی

گھان:۔ پکوان کی وہ مقدار جو ایک دفعہ تلنے کے لئے کڑاہی میں ڈالیں۔

کڑاہی:۔ لوہے کا برتن جس میں حلوائی تلنے کی چیزیں تلتے ہیں

دَونا:۔ پتّوں کا پیالہ جس میں مٹھائی ڈال کر حلوائی گاہک کو دیتے ہیں۔

کَڑکَڑانا:۔ آگ پر گھی یا تیل کا گرم ہونا۔

مالی

قلم لگانا:- سبز شاخ کاٹ کر نئے پودے کے لئے زمین میں لگانا

کمیرا:- وہ مزدور جو باغبان کے ماتحت کام کرتا ہے۔

گملا:- مٹی کا برتن جس میں پودے اُگاتے ہیں۔

گوپھیا:- وہ رسی جس میں مٹی کی گولیاں رکھ کر جانوروں کو مارتے ہیں۔

مَزدُور

ڈلیا ڈھونا:- ٹوکری اُٹھانا

کھیپ:- اینٹ یا مٹی وغیرہ کے بوروں کو کئی چوپایوں پر بدفعات لاد کر لانے کو کھیپ کہتے ہیں۔

دِہاڑی:- روزانہ کام کی مزدوری

تیلی

کولھو:- تیل نکالنے کا بیلنا

کُپّا:- تیل ڈالنے کا بڑا برتن

گھانی:- سرسوں وغیرہ کی وہ مقدار جو ایک دفعہ کولھو میں ڈالی جائے۔

قیف:- وہ آلہ جس کے ذریعے بوتلوں میں رقیق چیز ڈالتے ہیں۔

کُپّی:- تیل ڈالنے کا چھوٹا برتن

پَلّی:- وہ پیمانہ جس کے ذریعے تیل گاہکوں کو دیتے ہیں۔

جِلد ساز

شِکنجہ:- وہ اوزار جس میں نئی جلد بندھی ہوئی کتابیں رکھ کر دباتے ہیں۔

گتّا:- موٹا کاغذ جس سے جلد

باندھتے ہیں۔

لیئی :- لیس دار چیز۔ جس سے کاغذ جوڑتے ہیں۔

اَبری :- وہ رنگین کاغذ جو جلدوں کے اوپر لگاتے ہیں۔

بِینی :- کتاب کی جلد کا بڑھا ہوا حصہ جو کتاب بند کرنے پر اُوپر آجاتا ہے۔

قصاب (قسائی)

کمیلا :- بوچڑ خانہ

کھیری :- جانوروں کے تھنوں کا گوشت۔

چھیچھڑے :- گوشت کے اوپر کی جھلیاں جو عموماً بلیوں کو کھلاتے ہیں۔

بُغدا :- قصابوں کا چھُرا جس سے قیمہ بناتے ہیں۔

ماشکی (سقہ)

مشک :- چمڑے کا ظرف جس میں ماشکی پانی بھرتے ہیں۔

ڈول :- کنویں سے پانی نکالنے کا بَرتن۔

چھڑکاؤ :- پانی چھڑکنا

مداری

پٹاری :- چھوٹی ٹوکری جس میں مداری اپنے کھیلوں کا سامان رکھتے ہیں۔

ڈُگڈُگی :- وہ ڈھپلی جو مداری اور ریچھ بندر کا تماشا دکھانے والے بجاتے ہیں۔

عطّار

کھرل :- پتھر کا برتن جس میں عطّار دوائیں باریک کرتے ہیں۔

خوش نویس

دَفتی :- خوش نویسوں کا مقوّیٰ جس میں کاغذات رکھتے ہیں

چفتی :- سیدھی لائنیں کھینچنے کا اَوزار

روشنائی :- لکھنے کی سیاہی

صُوف :- وہ کپڑے کا ٹکڑا۔ جو روشنائی میں ڈالتے ہیں۔

شوب :- قلم پر روشنائی رگڑنا۔

قلم کی نال :- باریک ریشہ۔ جو قلم کے اندر سے نکلتا ہے۔

مِسطر :- سطریں کھینچنے کا آلہ۔ کاتبوں کی اصطلاح میں وہ کاغذ جس پر لکھنے کے لیئے لکیریں کھینچی ہوتی ہیں۔

نوک پلک :- حروف کی موزونی۔

کشش :- حروف کی کشش جیسے ب کی کشش۔ شین کی کشش۔

دائِرہ :- حرفوں کی گولائی جیسے جیم کا دائرہ۔ سین کا دائرہ۔

مَدْ :- الف کو کھینچ کر پڑھنے کی علامت

کُرسی :- حرفوں کے دائروں کی موزونی اور تحریر میں ایک دوسرے کے برابر ہونا

ماما :- کھانا پکانے اَور گھر کا کام دھندا کرنے والی نوکر عورت

کُنجڑا :- سبزی فروش

بنیا :- آٹا۔ دال بیچنے والا

خوانچہ والا :- پھر کر بیچنے والا

بھٹیارا :- سرائے میں مسافروں کے قیام وطعام کا انتظام

کرنے والا

گڈریا :- چرواہا

آڑھتیا :- بیوپاریوں کا ایجنٹ

بساطی :- متفرق اشیا بیچنے والا دکان دار۔

بزّاز :- کپڑا بیچنے والا

بَر :- کپڑے کا عرض

کسیرا :- کانسی۔ تانبے۔ پیتل وغیرہ کے برتن بنانے والا

دبکیا :- تار کو کوٹ کر چوڑا کرنے والا۔

بہروپیہ :- نقّال۔ بھانڈ۔ سوانگ بھرنے والا

بھان متی :- بازی گر۔ مداری

بِھک منگا :- بھیک مانگنے والا گداگر۔

گُدڑی :- فقیروں کا جُبّہ جس میں پیوند لگے ہوتے ہیں۔

جُواری :- جوا کھیلنے والا

پَھڑ :- وہ مقام جہاں بیٹھ کر جواری جُوا کھیلتے ہیں۔

پَنساری :- نمک۔ مرچ مسالہ بیچنے والا

جَڑیا :- (مینا کار) زیوروں میں جواہرات جڑنے والا

صیّاد :- شکاری

ترکش :- تیر رکھنے کا خانہ

جَلّاد :- کھال اتارنے والا قتل کرنے والا۔ پھانسی دینے والا

چرکٹا :- ہاتھی کے لئے چارہ وغیرہ لانے والا۔

سلوتری :- جانوروں کا ڈاکٹر

صرّاف :- پرکھنے والا

قُلی :- بوجھ اُٹھانے والا
بَھنگی :- صفائی کرنے والا
گھر کمانا - نجاست صاف
کرنا۔ بھنگی کا کھڈیاں صاف
کرنا۔
کنچنی :- فاحشہ عورت۔ ناچنے والی
مہرا :- پانی بھرنے والا

مصوّر :- تصویر بنانے والا
رَنگریز :- کپڑے رنگنے والا
نیاریا :- راکھ یا ریت میں سے
سونے چاندی کے ذرات
علیحدہ کرنے والا
کہار :- ایک قوم کا نام جو ڈولیاں
اٹھاتی اور پانی بھرتی ہے۔

مختلف کھانے

پُلاؤ :- ایک کھانا جو گوشت کی یخنی
اور چاول وغیرہ سے بناتے
ہیں۔
چُلاؤ :- بے گوشت کا پلاؤ
مُتنجن :- ایک قسم کا پلاؤ جس میں
لیموں کا رس ڈالتے ہیں
بوٹیاں :- گوشت کے چھوٹے ٹکڑے

کوفتے :- قیمے کے گول کباب
کباب :- سیخ پر بھنا ہوا قیمہ
زَردہ :- (۱) زرد رنگ کے میٹھے
چاول (۲) کھانے کا تمباکو
قورمہ :- بغیر ترکاری کے پکا ہوا
گوشت شوربے والا
بُونٹ پلاؤ :- سبز چنے اور چاول

پکے ہوئے

بِریانی۔ ایک قسم کا نمکین پلاؤ جس میں گوشت بھون کر ڈالتے ہیں۔

قبولی۔ ایک قسم کا پلاؤ جو چنے کی دال اور چاول ملا کر پکاتے ہیں

کڑھی۔ ایک قسم کا سالن جو بیسن اور دہی سے بناتے ہیں۔

پھلکا۔ ہلکی روٹی

چپاتی۔ پتلی روٹی

سادہ پراٹھے۔ پراٹھا گھی میں تلی ہوئی روٹی۔

بل دار پراٹھے۔ ایک قسم کا پراٹھا۔ اسے آٹے کے پیڑے میں بل ڈال کر روٹی بناتے ہیں۔

شیرمال۔ وہ روٹی جو میدہ کو دودھ میں گوندھ کر بناتے ہیں۔

باقرخانی۔ شکر۔ دودھ اور میدے کی روٹی

خمیری روٹی۔ گندھے آٹے کو کچھ دیر گرمی پہنچا کر ترشی مائل کر لیتے ہیں۔ اس آٹے کی روٹی کو خمیری روٹی کہتے ہیں

فطیری روٹی۔ جو خمیری نہ ہو۔

بیسنی روٹی۔ بیسن کی روٹی۔ چنے کے آٹے کی روٹی۔

مکئی کی روٹی۔ مکئی کے آٹے کی روٹی

کلچہ۔ ایک قسم کی چھوٹی خمیری روٹی۔

بھجیا۔ بھنی ہوئی ترکاری

ستّورا:- وہ پنجیری جو زچّہ کو کھلاتے ہیں۔اس میں سونٹھ بھی ڈالتے ہیں۔

بڑیاں:- مسالہ دار بیٹھی (پنجابی وڑیاں)

فِرنی-فیرینی:- ایک کھانا جو پسے ہوئے چاولوں میں دُودھ اور کھانڈ ملا کر پکاتے ہیں۔

اَچھوانی:- ایک کھانا جو میدے کو شکر میں گھول کر پکاتے ہیں اور زچّہ کو کھلاتے ہیں۔

اَراروٹ:- ایک غذا۔جو ایک درخت کی جڑ سے حاصل ہوتی ہے۔اور بچّوں اور بیماروں کو کھلاتے ہیں۔

کِھیر:- چاول دودھ میں پکے ہوئے۔

دَلیہ:- دلا ہوا اناج۔جسے پکا کر کھاتے ہیں۔

رائتہ:- ایک کھانا جو کدو کو باریک کر کے پکاتے اور دہی میں ملا کر بناتے ہیں۔

بُورانی:- ایک کھانا۔جو بریاں بینگن کو دہی میں ڈال کر بناتے ہیں۔

خاگینہ:- بیسن۔نمک۔مرچ ملا کر تلا ہوا کھانا۔انڈوں کا سالن۔

سموسے:- تکونی شکل کا ایک پکوان جس میں قیمہ اور مسالہ وغیرہ بھر کر بناتے ہیں۔

اَچار:- بعض پھلوں کو تیل۔اور مسالے ڈال کر رکھ چھوڑتے ہیں۔اسے اچار کہتے ہیں۔

مُربّا:۔ وہ میوہ جو پکا کر کھانڈ کے شیرے میں ڈال دیا گیا ہو۔

باسی روٹی:۔ جو روٹی تازی پکی ہوئی نہ ہو۔

چُپڑی روٹی:۔ وہ روٹی جس پر گھی لگا ہوا ہو۔

ملائی:۔ لکھنؤ میں بالائی کہتے ہیں۔

یَخنی:۔ اُبلے گوشت کا پانی

مَٹّھا:۔ (بروزن دَوا) دہی کو بلو کر تھوڑا سا پانی ڈالا ہوا۔

گُلتھی:۔ اُبلے ہوئے نرم چاول

لوچدار آٹا:۔ وہ آٹا جس کی روٹی پکاتے وقت ٹوٹے نہیں۔

نِمِش:۔ (مؤنث) دودھ کا جھاگ جس میں مصری ملاتے ہیں اور قفلیاں بناتے ہیں۔

نشاستہ:۔ گیہوں کا ست

ہولا:۔ بھُنے ہوئے سبز چنے کا دانہ

چُوری:۔ ایک کھانا جو روٹی کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اور اُسے باریک کر کے اس میں گھی اور کھانڈ یا شکر ڈالتے ہیں۔

چھاچھ:۔ دہی کی لسّی

لسّی:۔ دودھ جس میں پانی ملا کر پیتے ہیں۔

سَوَیّاں:۔ گیہوں کے میدے کو گوندھ کر تار نکالتے ہیں۔ انھیں خشک کر کے بھُون لیتے ہیں اور پھر پکا کر دودھ شکر ملا کر کھاتے ہیں۔

بڑا:۔ مونگ یا اُرد کی تلی ہوئی ٹکیا جسے دہی میں ڈال کر کھاتے ہیں۔

لونگ چڑے ۔ ایک قسم کے کباب
پسندا ۔ ایک قسم کے سیخ کے کباب
دُلمہ ۔ ایک سالن جو بینگن اور
گاجر میں قیمہ اور پنیر بھر کر
پکاتے ہیں ۔
سَتو ۔ بھنے ہوئے جو کا آٹا
پیوسی ۔ رکھیس گائے
بھینس کا گاڑھا دودھ
جو بچہ جننے کے تین دن بعد
تک گاڑھا رہتا ہے ۔
دَم پُخت ۔ دیگچی کا منہ بند
کر کے بھاپ روکنا ۔ دَم
پخت ہونے سے سالن خوب
گل جاتا ہے ۔
اَمچور ۔ کچے آم کی سوکھی پھانک
جسے بطور ترشی سالن وغیرہ
میں ڈالتے ہیں ۔

بیسَن ۔ چنے کا آٹا
قیمہ ۔ باریک کیا ہوا گوشت
قَلیہ ۔ شوربے دار گوشت
کھچڑی ۔ دال اور چاول ملا کر
پکے ہوئے ۔
کھنڈویاں ۔ ایک قسم کی بیسَن
کی غذا جو پکا کر ٹکڑے ٹکڑے
کی جاتی ہے ۔
پاپڑ ۔ مونگ یا ماش کی دال کی
جو پتلی چپاتی سی بناتے ہیں ۔
سَمنک ۔ گیہوں کا اندرونی
حصہ جو اُبال کر نکالتے ہیں ۔
ریچ ۔ چاول اُبال کر اُن میں سے
جو پانی نکلتا ہے ۔
کچومر ۔ ایک قسم کا اچار
شولہ یا شُلّہ ۔ ایک کھانا ۔ جو
چاولوں کو شوربے میں بہت

گلا کر پکاتے ہیں۔

شب دیگ:۔ ایک سالن جس میں گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے اور شلجم ڈال کر رات بھر پکاتے ہیں۔

پنیر:۔ خاص ترکیب سے نچوڑا ہوا دہی۔

پیٹھی:۔ ماش اور مونگ کی پسی ہوئی دال

پھینی:۔ میدے کی بل دار روٹی سی جو دودھ میں ڈالتے ہیں۔

کانجی:۔ گاجروں کے اچار کا پانی

پوری:۔ آٹے کی چھوٹی روٹی جس میں دال پیٹھی وغیرہ ڈال کر تلتے ہیں۔

کچوری:۔ پوری جس میں دال ڈالتے ہیں۔

پنجیری:۔ آٹا اور شکر ملا کر عورتیں ایک مٹھائی سی بناتی ہیں۔

سری پائے:۔ بھیڑ بکری وغیرہ کے سر اور چاروں پائے جو پکا کر کھاتے ہیں۔

کھرچن:۔ وہ چیز جو ہنڈیا وغیرہ کے پیندے میں لگ جاتی ہے بچی کھچی چیز

فالودہ:۔ پکا ہوا نشاستہ جسے چھلنی کے ذریعے سویاں سی بنا کر برف اور شربت ملا کر پیتے ہیں۔

قہوہ:۔ ایک پودا جسے پیس کر چائے کی طرح پیتے ہیں چائے کا پانی جو دودھ ڈالے بغیر پیتے ہیں، اسے بھی قہوہ کہتے ہیں۔

دَالیں :- مسُور، ملکہ مسور،
چنے، ماش۔ ارہر۔ مونگ
کیوڑی :- ماش اور چنے کی ملی
ہوئی دال یا سب دالیں ملی
ہوئی
چُرمُرا :- بھُنے ہوئے چاول جن کو
دبا کر چپٹا کر دیتے ہیں، اور
ریوڑیوں کے ساتھ کھاتے
ہیں۔

مِٹھائیاں

حلوا سوہن :- ایک قسم کا حلوا
مسقط کا حلوا :- مسقط کا حلوا
مشہور ہے جو اونٹنی کے
دودھ سے بنتا ہے۔
ماقوت۔ ماقوتی :- ایک قسم کا
حلوا
گلاب جامن :- جامن کی شکل
کی مٹھائی
قلاقند :- کھوئے کی مٹھائی
موتی پاگ :- ایک مٹھائی
کھجور :- ایک مٹھائی جو کھجور کی
گٹھلی کی شکل کی ہوتی ہے۔
اِمرتی :- ایک مٹھائی
لڈّو :- گول مٹھائی
بور کے لڈو :- اگندم کی بھوسی
کے بنے ہوئے لڈو)
بُوندی کے لڈّو :- بوندی
ایک مٹھائی جو قطرہ سے مشابہ
ہوتی ہے۔
پیڑا :- کھوئے کی ٹکیا جس میں
کھانڈ ملی ہوئی ہوتی ہے۔
مالپوا :- پوری کی قسم کی ایک مٹھائی
بالوشاہی :- مشہور مٹھائی جو پیڑے
کی شکل کی ہوتی ہے۔

اندرسے:- ایک مٹھائی. چاول کے آٹے میں شکر ملا کر خمیر کرتے ہیں اور ٹکیاں بنا کر تلتے ہیں۔

پیٹھے کی مٹھائی:- پیٹھے کی بنی ہوئی مٹھائی۔

نان خطائی:- ایک مٹھائی جو کھانڈ میدے اور گھی سے بنتی ہے۔

گزک:- وہ چیز جو تبدیل ذائقہ کے لئے کھاتے ہیں. مثلاً شراب کے بعد تِل شکری (پنجابی گجک)

جلیبیاں:- ایک بل دار مٹھائی

ربڑی:- ایک مٹھائی

ریوڑی:- ایک مٹھائی جو تِل جما کر بناتے ہیں۔

مصری:-

گلگلے:- ایک پکوان جو میدے میں میٹھا گھول کر تلتے ہیں۔

سُہال:- میٹھی ٹکیاں جو گھی وغیرہ میں تلتے ہیں اور جو روٹی سے موٹی ہوتی ہیں۔

پنیڈی:- (یائے معروف) وہ لڈو جو بعض دواؤں کو کوٹ کر بناتے ہیں۔ اور سردیوں میں کھاتے ہیں۔

بتاشہ:- ایک مٹھائی جو شکر سے حباب کی شکل کی بناتے ہیں

چکھونیاں:- لذیذ کھانے

چیزی:- بچوں کی زبان میں مٹھائی کو چیزی کہتے ہیں۔

سیو:- بروزن دیو۔ ایک پکوان جو میٹھا اور نمکین ہوتا ہے۔

سالن لُبس جانا:- دیر تک پڑا

رہنے کی وجہ سے سالن کے ذائقے اور بُو کا خراب ہو جانا۔

بِساند:۔ کچے گوشت کی بُو

بُھرتا:۔ ایک کھانا جو اُبلی ہوئی ترکاری کو کچل کر اور مسالے وغیرہ ڈال کر بناتے ہیں

کرارا:۔ سخت۔ خستہ۔

سلُونی:۔ نمک دار

چَٹ پٹی:۔ مزے دار کھانا جس میں نمک۔ مرچ اور کھٹائی تیز ہو۔

چاولوں میں کنی رہ جانا:۔ چاولوں کا ذرا سخت رہ جانا

خمیر:۔ گندھے ہوئے آٹے کو کچھ دیر گرمی پہنچا کر ترشی مائل کرنا۔

پلیتھن:۔ خشکی۔ سوکھا آٹا جو آٹے کے پیڑوں پر لگاتے ہیں۔

دودھ بلونا:۔ دہی کو رئی سے حرکت دینا۔ تاکہ مکھن نکل آئے

زَردَہ:۔ کھانے کا تمباکو

کنکی:۔ چاولوں کا چورا۔ چاولوں کا ٹکڑا۔

کُھڈّیاں:۔ بُھنے ہوئے اناج کے وہ دانے جو کھلے ہوئے اور خستہ نہ ہوں

اِفطاری:۔ روزہ کھولنے کے لئے کھانے پینے کی چیزیں۔

نباتات، جمادات، حیوانات

پھُول

گُل سُوری:۔ گلاب کی قسم کا ایک نہایت خوشبودار پھُول

نَسْتَرَن:۔ سفید رنگ کا خوشبودار پھُول۔

صد برگ گیندا:۔ ایک پھُول جس کی بہت سی پتیاں ہوتی ہیں جو زرد رنگ کا ہوتا ہے

گُل دوپہری:۔ دوپہریا۔ ایک پھول جو صرف دوپہر کے وقت کِھلتا ہے۔

لالہ:۔ سُرخ رنگ کا ایک پھُول

چاندنی:۔ ایک پھول جو چاندنی رات میں کِھلتا ہے۔

نسرین:۔ سیوتی۔ ایک قسم کا سفید پھُول کا گلاب

ہزارا:۔ ایک قسم کا بڑا گیندا۔ اس کا پھُول بہت بڑا ہوتا ہے۔

داؤدی:۔ زرد اور سفید رنگ کا پھُول

خیرو:۔ نیلے رنگ کا پھُول

مہندی:۔ مہندی کا پھُول

مونیا:۔ ایک پھول جس کی منہ بندھی کلی موتی سے مشابہ ہوتی ہے۔

چمبیلی:۔ مشہور خوشبودار پھُول جسے فارسی میں یاسمن کہتے ہیں۔

نرگس :- ایک پھول جسے معشوق کی آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں

سوسن :- نیلے رنگ کا ایک پھول

چنپا :- سفیدی لئے ہوئے زرد پھول جس کی نہایت مست خوشبو ہوتی ہے۔

سورج مکھی :- ایک پھول جس کی شکل سورج سے ملتی ہے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس کا منہ ہمیشہ سورج کی طرف رہتا ہے۔ اس لیئے اسے سورج مکھی کہتے ہیں۔ حالانکہ یہ بات غلط ہے۔

جوہی :- جنگلی چنبیلی

مولسری :- ایک پھول جس کی بھینی بھینی خوشبو بڑی خوش گوار ہوتی ہے۔

گلاب :- گلابی رنگ کا مشہور پھول جس کا عرق کھینچتے ہیں گلقند اور تیل وغیرہ بناتے ہیں۔

انار :- انار کے پھول جو سرخ رنگ کے ہوتے ہیں۔ ان میں خوشبو نہیں ہوتی۔ اسی لئے دنیا کی بے وفائی کو انار کے پھول سے تشبیہ دیتے ہیں

کنول :- ایک پودا جو پانی میں اُگتا ہے۔ گل نیلوفر

نازبو :- ایک پودا جس کے پتے اور پھول خوشبودار ہوتے ہیں

بیلا :- موتیے کی قسم کا سفید پھول

کیوڑا :- ایک بہت خوشبودار پھول۔

پنکھڑی :- پھول کی پتی۔

درخت اور پودے

آبنوس:- ایک درخت جس کی لکڑی سیاہ ہوتی ہے۔

آم:- آم کا درخت

اخروٹ:- اخروٹ کا درخت

آک:- ایک پودا جس کے پتّوں سے دودھ نکلتا ہے (پنجابی اَک)

ارنڈ:- ایک درخت جس کے پتّے چوڑے اور لکڑی بودی ہوتی ہے۔

بڑ:- برگد۔ مشہور درخت جس کا پھیلاؤ بہت ہوتا ہے۔ اور اس کی ڈاڑھیاں لٹکی رہتی ہیں۔ پتّے پان سے مشابہ ہوتے ہیں۔ (پنجابی بوہڑ)

بیری:- بیر کا درخت

بکائن:- نیم کی قسم کا ایک درخت جس کا پھل کڑوا ہوتا ہے (پنجابی دھریک)

بانس:- بانس کا درخت

پیپل:- ایک بڑا سایہ دار درخت

تُوت:- اسے شہتوت بھی کہتے ہیں۔ اس کے پتّوں سے ریشم کے کیڑوں کی پرورش ہوتی ہے۔

تاڑ:- کھجور کی طرز کا ایک درخت

تھوہر:- ایک قسم کا خاردار درخت

پِیلُو:- ایک درخت جس کی جڑ سے مسواکیں بناتے ہیں۔

صندل:- فارسی چندل۔ ایک

درخت جس کی لکڑی خوشبودار
ہوتی ہے۔ گھسنے سے نہایت
صاف نکلتی ہے۔ دردِ سر کے
لئے یہ لکڑی گھس کر لگاتے ہیں
چیڑ:۔ ایک درخت جس کی لکڑی
کے صندوق وغیرہ بنتے ہیں۔
دیودار
چُنار:۔ ایک بڑا درخت جس
کی پتّیاں سُرخ اور انسانی
پنجے کے مشابہ ہوتی ہیں۔
پُرانا خیال ہے کہ جب یہ
درخت پُرانا ہوجاتا ہے تو
اس سے آگ پیدا ہوتی ہے
چنانچہ "ہوگا درخت گورپہ میری
چنار کا" میں اسی کی طرف
اشارہ ہے۔ لیکن یہ خیال
صحیح ثابت نہیں ہوا۔

دھتُورہ:۔ ایک پودا جس کا بیج
نشہ پیدا کرتا ہے۔
ڈھاک:۔ ایک خوش نما درخت
جس کی ٹہنی میں تین پتّے لگتے
ہیں۔
سَرو:۔ ایک مشہور درخت کسی
کے سیدھے قد کو اس سے تشبیہ
دیتے ہیں۔ ایک سَرو بہت
اونچا اَور لمبا ہوتا ہے اسے
سروِ آزاد کہتے ہیں۔
شیشم:۔ مشہور درخت جس کی
لکڑی مضبوط ہوتی ہے اَور
چھاؤں گھنی (پنجابی ٹاہلی)
شمشاد:۔ ایک لمبا خوبصورت
درخت
کیکر:۔ ایک کانٹوں والا درخت
جس کا چھلکا چمڑے رنگنے

کے کام آتا ہے۔ اس سے
گوند بھی حاصل ہوتا ہے۔

کنیر:- ایک درخت جس کی جڑ
اور چھال زہریلی ہوتی ہے۔

پونڈا گنّا:- ایک قسم کا موٹا گنّا

اگولا:- گنّے کا اگلا حصّہ جس میں
پتّے ہوتے ہیں۔

انکھوا:- باریک اور سفید شے جو
پہلے پہل گنّے کے بیج میں قوّت
نمو سے پیدا ہوتی ہے (انکھوا
پھوٹنا)

مریم کا پنجہ:- ایک گھاس کا پتّہ۔
جس کی شکل پنجے سے مشابہ
ہوتی ہے اسے پانی میں ڈال
کر عورتیں حاملہ کے پاس رکھتی
ہیں۔ کہتے ہیں جوں جوں پتّا
کھلتا ہے حاملہ کی تکلیف
میں کمی ہوتی جاتی ہے۔

چھوئی موئی:- ایک پودا جسے
چھونے اور ہاتھ لگانے سے پتّے
مرجھا جاتے ہیں۔

زعفران۔ کیسر:- نہایت خوشبودار
زرد پھول کہتے ہیں اس کو دیکھ
کر خود بخود ہنسی آتی ہے۔

بھوج پتر:- ایک درخت کی
چھال۔ پرانے زمانے میں
اسے کاغذ کے بجائے استعمال
کرتے تھے۔

بھٹے کی گلی:- بھٹے کا وہ حصّہ جس
پر دانے جمے ہوتے ہیں۔

مکئی کے بھٹے:- مکئی کی بالی
(پنجابی سٹے)

جھنڈ:- بہت سے درخت جو
ایک جگہ ہوں۔

نبولی:۔ نیم کے درخت کا پھل۔

مکرکھ:۔ ایک درخت جس پر ترش پھل لگتے ہیں۔

کیلا:۔ کیلے کا درخت۔

کھجور:۔ کھجور کا درخت۔

گنّا:۔ گنّے کا پودا

لسوڑا:۔ لسوڑے کا درخت

مہندی۔منہدی:۔ ایک درخت جس کی پتیوں کو پیس کر عموماً عورتیں ہاتھ پاؤں کو سرخ کرنے کے لئے لگاتی ہیں۔

نیم:۔ نہایت کڑوا درخت عورتیں بندھی ہوئی ناک میں نیم کا تنکا ڈالتی ہیں تاکہ سوراخ بند نہ ہو جائے۔

ساگوان:۔ ایک درخت جس کی لکڑی سے میزیں کرسیاں وغیرہ بنتی ہیں۔

پھلاہی:۔ اس کی داتن اچھی ہوتی ہے۔

دیودار:۔ چیڑ کا درخت

سرکنڈا:۔ گھاس کی قسم کا ایک پودا (پنجابی کانا)

سَن:۔ ایک پودا۔ جس کے ریشوں سے رسّی بٹتے ہیں۔

کافور:۔ یہ درخت زیادہ تر چین میں ہوتا ہے۔ اس سے نہایت تیز خوشبو اور تلخ ذائقہ کا مادہ نکلتا ہے۔ اس کی خوشبو سے اونی کپڑوں کو کیڑا نہیں لگتا آگ پر رکھنے سے اڑ جاتا ہے۔

کنگنی:۔ ایک بہت باریک اناج

کنول :- ایک پودا جو پانی میں اُگتا ہے۔
مکی یا مکئی :- ایک مشہور غلّہ
کچنار یا کچنال :- ایک درخت جس کے پھول پکا کر کھاتے ہیں
مُونج :- ایک قسم کی گھاس جس کی رسّیاں بٹتے ہیں رپنجابی مُنج)
پوست :- خشخاس کی بونڈی (بونڈی وہ کلی جو کھلنے کے قریب ہو)
خشخاس :- پوست کے دانے
پوست کا درخت تخم افیون

چاولوں کی قسمیں

دھان :- چاولوں کا پودا۔
سیلا - باسمتی - بیگمی

تنہ :- درخت کا درمیانی حصہ جہاں پتّے وغیرہ نہیں لگتے
شاخ :- ٹہنی
جَڑ :- وہ حصہ جو زمین کے اندر ہوتا ہے
پُھننگ :- درخت کی چوٹی
پُھنگی :- نئی شاخ

پھل اور میوے

اخروٹ :- ایک میوہ
آڑو :- چکنی آڑو (چکنی چپٹا)
آلو بخارا :- ایک پھل۔
آم :- مشہور پھل۔ آم کی قسمیں سیندوری، مالدہ۔ دسہری لنگڑہ۔ سفیدا۔ فجری۔ کھجری طوطا پری۔
آم میں مور آنا :- مور آم کا پھول

امرود۔ ایک پھل
آملہ۔ آنولا۔
اَنَناس:۔ ایک کھٹ مٹھا پھل
اَنگور:۔ مشہور پھل
اَنگور کی بیل
بادام:۔ مشہور میوہ۔ کاغذی بادام
پتلے چھلکے والے
بڑھل:۔ ایک درخت جس کے
پتّے چوڑے ہوتے ہیں۔ اس پر
چھوٹا سا گول پھل لگتا ہے
بیدانہ:۔
بیر:۔ مشہور پھل
بہی:۔ ایک پھل
پال کا آم:۔ وہ آم جو پال (گھاس
پھوس) میں رکھ کر پکاتے ہیں
پیلو:۔ ایک درخت کا پھل جس
کی جڑوں کی مسواکیں بناتے ہیں

پیوندی:۔ پیوند لگا ہوا۔ قلم لگا
ہُوا۔
پھانک:۔ کسی پھل کے گودے
کا ٹکڑا (پنجابی پھاڑی)
پھوک:۔ کسی چیز کا رس نکل جانے
کے بعد بے کار مادہ
پیٹھا:۔ ایک پھل جو گھئے سے مشابہ
ہوتا ہے اور جس کا مُربہ ڈالتے ہیں
اور مٹھائی بناتے ہیں۔
تربوز:۔ ایک میوہ
ٹپکے کا آم:۔ پک کر خود بخود درخت
سے گرا ہُوا آم۔
جامن:۔ اودے رنگ کا ترش
پھل۔
چکوترا:۔ ایک پھل جو ترنج اور
نارنج سے پیوند دے کر بنایا
گیا ہے۔

چلغوزہ:- ایک پھل جو مقوی دماغ ہوتا ہے۔ درخت صنوبر کا پھل

خربوزہ:- ایک میوہ

خوبانی:- پنجابی خرمانی

ڈال کا پکّا:- درخت پر پکا ہوا پھل

ڈنٹھل:- پنجابی ڈنڈل۔

سٹرابری:- ایک پھل جو توت بیدانہ کی شکل کا ہوتا ہے۔

سردا:- ایک قسم کا خربوزہ جو نہایت شیریں ہوتا ہے۔

سِنگاڑا:- کانٹے دار پھل

سنگترہ:- سنترا

سیب:- مشہور پھل

شرلفیہ:- ایک میٹھا پھل

شکرقند:- پنجابی شکرقندی

شہیدی تربوز:- عمدہ قسم کا تربوز جو چھلکے تک سرخ ہو

شہتوت:-

فالسہ:- ایک چھوٹا سا پھل جو ذرا ترش ہوتا ہے۔

کروندا:- ایک ترش پھل

کشمش:- ایک قسم کے سوکھے ہوئے انگور

کمرکھ:- ایک ترش پھل

کیلا:- ایک پھل

کیری:- کچّا آم

کٹھل:- ایک پھل جس کے اوپر کانٹے سے ہوتے ہیں۔ اور مزے میں میٹھا ہوتا ہے۔

کھجور:- مشہور میوہ

کھِرنی:- ایک پھل جس کی شکل کچی کھجور کی سی ہوتی ہے۔

گدرا:- کچّا پکا پھل

گولر:- انجیر کی قسم کا ایک پھل۔

گُرُڈھل :۔ ایک پودا جس کے پھول خوب صورت ہوتے ہیں۔

گوندنی :۔ پنجابی گوندی

گلگل ۔ ایک قسم کا بڑا لیمو۔

گُچّھا ۔ چند پھل اکٹھے لگے ہوئے۔

گٹھلی ۔ کسی پھل کے اندر کا سخت حصہ پنجابی گُٹک۔

لوکاٹ ۔ مشہور پھل

لیچی :۔ ایک خار دار چھلکے والا سُرخی مائل پھل۔

لسُوڑا ۔ ایک پھل جو چھوٹے بیر دں کے برابر ہوتا ہے اور اس کا گُودا لیس دار ہوتا ہے۔

لیمُونیبُو ۔ ترش گول پھل۔ کاغذی لیمُو۔ پتلے چھلکے کا لیمو

مونگ پھلی ۔ ایک میوہ جس کی پھلیوں سے مغز بادام کے سے دانے نکلتے ہیں۔

ناشپاتی ۔ مشہور پھل

نارنگی ۔ چھوٹا رنگترہ

ناریل ۔ گری

ہڑ ۔ ایک پھل جس کا مُربہ ڈالتے ہیں

ترکاریاں

اَدرک ۔ ایک قسم کی خوشبودار جڑ گیلی سونٹھ

اَروی :۔ پنجابی اربی

آلو :۔ مشہور ترکاری

بند گوبھی ۔ گوبھی کی ایک قسم۔ اس میں پھُول کے بجائے پتوں

کی تہیں ہوتی ہیں۔

بینگن :- اُودے رنگ کی ایک ترکاری۔ پنجابی بتاؤں۔

بتھوا :- ایک ساگ جو گیہوں کے کھیت میں پیدا ہوتا ہے۔

بھنڈی :- مشہور ترکاری

پالک :- مشہور ساگ

پنڈالو :- ایک قسم کا کچالو۔

پودینہ :- ایک تیز خوشبو والی بوٹی

پیاز :- پیاز کے بچے۔ پیاز کی گٹھی

پرول :- ایک ترکاری

ترئی :- ایک ترکاری

تره تیزک :- ایک ساگ

ٹماٹر :- سُرخ رنگ کی ایک ترش ترکاری، اسے عام طور پر بعض دوسری ترکاریوں میں ترشی کے لئے ڈالتے ہیں۔

ٹنڈے :- ایک گول ترکاری

چقندر :- شلغم کی قسم کی ترکاری جس کا رنگ سُرخ ہوتا ہے۔

چولائی :- ایک ساگ

دھنیا :- ایک خوشبودار مسالہ جسے سالن میں بھی ڈالتے ہیں۔ اور دواؤں کے کام بھی آتا ہے۔

رتالو :- اروی کے مانند ایک جڑ جسے ترکاری کے طور پر پکاتے ہیں۔

سرسوں :- ایک ساگ جس کے زرد رنگ کے پھول بڑی بہار دکھاتے ہیں۔

سویا :- ایک قسم کا ساگ

سیم :- سیم کے بیج اور پھلی ترکاری کی طرح پکاتے ہیں۔

شلجم، شلغم :- ایک گول ترکاری

جو زمین کے اندر اُگتی ہے۔

فراشبین:- مٹر کی طرز کی ایک ترکاری (فرنچ بین)

کچالو:- اروی کی قسم کی ترکاری جو شکل میں شلغم کی طرح ہوتی ہے

کچنال:- ایک طرح کے پھول جنہیں ترکاری کی طرح پکاتے ہیں۔

کدو:- ایک قسم کی گول ترکاری

کرم:- ایک ساگ

کرم کلہ:- ایک قسم کی گوبھی جس میں پھول نہیں ہوتا۔

کریلے:- ایک ترکاری۔ جس کی اوپر کی سطح کھردری ہوتی ہے اور ذائقہ ذرا کڑوا ہوتا ہے۔

کرونده:- کرونداء سُرخ و سفید رنگ کا ایک ترش پھل جس کا اچار ڈالتے ہیں۔

ککڑی:- ایک ترکاری جو لمبوتری ہوتی ہے (پنجابی تر)

ککوڑا:- ایک گول خاردار ترکاری

کُلفہ:- ایک ساگ

کُھمبی:- ایک سفید چیز جو برسات میں خود بخود اُگتی ہے۔ اور پکا کر کھاتے ہیں۔

کِھیرا:- چھوٹی ککڑی جو زیادہ لمبی نہیں ہوتی۔

گاجر:- مولی کی شکل کی ایک ترکاری جو قدرے میٹھی ہوتی ہے سُرخی مائل اور سیاہ رنگ کی ہوتی ہے

گانٹھ گوبھی:- گوبھی کی ایک قسم جو شلجم کی شکل کی ہوتی ہے۔

گوبھی:- ایک طرح کا پھول جو پکایا جاتا ہے۔

لوبیا:۔ ایک سفید رنگ کا غلّہ جس کی کچّی پھلیاں گوشت میں پکاتے ہیں۔ اور دانے گھنگنیاں کرکے کھاتے ہیں۔

لہسن:۔ پنجابی تھوم۔ جوا لہسن کی گرہ لہسن کے جوے

لَوکی:۔ (گھیا)

مَٹر:۔ ایک ترکاری۔ پھلیاں جن سے چنے کے برابر دانے نکلتے ہیں۔

مُولی:۔ ایک ترکاری جو شلغم کی طرح زمین کے اندر اُگتی ہے۔ پتّے باہر نکلے رہتے ہیں۔

میتھی:۔ ایک ساگ:۔

پرندے

ابابیل:۔ سیاہ رنگ کا چھوٹا پرندہ

اُلّو:۔ ایک جانور جو ویرانوں میں رہتا ہے۔ اسے دن کو دکھائی نہیں دیتا۔ یہ منحوس سمجھا جاتا ہے۔

بُلبُل:۔ ایک خوش آواز پرندہ دم کے نیچے سُرخ گل ہوتا ہے۔

بٹیر:۔ ایک چھوٹا سا پرندہ

بگلا:۔ ایک سفید پرندہ جو اکثر پانی کے کنارے مچھلیاں پکڑتا ہے۔

باز:۔ ایک شکاری پرندہ

باشہ ۔ ایک شکاری پرندہ
بیا :۔ ایک چھوٹا سا پرندہ جو بڑا
مضبوط گھونسلا بناتا ہے۔
پیرد :۔ ایک قسم کا مُرغ جو شمالی
امریکہ کا جانور ہے۔
پدا :۔ ایک چھوٹا سا پرندہ
پھُدکی :۔ ایک چھوٹی سی چڑیا
بھجنگ۔ بھجنگا :۔ کوئل کی طرز
کا سیاہ پرندہ۔
تیتر :۔ چھوٹا پرندہ جسے اکثر
لڑانے کے لئے پالتے ہیں۔
تِلیر :۔ چھوٹا سا پرندہ جسے شکار
کرکے کھاتے ہیں۔
تیتری۔ تِتلی :۔ وہ کیڑا جس کے
پر بڑے خوب صورت ہوتے
ہیں۔
ٹِڈی :۔ وہ جانور جس کے دَل کے
دَل آکر کھیتوں کا ستیاناس
کر دیا کرتے ہیں۔
چڑیا :۔ مشہور پرندہ
چیل :۔ مشہور پرندہ
ممولا :۔ چڑیا کے برابر ایک پرندہ
چکور :۔ تیتر کی قسم کا ایک خوشنما
پرندہ۔ جس کے متعلق مشہور
ہے کہ وہ چاند پر عاشق ہے
چکوا۔ چکوی :۔ دو آبی پرند۔ یہ
دن بھر جوڑا رہتا ہے رات
کو جُدا ہو جاتے ہیں (سرخاب)
چمگادڑ :۔ ایک پرندہ جو اکثر چھپتوں
میں لٹکا رہتا ہے۔ رات کو
اُڑتا ہے۔
چنڈول :۔ ایک خوش آواز چڑیا
بھنبھیری :۔ ایک چھوٹا سا پرندہ
جس کے اُڑنے سے بھن بھن

کی آواز آتی ہے۔
سیمُرغ :- ایک پرند جس کے متعلق
کہتے ہیں کہ اس میں تیس پرندوں
کا رنگ ہوتا ہے۔ یا وہ تیس
پرندوں کے قد کے برابر ہوتا
ہے۔
شِکرا :- باز کی قسم کا شکاری پرند
شاہین :- ایک شکاری پرندہ
شُترمُرغ :- ایک پرند۔ جس کے
بعض اعضا اونٹ کے سے
ہوتے ہیں۔
شامال :- سیاہ رنگ کا گانے
والا پرندہ
طوطا :- مشہور پرندہ
عُقاب :- ایک قسم کا گِدھ
فاختہ :- قمری اور کبوتر کی قسم کا
ایک پرند۔ جس کا رنگ خاکی

سرخی مائل ہوتا ہے۔ اور
گردن میں طوق ہوتا ہے۔
کبُوتر :- لقا کبوتر۔ لوٹن کبوتر
کوّا :- کالے رنگ کا مشہور پرندہ
کلنگ :- کونج
کوئل :- ایک خوش آواز پرندہ جو
اکثر آموں کے موسم میں بولتا ہے
کٹھ پھوڑا :- ایک پرندہ جو چونچ
سے چھید کرکے درختوں میں
گھر بناتا ہے۔ ہُدہُد۔
لَق لَق :- ایک آبی پرندہ
سُرخاب :- ایک آبی پرندہ
جس کے پر خوب صورت ہوتے
ہیں اور امیر لوگ ٹوپیوں میں
لگاتے ہیں۔
رتیھو :- ایک قسم کا مُرغ۔ لوا
لُوٹرو :- ایک پرندہ جو فاختہ سے

چھوٹا اور دُبلا ہوتا ہے
ڈانس ۔ بَن کی مکھی۔ ایک قسم کا بڑا مچھر۔
جُگنو ۔ اڑنے والا کیڑا۔ جس کی دم رات کو چمکتی ہے ۔
پتنگا ۔ پردار کیڑا ۔ پروانہ ۔
سارس ۔ سفید رنگ کا جانور جس کی ٹانگیں لمبی ہوتی ہیں اور گلے میں ایک تھیلی لٹکی ہوتی ہے۔
مچھر ۔ ایک کاٹنے والا جانور
گِدھ ۔ مردار خور جانور
لٹورا ۔ ایک شکاری پرندہ جو فاختہ سے چھوٹا ہوتا ہے
مور ۔ خوب صورت پروں والا جانور
لال چھوٹا سا خوش آواز پرندہ جس کا رنگ سرخ ہوتا ہے اور پروں پر سفید چتیاں ہوتی ہیں۔
لوَا ۔ بٹیر کی قسم سے ایک چھوٹے پرندہ کا نام۔
بھَونرا ۔ ایک سیاہ رنگ کا پردار کیڑا۔ جو کنول کے پھول پر عاشق ہوتا ہے ۔
مُرغ ۔ فارسی میں مُرغ عام پرندے کو کہا جاتا ہے لیکن اُردو میں اس خاص جانور کو بھی مُرغ کہتے ہیں جس کی مادہ کے انڈے اکثر کھائے جاتے ہیں ۔ (پنجابی کُکڑ)
بِھڑ ۔ ایک پردار کیڑا جس کے ڈنک میں زہر ہوتا ہے

چینگی پوٹے :- چڑیا کے چھوٹے چھوٹے بچے۔
ہُما :- ایک مشہور پرندہ جس کی نسبت مشہور ہے کہ جس کے سر پر سے یہ گزر جائے وہ بادشاہ ہو جاتا ہے
ہنس :- ایک قسم کی بط
مُرغابی :- ایک آبی پرندہ
مَینا :- ایک پہاڑی چڑیا
نیل کنٹھ :- ایک خوب صورت پرندہ جس کی گردن اور پر نیلے ہوتے ہیں۔
ہریَل :- ایک پرندہ جو جنگلی کبوتر کے برابر ہوتا ہے۔
کھُٹ بڑھئی :- ایک لمبی چونچ والا پرندہ
کَلچڑی :- ایک کالے رنگ کا پرندہ
پپیہا :- ایک پہاڑی پرندہ ہوتا ہے۔

پانی کے جانور

بطخ :- آبی پرندہ جو زیادہ اڑ نہیں سکتا۔ پاؤں کی انگلیوں کے درمیان جھلّی سی ہوتی ہے
کچھوا :- ایک دریائی جانور۔ اس کی ہڈی سے ڈھالیں اور کھلونے بناتے ہیں۔
اُودبلاؤ :- بلّی سے مشابہ ایک جانور جو اکثر دریا کے کنارے

رہتا ہے۔ اَور مچھلیاں اَور مینڈک کھاتا ہے۔

مچھلی:۔ مچھلی کی اقسام۔ کھگا۔ ملی روہو۔ سول۔ سانول۔ مہاشیر شارک۔ جھینگا (چھوٹی مچھلی)

مینڈک:۔ آبی جانور جو برسات میں تالابوں اَور جوہڑوں کے کنارے ٹرّایا کرتا ہے۔

جونک:۔ ایک قسم کا کیڑا جو خراب خون نکالنے کے لئے جسم پر لگایا جاتا ہے۔

کُلنگ:۔ کونج۔ ایک آبی پرندہ

مُرغابی:۔ ایک آبی پرندہ

مگرمچھ:۔ مچھلی کی قسم کا بُہت بڑا آبی جانور۔

کیکڑا:۔ ایک آبی کیڑا۔ سرطان

مونگا:۔ ایک قسم کا کیڑا جو سمندر میں ہوتا ہے۔

حشرات الارض

اور

بعض دوسرے جانور

اژدہا:۔ بہت بڑا زہریلا سانپ

سانپ:۔ مشہور زہریلا جانور

بچھّو:۔ ایک زہریلا کیڑا جس کی دُم ٹیڑھی ہوتی ہے۔

بیر بہوٹی:- وہ سُرخ رنگ کا کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا اور اکثر دواؤں میں کام آتا ہے۔

پِسُّو:- ایک چھوٹا پر دار کیڑا جو اکثر مرطوب جگھوں میں ہوتا ہے

کن سلائی:- ایک کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا ہے۔ اور کان میں گھُس جاتا ہے۔

چیونٹی:- ننّھا سا جانور جو جا بجا زمین پر چلتا نظر آتا ہے

جھینگر:- بڑی مونچھوں والا کیڑا پنجابی بِڈّی۔

چِچڑی:- ایک کیڑا جو کُتّے وغیرہ کے بدن میں پیدا ہوتا ہے

کنکھجورا:- ایک زہریلا کیڑا جس کا جسم کھجور کے درخت سے ملتا ہے اکثر کانوں میں گھُس جاتا ہے۔

چھچھوندر:- چوہے کی قسم کا ایک جانور۔

دِیمک:- سفید چیونٹی جو نرم چیزوں کو کھا جاتی ہے۔

گِرگٹ:- چھپکلی کی شکل کا ایک جانور۔

گھُن:- ایک کیڑا جو لکڑی میں سوراخ کر دیتا ہے۔

نیولا:- چوہے کی شکل کا جانور جو سانپ کا بیری ہے

گُبریلا:- سیاہ کیڑا جو گوبر جمع کرتا ہے اور تیز خوشبو سے مر جاتا ہے۔

چھپکلی:- ایک جانور جو چھتوں

اور دیواروں سے چمٹا رہتا ہے (پنجابی کوڑ کرلی)

سانڈا:۔ ایک جانور جس کی چربی سے تیل نکالتے ہیں۔

کینچوا:۔ ایک لمبا کیڑا جو برسات میں نکلتا ہے۔ اسے کانٹے سے لگا کر مچھلیاں بھی پکڑتے ہیں۔

گلہری:۔ چوہے کی شکل کا ایک جانور جس کے بدن پر دھاریاں ہوتی ہیں۔

لیکھ:۔ چھوٹی جوں

گھوس:۔ ایک قسم کا بڑا چوہا۔

کھٹمل:۔ چارپائی کا کیڑا

مکوڑا:۔ بڑا کیڑا

سُرسُری:۔ ایک سُرخ رنگ کا کیڑا جو اناج کو لگ جاتا ہے

بجّو:۔ ایک جانور جس کی آنکھیں چھوٹی ہوتی ہیں اور قبروں سے مردے نکال کر کھاتا ہے۔

گوہ:۔ ایک خاکی رنگ کا صحرائی جانور

مکڑی:۔ ایک جانور جو چھتوں اور دیواروں میں جالا تنتا ہے۔

حیوانات

گھوڑا:۔ کوتل گھوڑا۔ امیروں کی سواری کا گھوڑا۔

پنج کلیان:۔ وہ گھوڑا جس کے پاؤں اور ماتھا سفید ہوتا ہے

سبزا:- گھوڑے کے ایک رنگ کا نام

خچر:- دوغلا جانور جو گدھے اور گھوڑی سے پیدا ہوتا ہے۔

خرگوش:- ایک تیز رفتار جانور۔ جو بلّی کے برابر ہوتا ہے۔

لنگور:- ایک قسم کا بندر جس کا منہ کالا اور دُم لمبی ہوتی ہے

چیتا:- ایک درندہ جس کی کمر پتلی اور جسم پر چتیاں ہوتی ہیں۔

گائے:- دودھ دینے والا مشہور چوپایہ۔

سُرا گائے:- تبت کی ایک گائے

لومڑی:- بلّی کے قد کا مشہور جانور

ہرن:- پتلی ٹانگوں والا تیز رفتار جانور

سانڈ:- موٹا تازہ بیل

ٹٹو:- چھوٹے قد کا گھوڑا۔

سؤر:- بد جانور

شیر:- شیر ببر

ریچھ:- لمبے بالوں والا مشہور جانور

مینڈھا:- سینگوں والا دنبہ (پنجابی بھیڈو)

تیندوا:- ایک درندہ

بھیڑیا:- ایک درندہ جو قد میں کتّے کے برابر ہوتا ہے

بندر:- مشہور جانور

گینڈا:- ایک سیاہ رنگ کا چوپایہ جو بھینسے کے برابر ہوتا ہے۔

بھینس:- دودھ دینے والا مشہور جانور

سانڈنی:- سواری کی اونٹنی

بَیل:- ناگوری بیل۔ ناگور کا بیل مشہور ہے۔

بھیڑ:- ایک چوپایہ جس کے بالوں سے کمبل وغیرہ بناتے ہیں۔

بانبی :۔ سانپ کا بل

بل :۔ جانوروں کے رہنے کا سوراخ

دُلکی :۔ گھوڑے کی تیز رفتار

پویہ :۔ آہستہ رفتار۔ دُلکی کے خلاف

لدّو جانور :۔ وہ جانور جن پر بوجھ لادتے ہیں۔

بوانا :۔ گائے بھینس وغیرہ کو گابھن کروانا۔

دولتّی جھاڑنا :۔ جانوروں کا لاتیں مارنا۔

مینگنی :۔ بھیڑ بکری وغیرہ کے گوبر کی گولیاں سی

بھٹ :۔ جنگلی جانوروں کے رہنے کی کھوہ

کینچلی جھاڑنا :۔ سانپ کا بدن پر سے پرانی کھال اُتارنا

چھتہ :۔ بھڑوں کا گھر

کُڑکُڑانا :۔ انڈا دیتے وقت مُرغی کا بولنا۔

کویا :۔ ریشم کے کیڑے کا خول

جھول :۔ (واوِ مجہول) ایک دفعہ کئی بچے جننا۔ مثلاً کُتیا کا جھول

ڈربہ :۔ مرغیوں اور کبوتروں کا گھر

سرپٹ دوڑانا :۔ گھوڑے کو بہت تیز دوڑانا (ٹِگ ٹُٹ)

کابک :۔ کبوتروں کا گھر جو بانس کی کھپچیوں کا بنا ہوتا ہے

انڈے سینا :۔ بچے نکالنے کے لئے مرغی کا انڈوں پر بیٹھنا۔

جُگالی کرنا :۔ حیوانات کا منہ سے جھاگ نکالنا۔

گابھن :۔ حاملہ جانور

بیانا :۔ مادہ مویشیوں کا بچہ جننا

کلیلیں کرنا :۔ جانوروں کا اچھلنا کودنا۔

بیٹ :- پرندوں کا فُضلہ
گھونسلا :- جانوروں کا تنکوں کا گھر۔
گوبر :- گائے بھینس اور بیل وغیرہ کا فُضلہ۔
ڈنک :- بچھو یا بھڑ کا کاٹنے کا عضو
کُنڈلی مارنا :- سانپ کا اپنے جسم کو حلقہ سا بنا کر بیٹھنا۔
چوگا :- پرندوں کی خوراک
کُندے تولنا :- پرندوں کا دونوں بازو کھول کر اڑنے کے لئے حرکت کرنا
ٹھونگیں مارنا :- جانوروں کا چونچیں مارنا
پھنکارنا :- سانپ کے مُنہ سے ہوا نکالنے کی آواز
دُدھیل گائے :- دودھ دینے والی گائے۔
کُڑک ہونا :- مُرغی کا انڈے دینا چھوڑ دینا اور انڈے سینے کے لئے تیار ہونا۔
موکھا :- کبوتروں کا گھر

پاموز :- کبوتروں اور مرغوں کی ایک قسم جن کے پاؤں پروں سے ڈھکے ہوتے ہیں

اَعضا

چھنگلیا :- ہاتھ کی سب سے چھوٹی پتلی انگلی۔
پوریں :- (مؤنث) انگلی کے جوڑوں کا درمیانی فاصلہ

ہتھیلی :- ہاتھ کی سیدھی طرف
کلائی :- ہاتھ اور کہنی کا درمیانی حصّہ
ناخن :- انگلیوں کے سروں کی ہڈی -
پنجہ :- ہاتھ یا پاؤں کی پانچوں انگلیاں ہتھیلی سمیت
ٹھینگا :- ہاتھ کا انگوٹھا
گھائی :- انگلیوں کے بیچ کی جگہ
بازو :- کہنی سے شانے تک جسم کا حصّہ -
مونڈھا :- کندھا :-
بغل :- مونڈھے کے نیچے کا اندرونی حصّہ -
کُہنی :- کلائی اور بازو کا جوڑ
گلا :- گردن - حلق -
کنٹھ :- گلے کی ہڈی جو بالغ ہونے کی نشانی ہے -

گُدّی :- گردن کا پچھلا حصّہ
تالو :- مُنہ کے اندر کی چھت
دانت :- مُنہ کے اندر وہ حصّہ جس سے کھانے کی چیز کو کاٹتے اَور چباتے ہیں -
جبڑے :- مُنہ کے اوپر اَور نیچے کا حصّہ - کلّا -
ہونٹ :- لب - منہ کے باہر کا اُوپر اور نیچے کا حصّہ
نتھنے :- ناک کے سُوراخ
ناک کا بانسہ :- ناک کی ہڈّی
بھویں :- وہ بال جو آنکھوں اَور ماتھے کے درمیان ہوتے ہیں -
پپوٹے :- آنکھوں کے اُوپر کے پردے -
ماتھا :- سَر کا اگلا حصّہ جہاں بال نہیں ہوتے -

نرخرا:۔ گلے کی نالی

حلق:۔ تالو

گال:۔ رخسار

نبض:۔ وہ رگ جس کی حرکت سے بخار وغیرہ کا اندازہ لگاتے ہیں:۔

کان کی لَو:۔ کان کی جڑ۔ کان کے نیچے کے رُخ کی نوک

کَنپٹی:۔ کان اور ماتھے کے درمیان کی جگہ۔

توند:۔ بڑھا ہوا پیٹ

چوٹی:۔ ہندوؤں کی بودی یا عورتوں کے گندھے ہوئے سر کے بال

سینہ:۔ چھاتی۔ کوڑی سے لے کر گردن تک کا حصہ

ناف:۔ جسم کا وسط۔ جہاں ایک سُوراخ سا ہوتا ہے۔

کُولا:۔ ازار بند باندھنے کی جگہ

ران:۔ ٹانگ کا اوپر کا حصہ جو گھٹنوں کے اوپر ہوتا ہے۔

گھُٹنے کی چپنی:۔ گھٹنے پر اُبھری ہوئی ہڈی۔

گھُٹنا:۔ ران اور ٹانگ کا جوڑ

پِنڈلی:۔ پاؤں اور گھٹنے کا درمیانی حصہ

ٹانگ:۔ ران کی جڑ سے پاؤں تک کا حصہ۔

ٹخنہ:۔ پاؤں کی اُبھری ہوئی ہڈی جو ایڑی کے اوپر ہوتی ہے۔ (پنجابی گِٹّا)

پاؤں:۔ پَیر

ایڑی:۔ پاؤں کا پچھلا نیچے کا حصہ

تَلوا:۔ پاؤں کا وُہ حصہ جو زمین کی طرف ہوتا ہے۔

کمر:- جسم کا درمیانی حصّہ

ٹھوڑی:- پنجابی ٹھوڈی

باچھیں:- ہونٹوں کا سرا۔

آنت:- انتڑی

معدہ:- پیٹ میں جہاں کھانا ہضم ہوتا ہے۔

پھیپھڑا:- وہ عضو جس کے ذریعے سانس لیتے ہیں۔

جگر:- کلیجہ۔ دائیں طرف پسلیوں کے نیچے ایک عضو جہاں خون پیدا ہوتا ہے۔

بھیجا:- مغز۔ دماغ

تلی:- ایک عضو جو معدے کی بائیں جانب ہوتا ہے۔

تِل:- سیاہ نشان جو چہرے وغیرہ پر ہوتا ہے

غبغب:- ٹھوڑی کے نیچے کا گوشت

چاہِ زنخداں:- ٹھوڑی کا گڑھا

آنکھوں کے ڈورے:- سُرخ رگیں۔ جو آنکھوں میں کبھی کبھی دکھائی دیتی ہیں۔

آنکھ کی پتلی:- آنکھ کی سیاہی

ہنسلی:- ہڈی جو گلے کے نیچے ہوتی ہے۔ دودھ پیتے بچّوں کی یہ ہڈّی بعض دفعہ اصل جگہ سے ہٹ جاتی ہے۔

کُچ:- سرِ پستان

گات:- عورت کی دونوں چھاتیوں کی ہیئتِ مجموعی

جُھریاں:- بڑھاپے میں جو بدن یا چہرے پر شکنیں پڑ جاتی ہیں۔

آنکھ کا کویا:- گوشۂ چشم۔ آنکھ کا کونا

اوجھڑی :- جانوروں کا معدہ

بازو کی مچھلی :- بازو کا گوشت

رونگٹے :- بدن کے بال جو خوف یا سردی کی وجہ سے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

پٹھے :- باریک سرخ ریشے

مثانہ :- وہ جگہ جہاں پیشاب جمع رہتا ہے۔

پیٹھ :- سینے کا پچھلا حصہ

پتّہ :- جگر کے نیچے ایک چھوٹی سی تھیلی

پسلی :- پہلو، طرف

پیڑو :- ناف کے نیچے کا حصہ

چڈھا :- ران کے اوپر کا جوڑ۔

چھاتی :- سینہ۔ پستان

رگ :- جسم کی وہ نلی جس میں خون رہتا ہے۔

کھوپری :- سر کے اوپر کا حصہ

گردن کا منکا :- گردن کا مہرہ

چوتڑ :- جسم کا وہ حصہ جو بیٹھتے وقت فرش یا چارپائی وغیرہ پر ٹکتا ہے۔

ڈاڑھی :- ٹھوڑی اور رخساروں کے بال۔

جھلّی :- پیٹ کے اندر کا باریک چمڑا۔

مونچھ :- ہونٹوں کے اوپر کے بال

فوطہ :- اردو میں مرد کے خصیہ کو کہتے ہیں۔

گود :- پہلو۔ دونوں زانوؤں کے اوپر کی جگہ

گردہ :- ایک عضو جو جانوروں کے پہلوؤں کے اندر ہوتا ہے

آنکھوں کے گڑھے :- آنکھوں کے گرد جگہ جو لاغری سے گہری

ہو جاتی ہے۔
نال:۔ ناف کی نلی جو بچے کے پیدا
ہوتے ہی کاٹ دی جاتی ہے
ریڑھ کی ہڈی:۔ پیٹھ کے بیچ کی
ہڈی
کوکھ:۔ پہلو کے نیچے وہ جگہ جہاں
ہڈی نہیں ہوتی۔ پیٹ کے
دونوں طرف پسلیوں کے
نیچے خالی جگہ۔
ٹینٹوا:۔ گلے کی نلی۔ نرخرا۔
چندیا:۔ کھوپڑی
مسوڑا:۔ دانتوں کے اوپر کا گوشت
مسام:۔ بدن کے چھوٹے چھوٹے
سوراخ جن میں سے پسینہ نکلتا
ہے۔
کلّا:۔ گال۔ جبڑا
کونچ:۔ انسان کی ایڑی کے اوپر

اور چار پایوں کے ٹخنوں کے
نیچے جو موٹا پٹھا ہوتا ہے۔
گٹّا:۔ ہاتھ پاؤں کی ہڈیوں کا جوڑ،
ٹخنے اور کلائی کا جوڑ۔
تھوتھنی:۔ حیوانات کا مُنہ۔
ایال:۔ گھوڑے کی گردن کے بال
کھُر:۔ چوپاؤں کے ناخن جو بیچ میں
سے چرے ہوتے ہیں۔
سُم:۔ گھوڑے یا گدھے کا پاؤں جو
سخت ہوتا ہے۔ اور بیچ میں سے
پھٹا ہوا نہیں ہوتا۔ پھٹا ہوا
ہو تو اُسے کھُر کہتے ہیں۔
تھن:۔ حیوانات کی وہ جگہ جہاں
سے دودھ دوہتے ہیں۔
کوہان:۔ اونٹ یا بیل کی پیٹھ
کی ہڈی جو اوپر اُبھری ہوئی
ہوتی ہے۔

پُٹھا۔ وہ جگہ جہاں جانوروں کی دُم
ہوتی ہے۔
اگاڑی پچھاڑی۔ گھوڑے کی اگلی
پچھلی طرف
باکھ۔ مویشیوں کے تھنوں کا اوپر کا
حصّہ (پنجابی ہوانا)
کَنوتیاں۔ گھوڑے کے کان
گلپھڑے۔ مچھلی کا وُہ عضو جس سے
وہ سانس لیتی ہیں۔
مَستک۔ ہاتھی کی پیشانی
کلغی۔ بعض جانوروں کے سر پر جو
تاج سا ہوتا ہے۔
کھپرے۔ مچھلی کے جسم پر جو گول
گول پَترے ہوتے ہیں۔
چونچ۔ پرندوں کا نوک دار مُنہ
سُونڈ۔ ہاتھی کا لمبا مُنہ
کچلیاں۔ نوک دار دانت

لمبا تڑنگا۔ جس کا قد لمبا ہو
لم ٹنگو۔ لمبی ٹانگوں والا
گَلے ٹھلّے کا گبھرو۔ (رعب داب والا)
مُشکیں کسنا۔ دونوں بازو۔ یا
شانے باندھنا۔
مُکّا مارنا۔ مُٹھی بند کر کے مارنا
چُٹکی لینا۔ انگلی کے دو پوروں سے
کسی کے جسم کو اس طرح دبانا
کہ اسے درد محسوس ہو۔
مانگ۔ سر کے بالوں کے بیچ کی لکیر۔
کھوسا۔ (بواؤ مجہول) جس کے ڈاڑھی
مونچھیں نہ اُگیں۔
لُنجا۔ جس کے ہاتھ پاؤں نہ ہوں
بُوچا۔ جو کان نہ رکھتا ہو۔
لُولا۔ جس کے ہاتھ بے کار ہوں۔
لنگڑا۔ جس کے پاؤں بے کار ہوں۔
آفتابی چہرہ۔ گول چہرہ۔

آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چار زانو ہو کر بیٹھنا

گلگوتھنا۔ جس کے گال موٹے ہوں موٹا تازہ

ہٹّا کٹّا۔ موٹا تازہ

دُبلا پتلا۔ نازک۔ کمزور

دھان پان۔ نازک۔ دُبلا پتلا۔

پوپلا مُنہ۔ وہ مُنہ جس کے دانت گر گئے ہوں۔

مَسیں بھیگنا۔ چہرے کے سبزے کا آغاز ہونا۔

اُکڑوں بیٹھنا۔ اس طرح بیٹھنا کہ پاؤں کے تلوے زمین پر ہوں۔ بوجھ پاؤں پر۔ گھٹنے پیٹ سے اور پنڈلیاں رانوں سے ملی ہوئی ہوں۔

پھسکڑا مار کر بیٹھنا۔ عورتوں کا زمین پر پاؤں پھیلا کر بیٹھنا چار زانو بیٹھنا۔

پٹیاں جمانا۔ پیشانی پر دونوں طرف بال جمانا۔

چُلّو۔ ہاتھ کی مُٹھی جس میں پانی یا اور رقیق چیز رکھ لیں۔

بڑکنّا۔ بڑے کانوں والا

چھدرا۔ چھید۔ دار۔ فرق سے

چھریرا بدن۔ ہلکا پھلکا بدن

اکہرا بدن۔ دُبلا بدن

سڈول جسم۔ خوش وضع۔ خوب صورت بدن

سُتواں ناک۔ پتلی خوب صورت ناک۔

ڈاڑھ۔ پچھلے دانت

کتابی چہرہ۔ کسی قدر لمبا چہرہ

مُچھیل۔ بڑی موچھوں والا

کرڑبڑی ڈاڑھی۔ جس میں کچھ سیاہ بال ہوں اور کچھ سفید۔

بیماریاں اور اعضا کی حرکات وغیرہ

(اس عنوان کے ماتحت بعض علاج اور دواؤں کے نام بھی درج ہیں)

سُوکھا:- ایک بیماری جس میں بچے بہت دُبلے ہو جاتے ہیں۔

پِیپ:- وہ رطوبت جو پھوڑوں میں سے نکلتی ہے۔

موچ آنا:- گرنے سے پاؤں یا کلائی میں لچک آ جانا۔

آنکھ میں پھلی پڑ جانا:- سفید گرہ جس سے بینائی جاتی رہتی ہے

آنو:- سفید رطوبت جو پیچش میں آتی ہے۔

کھُجلی:- خارش

کھُجانا:- ناخن سے بدن کو کھُرچنا۔

آنکھ دُکھنا:- آنکھ آنا۔

آنکھ پھڑکنا:- پپوٹوں میں خود بخود حرکت پیدا ہوتا۔

اینٹھن:- اکڑاؤ۔ ہاتھ پاؤں کا اکڑ جانا۔

آتشک:- گرمی کی بیماری

بہرا پن:- سننے کی قوت کا کم ہو جانا

پھپھولا:- آبلہ۔ چھالا

بھینگا:- ٹیڑھا دیکھنے والا

بواسیر:- ایک مرض جس سے مقعد میں مسّے ہو جاتے ہیں

اُبکائی آنا:- طبیعت کا قے کی طرف مائل ہونا

ناسُور:- پرانا زخم جو اچھا ہونے میں

نہ آئے۔

باری کا بخار:۔ جو بخار ہر دوسرے دن آتا ہے۔

چوتھیا بخار:۔ چوتھے روز کا بخار

پڑبال:۔ ایک مرض جس میں ترچھے بال پلکوں کے اندر نکل آتے ہیں۔

بُحران:۔ بیماری کے زور کا دن وہ حالت جب طبیعت کا مرض کے ساتھ مقابلہ ہوتا ہے۔

بَغَل گند:۔ بغل سے بُو آنے کی بیماری

بال خورا:۔ ایک مرض جس سے بال گر جاتے ہیں۔

بلتوڑ:۔ وہ پھوڑا جو بال کے ٹوٹنے سے ہو جاتا ہے۔

جِلندر:۔ مرضِ اِستسقا

اِستسقا:۔ ایک مرض جس میں پیاس بہت لگتی ہے

آنْوَل:۔ وہ آلائش جو بچہ جننے کے وقت عورت کے پیٹ سے نکلتی ہے

مالیخولیا:۔ سودا۔ وہ بیماری جس میں دماغ میں کچھ فتور واقع ہو جاتا ہے۔

کُھرنڈ:۔ زخم کے اوپر جو خشک چھلکا سا آجاتا ہے۔

سوزاک:۔ ایک بیماری جس میں پیشاب جلن سے آتا ہے۔

قبض:۔ پاخانہ رکنے کی بیماری

طاعون:۔ ایک متعدی وبا جس میں بغل یا ران کے نیچے گلٹی نکل آتی ہے۔

پتھری:۔ ایک سخت مادہ جو مثانے میں پتھر کی طرح ہو جاتا ہے۔

یرقان :- ایک بیماری جس میں آنکھیں اور بدن زرد پڑ جاتا ہے

تلی کا بڑھ جانا :- معدے کے بائیں جانب جو ایک عضو ہوتا ہے، اس کا بڑھ جانا۔

خارش :- کھجلی کی بیماری

دمہ :- سانس کی بیماری

نمونیہ :- ایک مرض جس میں پھیپھڑا خراب ہو جاتا ہے۔

دھڑکن :- دل کا دھڑکنا۔

دست :- پتلا پاخانہ

قے :- کھائی یا پی ہوئی چیز کا منہ کے ذریعے باہر آ جانا

دھند :- آنکھوں کے آگے غبار سا آ جانا۔

رتوندا۔ رتوندی :- وہ بیماری جس میں رات کو کچھ نظر نہیں آتا۔ مثلاً فلاں شخص کو رتوندی آتی ہے

زکام :- بیماری، جس میں ناک سے پانی بہتا ہے۔

باچھیں آنا :- لبوں کے دونوں گوشوں کا پھٹ جانا۔

قولنج :- درد جو پسلی کے نیچے ہوتا ہے۔

نقرس :- انگوٹھے کا درد۔ وہ درد جو پاؤں کے انگوٹھے میں ہوتا ہے

گٹھیا :- جوڑوں کا درد

کپکپی :- لرزہ

خنازیر :- وہ غدود جو گردن میں ہو جاتے ہیں۔

کنکھراری :- بغل کا پھوڑا۔ بغل بلائی

کوڑھ :- ایک بیماری جس میں بدن پر جا بجا زخم ہو جاتے ہیں

لقوہ :- ایک مرض جس میں منہ ٹیڑھا

ہو جاتا ہے

مَروڑ:۔ پیچش

گِلٹی:۔ غدود۔ گلے کے اندر کا پھوڑا

مِرگی:۔ ایک مرض جس میں آدمی بے ہوش اور بے سکت ہو جاتا ہے۔

چیچک:۔ ایک مہلک بیماری جس میں چہرے اور بدن پر سیاہ دانے نکل آتے ہیں۔

موتیا بِند:۔ آنکھوں میں پانی اُترنے کا مرض

مَتلی:۔ قے کی خواہش ہونا

نکسیر پھوٹنا:۔ ناک میں سے خون بہنا۔

ناف ٹل جانا:۔ ناف کے پٹھوں اور رگوں کا اصلی جگہ سے ہٹ جانا۔

ہکلا پن:۔ رُک رُک کر بات کرنا

ہیضہ:۔ مشہور بیماری جس میں قے اور دست آتے ہیں۔

ہچکی:۔ سانس رک رک کر نکلنا

پھوڑا:۔ بڑی پھُنسی

گرمی دانہ:۔ گرمی میں جو بدن پر سُرخ دانے نکل آتے ہیں۔ (پنجابی پِت)

پھُنسی:۔ چھوٹا پھوڑا

تبخالہ:۔ وہ چھالے جو بخار کے بعد ہونٹوں پر ہو جاتے ہیں۔

تپ:۔ بخار

نزلہ:۔ زکام

جھرجھری:۔ خفیف تپ

مراق:۔ مالیخولیا۔ جنون

زچگی:۔ بچہ جننے کے بعد قریباً ۴۰ دن کا عرصہ۔

سُدّہ:۔ وہ مادہ جو غلیظ ہو کر آنتوں میں اٹک جاتا ہے۔
سکتہ:۔ ایک مرض جس میں آدمی بے حس و حرکت ہو جاتا ہے
غدود:۔ گلٹی
گھنگرو بولنا:۔ جاں کنی کے وقت سانس رُک رُک کر آنا۔
گل پھیڑ:۔ گلٹی جو گلے کے نیچے نکل آتی ہے۔
خراٹے لینا:۔ سوتے وقت خرخر کی آواز نکالنا۔
اُچھو ہونا:۔ سانس کی نلی میں پانی وغیرہ اٹکنے سے کھانسی سی آجانا
ڈکار:۔ معدے کی ہوا جو مُنہ سے نکلتی ہے۔
اُونگھ:۔ نیند کا جھونکا
انگڑائی:۔ اعضا کو کھینچنا۔ اور پھیلانا۔
جماہی:۔ کثرتِ بیداری یا کاہلی سے مُنہ کھول کر سانس لینا۔ (پنجابی اُباسی)
پاشویہ کرنا:۔ بیمار کے پاؤں کو گرم پانی وغیرہ سے دھونا
ٹکور:۔ بیمار عضو کو سینکنا
گھگی بندھنا:۔ روتے روتے سانس رُکنا۔
پٹّی باندھنا:۔ کپڑے کی دھجی زخم وغیرہ پر باندھنا۔
پھاہا:۔ کپڑے کا ٹکڑا جس پر مرہم لگا کر زخم پر چپکاتے ہیں۔
پھریری آنا:۔ کپکپی۔ لرزہ
گلا آنا:۔ بچے کے گلے کے کوے کا نیچے لٹک جانا
گلا اُٹھانا:۔ لٹکے ہوئے کوے

کو اُوپر اُٹھا دینا۔

تیورانا:۔ غش آنا

سنبھالا لینا:۔ مریض کا موت سے پہلے کچھ ہوش میں آنا

ختنہ کرانا:۔ عضو تناسل کا بڑھا ہوا گوشت کٹوانا

خصی کرنا:۔ خصیے نکال دینا

کھانسنا:۔ کھانسی آنا۔

کھنکارنا:۔ گلا صاف کرنا۔ بلغم نکالنا۔

غرّارے کرنا:۔ حلق میں پانی ڈال کر نکالنا۔

چاکسو:۔ کالے بیج جو پیس کر دکھتی ہوئی آنکھوں میں ڈالتے ہیں۔

سیندُور:۔ سُرخ رنگ کا ایک سفوف۔

مہاسے:۔ وہ پھنسیاں جو مردوں کے چہرے پر جوانی میں نکلتی ہیں

چھینک:۔ ناک میں خارش سی ہو کر جو آچھیں کی آواز نکلتی ہے۔

گلا پڑنا یا بیٹھنا:۔ آواز بھاری ہو جانا۔

نال کاٹنا:۔ نئے پیدا شدہ بچے کی بڑھی ہوئی ناف کاٹنا

ورم:۔ سوجن

نیور لگنا:۔ گھوڑے وغیرہ کے دونوں پاؤں ٹکرانے سے جو زخم ہو جاتا ہے۔ گھٹنوں کا اندر کو جھک جانا۔

ہُڑ:۔ بلیلہ۔ ایک کسیلا پھل

کھسرہ:۔ ایک بیماری جس میں بخار کے ساتھ چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں۔

ساگودانہ:۔ ایک قسم کا دانہ جسے پکا کر بیماروں کو کھلاتے ہیں۔
بہدانہ:۔ اصل میں بہی دانہ ہے ایک قسم کا انار۔
اسپغول:۔ ایک قسم کا لعاب دار بیج
گھٹی:۔ وہ دوا جو نئے پیدا شدہ بچے کو پیٹ صاف کرنے کے لئے دیتے ہیں
پھنکی:۔ پسی ہوئی دوا جسے پھانک لیں
پُلٹس باندھنا:۔ پکی ہوئی لئی یا آٹے کی روٹی جسے پھوڑے پر باندھتے ہیں۔
پپڑی جمنا:۔ ہونٹوں پر پتلا چھلکا سا آنا۔
انگور بندھنا:۔ زخم کا اچھا ہونے پہ آنا۔

رشتہ داروں کے نام

باپ:۔ پتا (ہندی)، ابّا
ماں:۔ ماتا (ہندی)
دادا:۔ باپ کا باپ
پَردادا:۔ دادا کا باپ
سکڑ دادا:۔ دادے کا دادا، نگڑ دادا
دادی:۔ باپ کی ماں
نانا:۔ ماں کا باپ
نانی:۔ ماں کی ماں
بیٹا:۔ لڑکا
لے پالک:۔ بنایا ہوا بیٹا متبنّیٰ
بیٹی:۔ لڑکی

پوتا:- بیٹے کا بیٹا

پڑپوتا:- پوتے کا بیٹا۔

پوتی:- بیٹے کی بیٹی

نواسا:- بیٹی کا بیٹا

نواسی:- بیٹی کی بیٹی

کنوانسا:- نواسے کا بیٹا

کنوانسی:- نواسی کی بیٹی

چَچا:- باپ کا بھائی

چچی:- چچا کی بیوی

تایا:- باپ کا بڑا بھائی

تائی:- تایا کی بیوی

پھُوپھی:- باپ کی بہن

پھُپھا:- پھوپھی کا خاوند

خالہ:- ماموں کی بہن

خالُو:- خالہ کا خاوند

ماموں:- ماں کا بھائی

ممانی:- ماموں کی بیوی

بھائی:-

سگا بھائی:- حقیقی بھائی

دودھ شریک بھائی:-

بَہن:-

منہ بولی بَہن:- بنائی ہوئی بَہن

سالہ:- بیوی کا بھائی

سالی:- بیوی کی بَہن

خاوند:- گھر والا

بیوی:- جورو۔ گھر والی

بیاہتا:- پہلی بیوی جسے سب رسمیں ادا کر کے بیاہ لائے ہوں

داماد:- بیٹی کا خاوند

خانہ داماد:- وہ داماد جو سُسرال ہی میں رہے۔

خُسر:- بیوی یا خاوند کا باپ

ساس:- بیوی یا خاوند کی ماں

بھاوج:- بھائی کی بیوی۔ بھابی

بہو :- بیٹے کی بیوی
نند :- خاوند کی بہن
نندوئی :- نند کا خاوند
دولھا :- بنا۔ نبڑا۔
دُلھن :- بنی۔ بنڑی
شہ بالا :- دولھا کا ساتھی
سمدھی :- دولھا اور دُلھن کے باپ
ایک دوسرے کے سمدھی کہلاتے
ہیں۔
سمدھن :- دولھا اور دولھن کی
مائیں آپس میں سمدھن کہلاتی
ہیں۔
دیور :- خاوند کا چھوٹا بھائی۔
دیورانی :- دیور کی بیوی
جیٹھ :- خاوند کا بڑا بھائی
جیٹھانی :- جیٹھ کی بیوی
بہنوئی :- بہن کا خاوند

بھتیجا :- بھائی کا بیٹا
بھتیجی :- بھائی کی بیٹی
بھانجا :- بہن کا بیٹا
بھانجی :- بہن کی بیٹی
ساڑھو :- ہم زلف سالی کا خاوند
سوکن :- خاوند کی ایک بیوی دوسری
کی سوکن کہلاتی ہے۔
سُہاگن :- خاوند والی عورت
رانڈ :- وہ عورت جس کا خاوند مر
جائے۔
رنڈوا :- وہ مرد جس کی بیوی مر جائے
منگیتر :- وہ عورت یا مرد جس کے
ساتھ نسبت ٹھہرائی جائے۔
ہمجولی :- دوست سہیلی
اَنّا :- دودھ پلانے والی عورت خادمہ
دَدا :- وہ عورت جو بچوں کی پرورش
کے لئے نوکر ہو۔

آیا:۔ بچوں کو کھلانے والی عورت

ماما:۔ گھر کا کام کاج کرنے والی عورت

آقا:۔ مالک

غلام:۔ نوکر

لونڈی:۔ نوکر عورت

مَحرم:۔ جس سے نکاح جائز نہ ہو

جُجمان:۔ وہ شخص جس کا کام کرنے کے لئے نائی وغیرہ کا جدّی حق ہو۔

منجھلا:۔ درمیانی۔ مثلاً منجھلا لڑکا

اِکلوتا:۔ اکیلا۔ اکلوتا لڑکا۔ جو ماں باپ کا ایک ہی ہو۔

سواریاں وغیرہ

بہلی:۔ اِکّے کی شکل کی ایک گاڑی جسے بیل چلاتے ہیں۔

اکّہ۔ یکّہ:۔ ایک گھوڑے کی گاڑی

پینس:۔ پالکی

رِکشا:۔ ایک گاڑی جسے آدمی کھینچتے ہیں۔

ہَوس بوٹ:۔ ایک کشتی جس میں رہائش کے لئے کمرے بنے ہوتے ہیں۔

سُکھپال:۔ پردے دار عورتوں کی ایک سواری

ہوادار:۔ امیروں کی ایک سواری جسے کہار اُٹھاتے ہیں۔

تام جھام:۔ ایک قسم کی پالکی

دُخانی جہاز:۔ انجن کے زور سے چلنے والا سمندری جہاز۔

بگھی :- ایک گاڑی جس میں ایک سے چار تک گھوڑے جُتتے ہیں
چھکڑا :- بیل گاڑی
تانگہ :- دو پہیئے کی چھوٹی گاڑی
رتھ :- ایک قسم کی چار پہیوں کی گاڑی :-
پالکی :- ایک سواری جسے کہار اُٹھاتے ہیں۔
ڈولی :- ایک قسم کی سواری۔ جسے کہار اُٹھاتے ہیں۔ اور اس میں نئی دلھن سوار ہوتی ہے۔
شِکرم :- ایک قسم کی بند گاڑی
ٹریم :- ایک گاڑی جو برقی قوت سے چلتی ہے۔
اگن بوٹ :- سٹیمر
شکارا :- سیر کی کشتی
ڈونگی :- چھوٹی کشتی

پائدان :- وہ تختہ جس پر پاؤں رکھ کر گاڑی پر چڑھتے ہیں۔
کجاوہ :- اونٹ کی کاٹھی جس کے دونوں حصے پہلوؤں کی طرف لٹکتے ہیں۔
پالان :- وہ گدی جو گدھے۔ یا اونٹ کی پیٹھ پر ڈالتے ہیں۔
جُھول :- جانوروں کی پیٹھ پر ڈالنے کا کپڑا
عرشہ :- جہاز کا نچلا حصہ جس میں تیسرے درجے کے مسافر سفر کرتے ہیں۔
رکاب :- لوہے کا حلقہ جس میں گھڑسوار پاؤں رکھتے ہیں۔
پہیہ :- تانگے گاڑی کا وہ چکر جو گھومتا ہے
کاٹھی :- گھوڑے کا چمڑے کا زین
نمدہ :- اُون کا موٹا کپڑا جو گھوڑے وغیرہ کی پیٹھ پر ڈالتے ہیں۔
دُھرا :- لوہے کی سلاخ جس پر پہیہ پھرتا ہے۔

رسُوم واوہام

آرسی مصحف دکھانا:۔ شادی کی ایک رسم: نکاح کے بعد دولھا کو دلھن کے گھر بلاتے ہیں۔ وہاں دونوں کو آمنے سامنے بٹھا کر آئینہ اور قرآن مجید بیچ میں رکھتے ہیں اور دُولھا دُلھن سے بعض مخصوص الفاظ کہلواتے ہیں۔

بَر دکھائی:۔ شادی سے پہلے دُولھا کو بلا کر دیکھنا

باگ پکڑائی:۔ ایک رسم جس میں دولھا کے گھوڑے کی باگ خاص رشتہ دار پکڑتے ہیں۔

مُنہ دکھائی:۔ (رونمائی) وہ رقم جو سسرال والے دلھن کا مُنہ دیکھنے کے عوض میں دیتے ہیں

تنبول پڑنا:۔ (نیوتا) شادی پر لین دین کی رسم جو ہم قوم ایک دوسرے کے ساتھ کرتے ہیں۔

بَری:۔ (ساچق) وہ سامان جو برات سے پہلے دُولھا والوں کی طرف سے دُلھن کے ہاں جاتا ہے۔

سِٹھنی دینا:۔ بیاہ کے موقع پر سمدھنوں کو گالیاں دینے کی رسم۔

سُہاگ پُڑا:۔ چند خوشبو دار چیزیں جنھیں پُڑے میں باندھ کر دُلھن کے گھر بھیجتے ہیں۔

مانجھا پہننا:۔ مانجھا وہ لباس جو

دُولھا دُلھن کو بیاہ کے موقع
پر پہناتے ہیں۔
مائیوں بیٹھنا:۔ (مانجھے بیٹھنا)
شادی سے پہلے میلے کپڑے
پہنا کر دُلھن کو بٹھائے رکھنے
کی رسم۔
گَونا:۔ بیاہ کے بعد دُلھن کے بالغ
ہونے پر اسے دُولھا کے گھر
لانا۔ گونا کرنا۔ دُلھن کو وداع
کر کے لانا۔
مُکلاوہ:۔ اُردو میں عام طور پر
مکلاوہ کے لئے گونا کا لفظ
ہی بولتے ہیں۔
سِہرے سُہاگ گانا:۔ خاص
گیت جو عورتیں شادی میں
گاتی ہیں۔
کلاوَہ:۔ رنگا ہوا سُوت جو بیاہ

شادی میں سہاگ پڑے
پر لپیٹتے ہیں (پنجابی مَولی)
سگائی:۔ منگنی۔ نسبت۔ عورت
کو مرد سے اور مرد کو عورت
سے منسوب کرنا۔
چالا:۔ دُلھن کا شادی کے بعد
پہلے پہل چار دفعہ میکے جانا
چالا کرنا، گزارنا
چَوتھی کھیلنا:۔ شادی کے چوتھے
روز دلھا دُلھن کے گھر جا کر
مٹھائی اور میوے دُلھن والوں
خصوصاً سالیوں کو مارتا
ہے اور وہ دُولھا پر پھینکتی
ہیں۔
گھوڑی چڑھنا:۔ دُولھا بن کر
دُلھن کے گھر گھوڑی پر سوار
ہو کر جانا۔

سُہاگ گھوڑیاں:۔ جس روز
دُلھن اور دُولھا کو مائیوں بٹھاتے
ہیں۔ اس دن سے دونوں کے
گھر میں لڑکیاں اور جوان عورتیں
جو گیت وغیرہ گاتی رہتی ہیں۔
جہیز:۔ وہ سامان جو بیٹی کی شادی
میں ماں باپ دیتے ہیں۔
توڑا بندی:۔ شادی سے پہلے
مختلف قسم کے کھانے طشتریوں
میں سجا کر تقسیم کرنے کی رسم۔
اُبٹنا:۔ ایک خوشبودار مسالہ جو
بیاہ شادی میں دُولھا دُولھن
کے ملا جاتا ہے۔
سلامی دینا:۔ سہرا باندھنے کے
وقت جو برادری والے دُولھا
کو روپے دیتے ہیں۔
رَت جگا:۔ خوشی کی تقریبوں
پر عورتوں کا رات بھر جاگنا
اور گانا بجانا۔
مَنڈھا گانا:۔ ایک قسم کے گیت
جو لڑکی کی رخصتی کے وقت
گائے جاتے ہیں۔
جُوتی چھپائی:۔ دلھن کی رخصت
کے وقت سالیاں دُولھا کی
جُوتی چھپا لیتی ہیں اور دُولھا
سے نیگ لے کر واپس دیتی
ہیں۔
پینڈیوں کا سامان (ایک قسم کے لڈو) اور بَھوڑے کا کھانا } وہ کھانا جو پہلی رخصتی کے وقت میکے سے
عُرس کے ساتھ کیا جاتا
ہے۔
نیگ:۔ شادی کی ایک رَسم

دُولھا کی بہنیں دُولھا سے
جو نقد طلب کرتی ہیں یا اَور
رشتہ داروں کو جو حق ملتا ہے
منڈھا:۔ وہ سائبان جو شادی
کے موقع پر تانا جاتا ہے۔
اور اسے ہرے پتوں سے آراستہ
کیا جاتا ہے۔
چوبا یا چوبھا:۔ ایک قسم کے میٹھے
چاول جس میں میوہ وغیرہ ملا
کر شادی میں بھیجتے ہیں۔
ولیمہ:۔ نکاح کے بعد کی دعوت
سادنی:۔ ساون میں آم ترکاریاں
وغیرہ دولھا کے گھر سے دلھن
کے گھر بھیجنے کی رسم۔
رُخصتی:۔ نکاح کے بعد لڑکی کا
میکے سے رخصت ہونا۔
عقیقہ:۔ بچہ پیدا ہونے کی خوشی میں
مُسلمان جو قربانی کرتے ہیں
چَھٹی:۔ بچے کی پیدائش کے چھٹے
دن جو رسم ادا کی جاتی ہے۔
چِلّہ نہانا:۔ پیدائش کے چالیسویں
روز زچہ کو نہلانے کی رسم
مُونڈن:۔ بچے کے پہلی دفعہ سَر
مونڈنے کی رسم۔
بسم اللہ کرانا:۔ چار برس چار ماہ
چار ہفتے اور چار دن کے بعد
بچے کو پڑھانے کے لئے اُستاد
کے پاس بٹھایا جاتا ہے اسے
بسم اللہ کرانا کہتے ہیں۔
سال گرہ:۔ سال کے بعد پیدائش
کی تاریخ جب آتی ہے تو لوگ
خوشی مناتے ہیں۔
دُودھ بڑھائی:۔ بچے کا دُودھ
چھڑانے کی رسم۔

تارے دکھانا:۔ زچّہ کو چھٹی کے روز دالان کے باہر لا کر تارے دکھاتے ہیں۔

تیجا:۔ مرنے کے بعد تیسرے دن کی رسم۔

چہلم:۔ مرنے کے بعد چالیسویں دن کی رسم۔

پُرسا دینا:۔ ماتم پرسی کرنا

فاتحہ:۔ مردے کی روح کو قران مجید کا کچھ حصّہ پڑھ کر بخشنا۔

کِریا کرم:۔ مردے کو کفناتے اور جلانے کے متعلق ہندوؤں کی مذہبی رسم۔

سوگ:۔ عورت کا مردے کے غم میں رہنا۔

سُہاگ:۔ وہ زمانہ جو عورت خاوند کی زندگی میں گزارے۔

بیبی کی صحنک:۔ یہ نیاز کسی مراد کے بر آنے پر صرف پارسا عورتوں کو کھلائی جاتی ہے۔ بی بی فاطمہؓ کے نام کی نیاز جو مٹھائی یا کھانے کے کونڈوں پر دلاتی ہیں۔

چراغی چڑھانا:۔ کچھ نقدی کسی چیز پر فاتحہ دلوانے کے وقت زیرِ چراغ رکھنا۔

طاق بھرنا:۔ مسجد یا مزار کے طاق میں چراغ جلا کر پھول بتاشے وغیرہ چڑھانا۔

توے کا ہنسنا:۔ شادی کا شگون

آنچل پڑنا:۔ عورتوں کا خیال ہے کہ کوکھ کی بیماری والی عورت اپنا آنچل کسی بچے پر ڈال دے تو وہ بچّہ اور اس کی ماں بھی اسی

بیماری میں مبتلا ہو جاتی ہے
آنکھ پھڑکنا:۔ عورتوں کے خیال
میں مرد کی دہنی اور عورت
کی بائیں آنکھ پھڑکے تو خوشی
کا موجب ہوتی ہے۔
بلی الانگ کر تو نہیں آئے:۔
جب کوئی آتے ہی لڑنے
لگے تو اس موقع پر عورتیں
یہ فقرہ بولتی ہیں۔

سات سہاگنوں کا ہاتھ لگوانا:۔
نیک شگون کے خیال سے سات
زندہ خاوند والی عورتوں سے
شادی کا جوڑا سلوانا۔
تورَہ:۔ جس میں پکی ہوئی سات ترکاریاں
اور مختلف کھانے ہوتے ہیں سات
سہاگنوں کے ساتھ زچہ ذرا ذرا
سا چکھ لیتی ہے۔ اسے چوبا چکھنا
بھی کہتے ہیں۔

متفرّقات

سائی دینا:۔ کوئی چیز بنوانے یا
خریدنے کے لئے کچھ رقم پیشگی
دینا۔
چرخے کی مال:۔ وہ تاگا جو چرخے
کو گھماتا ہے۔

تَکلا:۔ چرخے میں لوہے کی سیخ
جس پر سوت لپٹتا جاتا ہے
بَنولا:۔ روئی کے اندر کا بیج
لُکڑی:۔ کچے سوت کی لچھی
پُونی:۔ روئی کا گول کیا ہوا ٹکڑا

جس سے چرخے پر تار نکالتے
ہیں۔
گھوڑا:۔ وہ چٹخنی جس کے دبانے
سے بندوق چلتی ہے۔
لبلبی:۔ بندوق اور پستول کا وہ
پُرزہ جس کے دبانے سے
گھوڑا گرتا ہے۔
اٹیرن:۔ لکڑی کا ایک آلہ جس پر
کاتا ہوا سُوت لپیٹتے ہیں۔
بوہنی ہونا:۔ وہ بکری جو دن میں
پہلی دفعہ ہو۔
آڑھت:۔ سوداگروں کا مال
بیچنے یا رکھنے کا کاروبار
تھوک:۔ اکٹھا سودا بیچنا
روپیہ کھنکھنانا:۔ روپے کو
اچھال کر آواز نکالنا۔
روپیہ بُھنانا:۔ روپے کے آنے

وغیرہ لینا۔
برتن کھنگالنا:۔ برتن کو سرسری
طور پر پانی سے دھونا۔
ہانک لگانا:۔ پکار۔ آواز
گنڈیریاں:۔ گنے کے چھوٹے
چھوٹے ٹکڑے
کھونچ لگنا یا آنا:۔ کانٹے
سے اُلجھ کر کپڑے پر شگاف
پڑ جانا۔
ہجے کرنا:۔ حروف کو حرکات
کے ذریعے ملانا۔
جوتی کا کاٹنا:۔ جوتی کا تنگ
ہونے کی وجہ سے پاؤں کو
تکلیف دینا۔
پھٹکن:۔ کوڑا کرکٹ جو غلہ پھٹکنے
سے نکلے۔
رُوکن:۔ تھوڑی سی زائد چیز جو

سودا خریدنے کے بعد لیں
پنجابی جھونگا۔

پرچون:- تھوڑا تھوڑا سودا بیچنا

پلڑا:- ترازو کی ایک طرف

ریزگاری:- روپے کے آنے پیسے وغیرہ

ڈنڈی مارنا:- چالاکی سے ترازو کی ڈنڈی جھکا دینا تاکہ سودا کم تُلے۔

مُجرا دینا:- حساب میں لگانا۔ وضع کرنا۔

گاہک:- دُکان دار سے سودا خریدنے والا

پھنکے لگانا:- سفوف یا کسی چیز کو ایک مرتبہ پھانکنا پنجابی پھکّے مارنا

پاسنگ:- ترازوؤں کے پلڑوں کی کمی بیشی برابر کرنے کو جو ٹھیکری وغیرہ چڑھا دیتے ہیں

خراس:- بڑی چکّی

جھول:- ایک دفعہ جنے ہوئے بچّے

دھڑا کرنا:- ترازو کے دونوں پلڑوں کو کسی وزن سے برابر کرنا۔

بانگی:- نمونہ مثلاً کٹی طرح کے چاولوں کی بانگی لیتے آنا۔

بہنگی:- ایک بالنس کے دونوں سروں پر رسیاں بندھی ہوتی ہیں۔ اور اس سے بوجھ اُٹھاتے ہیں۔

جس سے چرخے پر تار نکالتے
ہیں۔
گھوڑا:- وہ چٹخنی جس کے دبانے
سے بندوق چلتی ہے۔
لبلبی:- بندوق اور پستول کا وہ
پُرزہ جس کے دبانے سے
گھوڑا گرتا ہے۔
اٹیرن:- لکڑی کا ایک آلہ جس پر
کاتا ہوا سُوت لپیٹتے ہیں۔
بوہنی ہونا:- وہ بکری جو دن میں
پہلی دفعہ ہو۔
آڑھت:- سوداگروں کا مال
بیچنے یا رکھنے کا کاروبار
تھوک:- اکٹھا سودا بیچنا
روپیہ کھنکھنانا:- روپے کو
اچھال کر آواز نکالنا۔
روپیہ چُھننا:- روپے کے آنے

وغیرہ لینا۔
برتن کھنگالنا:- برتن کو سرسری
طور پر پانی سے دھونا۔
ہانک لگانا:- پکار۔ آواز
گنڈیریاں:- گنّے کے چھوٹے
چھوٹے ٹکڑے
کھونچ لگنا یا آنا:- کانٹے
سے اُلجھ کر کپڑے پر شگاف
پڑ جانا۔
ہجے کرنا:- حروف کو حرکات
کے ذریعے ملانا
جوتی کا کاٹنا:- جوتی کا تنگ
ہونے کی وجہ سے پاؤں کو
تکلیف دینا۔
پھٹکن:- کوڑا کرکٹ جو غلہ پھٹکنے
سے نکلے۔
رُوکن:- تھوڑی سی زائد چیز جو

سودا خریدنے کے بعد لیں

پنجابی جھونگا۔

پرچون۔ تھوڑا تھوڑا سودا بیچنا

پلڑا۔ ترازو کی ایک طرف

ریزگاری۔ روپے کے آنے پیسے

وغیرہ

ڈنڈی مارنا۔ چالاکی سے ترازو

کی ڈنڈی جھکا دینا تاکہ سودا

کم تُلے۔

مجرا دینا۔ حساب میں لگانا۔ وضع

کرنا۔

گاہک۔ دکان دار سے سودا

خریدنے والا

پھنکے لگانا۔ سفوف یا کسی چیز

کو ایک مرتبہ پھانکنا پنجابی پھکے مارنا

پاسنگ۔ ترازوؤں کے پلڑوں

کی کمی بیشی برابر کرنے کو جو ٹھیکری

وغیرہ چڑھا دیتے ہیں

خراس۔ بڑی چکی

جھول۔ ایک دفعہ چُنے ہوئے

بچے

دھڑا کرنا۔ ترازو کے دونوں

پلڑوں کو کسی وزن سے

برابر کرنا۔

بانگی۔ نمونہ مثلاً کئی طرح کے

چاولوں کی بانگی لیتے آنا۔

بہنگی۔ ایک بانس کے

دونوں سروں پر رسیاں

بندھی ہوتی ہیں۔ اور اس

سے بوجھ اٹھاتے ہیں۔

تیسرا باب

اچھّی اُردو کے نمُونے

عام بول چال

متن	معنی
بچّے کا ذرا پنڈا پھیکا ہُوا۔ وہمی عورت چھُوٹتے ہی کہے	(۱) بیمار ہُوا
گی۔ یہ تو آسیب یا جن بھوت کا اثر ہے۔ خود خیال	(۲) جھَٹ، فوراً
نہ آیا تھا تو اوروں کی دیکھا دیکھی ہی چل پڑتے میری	دیکھ کر
جو شامت آئی۔ میں اتنا کہہ بیٹھا کہ یہ لفظ یہاں	
موزوں نہیں۔ بس ان سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو گیا	
دن بھر محنت کرنے والوں کو آدھی رات گئے کہیں	آدھی رات گزرنے
کمر سیدھی کرنے کی فرصت ہوتی ہے۔	پر آرام کرنے کو لیٹنا
اس کے سامنے تمہاری دال نہیں گلنے کی۔ وُہ تو پرلے درجے	پیش نہیں چلے گی

پلّے سرے، کا باتونی اور چرب زبان ہے۔	بہت زیادہ
کام دام تو کچھ نہیں۔ یوں ہی نیاز حاصل کرنے کے لئے حاضر ہُوا ہوں۔	ملاقات کرنا
کسی کے کہنے سننے کا خاک اثر ہوتا۔ جو سمجھاتا اُلٹا اسی کے سر ہو جاتی۔	پیچھے پڑ جاتی
وہ تو جھٹ اصل معاملے کو تاڑ گئے۔ اور دو چار لفظوں میں سارا جھگڑا چکا دیا	فیصلہ کر دیا
ملکہ گھر سے چھتری لے کر نہ نکلی تھیں رستے میں مینہ نے آلیا	گھیر لیا
یہ بہادر نوجوان منزل مارتا ہُوا سندھ کے کنارے پہنچا	سفر کرتا ہُوا۔
رستے میں جو جو شہر پڑتے تھے ان کی سیر کرتا ہُوا کوئی سال بھر کے بعد وطن کو لوٹا	واقع تھے۔
اس وقت اس نے عمر کی بیس منزلیں طے کر لیں	بیس سال کی عمر تھی
ہم صاف صاف بتائے دیتے ہیں کہ لڑکے کے اگر یہی لچھن رہے تو سخت رسوائی ہوگی۔	بتاتے ہیں۔
گھر بیٹھے باتیں بنانا کوئی جواں مردی نہیں ہے۔ مزا تو جب ہے کہ منہ سامنے آکر بات کریں۔	مزا تب ہے۔

مجھے کیا معلوم کہ تم جماعت میں کیسے ہو۔ میں تو جب مانوں کہ کوئی مضمون مجھے بھی لکھ کر دکھاؤ۔	تب مانوں
بچہ ٹھیرا بے زبان۔ بڑوں کی طرح وُہ اپنی تکلیف تھوڑا ہی ظاہر کر سکتا ہے۔	ظاہر نہیں کر سکتا
اگر یہی لیل و نہار رہے تو کوئی دن جاتا ہے کہ پردے کا رہا سہا نشان بھی مِٹ جائے گا۔	کچھ عرصے تک
میں بُرا کاہے کو ماننے لگا۔	میں بُرا کیوں مانوں گا
ہم تو برسوں سر پٹکا کئے ہماری سمجھ میں یہ بات نہ آئی پر نہ آئی۔	سر پٹکتے رہے
بیٹا بڑوں سے یوں باتیں نہیں کرتے	نہیں کرنی چاہئیں
حامد:۔ وہ دیکھو سامنے ریچھ آ رہا ہے۔ محمود:۔ واہ ریچھ ہی نہ ہو کہیں	
وہ تو ہمارے ہاں آنے سے رہے ہمیں جا کر مِل آئیں	آتے نہیں
ہر طرف سبزہ زار، روشیں صاف ستھری، ندّی بہ رہی ہے۔ ایسے میں کس کا دل نہیں چاہتا کہ سیر کریں۔	ان حالات میں
رہنے دو تم اب سب کچھ میں خود ہی کئے لیتا ہوں۔	کر لیتا ہوں
اگر اتنی جلدی چلے جانا تھا تو ہمیں پہلے بتایا ہوتا	بتانا تھا

بات کو سوچا نہ سمجھا۔ یوں ہی گالیوں پر اُتر آئے	دینے لگے
آدھی رات کا عمل ہو گا کہ اُٹھ کر کہنے لگے۔ بھئی دو گھونٹ	وقت ہو گا
پانی تو پلا دینا۔	
ان دنوں اس قوم کی حالت کچھ ایسی بگڑی ہوئی تھی۔	
کہ بناتے نہ بنتی تھی۔	بنانے سے نہ بنتی تھی
وہ تو رات کی رات ٹھیرا تھا اور صبح چل دیا۔	صرف ایک رات
راج پاٹ چھوڑ، گھر سے نکل، جنگل کو چلا گیا۔	
یہ تو آنکھوں دیکھی بات ہے تم اسے چھپا نہیں سکتے	آنکھوں سے دیکھی ہوئی
تم نے کیونکر جانا کہ وہ چوری کی نیت سے آیا تھا	
یہاں میرا کوٹ ٹنگا ہوا تھا وہ کیا ہوا۔	کہاں گیا
اس کے بعد وہ دن اور یہ دن ہم نے اس طرف کا کبھی	اس دن سے آج تک
رُخ بھی نہیں کیا۔	
کتنا ہی سرکش تھا مگر آخر حاکم کے آگے سر جھکاتے ہی بنی	سر جھکانا پڑا
اُدھیڑ میں ان کل کے بچوں سے کیا ہارتا۔	
کالے کوسوں دور رہتا ہے۔ نہ جانے بیماری میں اس	بہت دُور
کے دل پر کیا کچھ گزرتی ہو گی۔	
بمبئی میں بڑے اونچے اونچے مکان ہیں۔ منزل پر منزل	

اٹھاتے ہیں	
دوات مل گئی تو اب قلم کی ڈھنڈیا پڑی۔	تلاش کرنے لگے
منتیں کیں، خوشامد کی، مگر انھیں نہ ماننا تھا نہ مانے	
پچھلے سال بیماری کی وجہ سے امتحان میں کامیاب نہ ہو سکا تھا۔ اس لئے خوب محنت کر رہا ہے۔ فکر ہے کہ اب کے پھر فیل نہ ہو جاؤں۔	اس دفعہ
ریل گاڑی چھوٹنے میں ابھی دس منٹ باقی تھے۔ کہ میں اسٹیشن پر جا پہنچا۔	چلنے میں
ایک دن ہیضہ کیا۔ اور دوسرے دن دم دے دیا۔	
بارش اس کثرت سے ہوئی کہ مکانوں کی چھتیں ٹپکنے لگیں۔	
میکے میں جو اسے آرام تھا اس کا عشر عشیر بھی نصیب نہ ہوا	تھوڑا سا حصہ
اس راجہ کے ایک لڑکا تھا۔	
بیٹے کے ذرا چوٹ لگی تو باپ نے ہمسایوں کا جینا دوبھر کر دیا۔	
میں نے عین مین یہی خواب دیکھا تھا۔	ہو بہو

خاتون نے مہمانوں کو الوداع کہی	
شراب پی کر پیالے کا اُلُش واپس کر دیا	اُلُش۔ کھانے پینے
کیا پوچھتے ہو۔ آج کل تو مَندا ہے سستا سماں اب	کی چیز جو امیروں اور
کہاں۔	بزرگوں کے آگے
میلہ کائی کی طرح پھٹ گیا اور دروازے تک	سے بچی ہو۔
رستہ ہو گیا	
پرندوں کو غُلّے مار رہے تھے۔ غلیل ہاتھ سے رکھ	بُکٹا۔ وہ مقدار جو
دی۔ اس زور سے بُکٹا بھرا	چنگل میں آئے۔
کوئی پان لے آیا۔ کوئی پنکھا جھلنے لگا۔	
طوعاً و کرہاً آئے اور چھدّا سا اتار کر چلے گئے۔	الزام
ہفتے عشرے تک واپس آجاؤں گا۔	
یہ تو موم کی ناک ہیں جدھر پھیر دو گے پھر جائیں گے۔	
بس تمہارے انتخاب پر میرا بھی صاد ہے۔	تصدیق
ایک دھیلچے سے دو ٹھڈے کی تُکّل سینکڑوں کاٹی	تُکّل۔ ایک قسم
ہوں گی۔	کا پتنگ
مٹی کا گھڑا بھی ٹھوک بجا کے لیتے ہیں۔	
کل سے رِم جھم رِم جھم مینہ برستا ہے۔ کھل کر نہیں برستا۔	

ہر عضو سانچے میں ڈھلا ہے۔

ارے بھئی میر صاحب! تم نہیں جانتے ان کے دادا صاحب قبلہ مرحوم و مغفور کی لکھنؤ میں کیا قدر تھی واللہ عجب آدمی تھے اور بھئی ذرا دیکھنا ان کی شکل مرزا صاحب مرحوم سے کتنی ملتی ہے میں نے ان کو بڑھاپے میں دیکھا ہے واللہ جوانی میں عین بین ایسے ہی ہوں گے۔ (مضامین فرحت)

مکان سارا تیار ہو گیا ہے۔ صرف چھتیں پاٹنے کی دیر ہے چلچلاتی دھوپ ہو یا کڑکڑاتا جاڑا۔ یہ برابر کام میں مصروف ہے۔

کونا کوتا

گھر کا کونا کھدرا چھان مارا

اجی اللہ اللہ کرو کیسا سرمایہ خدا جانے کیسے کیسے کتر بیونت کرتا ہوں کہ قرض نہ لینا پڑے مجھ کو تو آئے دن کی بدلی ادھیڑے لینی ہے ورنہ خدا کا فضل ہے۔ میری تنخواہ خرچ کو کافی ہے بلکہ کچھ پس انداز ہو رہتا ہے۔ (ابن الوقت)

نسوانی بول چال

محاورہ	معنی
آبلا گلے پڑ نہیں پڑتی تو بھی پڑ آؤ بوا لڑیں لڑے ہماری بلا	خواہ مخواہ لڑائی مول لینے والی کی نسبت بولتی ہیں۔
باہر میاں ہفت ہزاری گھر میں بیوی فاقوں ماری	
آپ میاں صوبے دار، گھر میں بیوی جھونکے بھاڑ	
اپنا پوت پرایا ڈھینگڑا	اپنی چیز ہر ایک کو اچھی لگتی ہے
اپنی نیند سونا اپنی نیند اُٹھنا۔	بے فکری کی زندگی
اتر گئی لوئی تو کیا کرے گا کوئی	بے شرم کی نسبت بولتی ہیں
آٹھ پہر سولی پر رہنا۔	ہمیشہ تکلیف میں رہنا
اُٹھاؤ چولھا	وہ آدمی جو ایک جگہ جم کر نہ ٹھیرے
اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات	ہر وقت ذلت
آج کس کا منہ دیکھا تھا۔	نقصان ہونے کے موقع پر بولتی ہیں۔
اِدھر قبلہ ادھر قبر بی ختیجہ ہوتیں کدھر	یوں بھی مشکل ووں بھی مشکل

اڑتی چڑیا کے پر گنتا	قیافے سے معلوم کرنا
اسے چھپاؤ اسے دکھاؤ	ہم شکل آدمیوں کی نسبت بولتے ہیں۔
کسی کی آگ میں پڑنا	کسی کی مصیبت میں پھنسنا
اللہ آمیں سے پالنا	دعائیں مانگ مانگ کر پالنا
آنچل سنبھال کر چلو	دوپٹہ سر پر ڈال کر چلو
آنکھ نہ ناک بنّو چاند سی	بدصورت عورت کی نسبت بولتی ہیں۔
آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک	ہم اس بات سے خوش ہیں
آنکھوں کا تیل نکالنا	سینے پرونے کا کام کرنا
اَن گنا مہینہ	آٹھ مہینے کا حمل۔ آٹھویں مہینے کو منحوس خیال کرتی ہیں اس لئے نام نہیں لیتیں۔
بات اُٹھانا۔	گفتگو شروع کرنا
بڈھی گھوڑی لال لگام	بڑھاپے میں جوانی کا سنگار
بھوٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان	جس قیمتی چیز سے نقصان ہو اس کا دور کرنا اچھا۔

پاؤں بھاری ہونا	حمل ہونا
پگڑی والا	شگونِ بد کے خیال سے عورتیں حکیم کا نام نہیں لیتیں اور اسے پگڑی والا کہہ دیتی ہیں
پورے دنوں سے ہونا	بچہ جننے کے قریب ہونا
پھوہڑ	بدسلیقہ عورت
پھسکڑا مار کر بیٹھنا	پاؤں پھیلا کر بیٹھنا
پیٹ کی آگ	ماں کی مامتا
تالو سے زبان نہ لگنا	لگاتار بولے جانا
اوپر تلے کی اولاد	ایک کے بعد دوسرا لڑکا یا لڑکی۔ ایسی اولاد کی نسبت عورتوں کا خیال ہے کہ اکثر لڑتی رہتی ہے۔
توبہ تِلّا کرنا	داویلا کرنا
ٹھینگا دکھانا	انکار کرنا
جان نہ پہچان خالہ بڑی سلام	خواہ مخواہ رشتہ جتانا
جس کے ہاتھ ڈوئی اُس کا سب کوئی	جہاں سے فائدہ پہنچے اسی

	کے دوست بنتے ہیں۔
جس ہانڈی میں کھائیں اسی میں چھید کریں	جس آدمی سے فائدہ پہنچے اسی سے بَیر رکھیں
چلیے پاؤں کی بلّی	گھر گھر پھرنے والی عورت
جو ماں سے زیادہ چاہے، پھاپھا کُٹنی کہلائے	ماں سے زیادہ محبّت کرنا عموماً بناوٹ ہوتی ہے
چاؤ چونچلوں سے پالنا	لاڈ پیار سے پالنا
چراغ میں بتّی پڑی۔ لاڈو میری تخت چڑھی	سرِ شام سو رہنے والی عورت کی نسبت بولتی ہیں۔
چوتھی کی دُلھن	نئی دلھن۔ وہ عورت جو بہت بنی ٹھنی رہے
چھٹی کا دودھ یاد آنا	تکلیف میں آرام کا وقت یاد آنا۔
چھی چھی کرنا	بچوں کا پیخانہ پھرنا
خُدا کے گھر سے پھرنا	مرنے کے قریب ہو کر جینا
دائی سے پیٹ نہیں چھپتا	راز دار سے عیب نہیں پوشیدہ رہ سکتا۔

دوا درمن	دوا دارو۔ علاج معالجہ
دُودھ بخشنا۔	عورتوں کا خیال ہے کہ ماں جب تک دُودھ نہ بخشے نجات نہیں ہوتی۔
دیدے کا پانی ڈھلنا	بے حیا ہو جانا
دیکھا نہ بھالا۔ صدقے گئی خالا	بن دیکھے تعریف کرنا
ڈولی نہ کہار۔ بیوی بیٹھی ہیں تیّار	ارادے بڑے بڑے اور سامان کچھ نہیں۔
سدا رہے نام اللہ کا	دنیا ناپائدار ہے
ساس میری گھر نہیں مجھے کسی کا ڈر نہیں	
سب دن چنگی۔ تہوار کے دن ننگی	
سُگھڑ	سلیقہ دار۔ تمیز والی عورت
شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا	
صدقے واری جاؤں	قربان جاؤں
کان پیارے تو بالیاں۔ جورو پیاری تو سالیاں	
کورا پنڈا	بن بیاہی لڑکی۔ اچھوتا بدن
کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی	جب کوئی عورت کام کرنے

	میں سُستی کرے تو طعنے کے طور پر کہتی ہیں
گھٹنے سے لگا کر بٹھانا	بیٹی کو جُدا نہ کرنا
گھونگٹ اُٹھانا	نقاب اُٹھانا۔
گھی سنوارے سالن بڑی بہو کا نام	
میں بھی رانی تو بھی رانی کون بھرے گا پانی	جب سبھی امیر زادیاں بن جائیں تو کام کون کرے گا۔
ناچنے لگی تو گھونگٹ کیسا	بُرے کاموں پر کمر باندھی تو پھر شرم کیسی۔
واری جاؤں	قربان جاؤں
ہیاؤ کھُلنا۔	جھجک اور حیا نہ رہنا
پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہونا۔	بچہ جن کر صحیح سلامت اُٹھنا
پردے کی بوبو	پردہ نشین عورت۔ طنزاً بڑی پارسا بننے والی۔
اندر والا	دل
اوپر والیاں	چیلیں
کپڑوں سے ہونا	عورتوں کا حالتِ حیض میں ہونا۔

ایڑی چوٹی پر سے وارنا	قربان کرنا۔ حقارت کے لائق جاننا
سب گنوں پوری کوئی نہ کھو لنڈوری	
اوپر والا	نیا چاند۔ نئے چاند کا نام نہیں لیتیں
کچے دن	ایامِ حمل
گھر کھوج کھونا	تباہ و برباد کرنا
گاتی (باندھنا۔ لگانا)	دوپٹہ وغیرہ اوڑھنے کی ایک طرز۔ دوپٹے کو دونوں کندھوں پر ڈال کر سینہ پر باندھ لیتی ہیں
اُجھینا	عورتیں چولھے میں سلیقے سے اُپلے جوڑ کر رکھتی ہیں۔ اسے اُجھینا لگانا کہتی ہیں۔
انڈے کا شہزادہ	وہ جو گھر سے باہر نہ نکلے
بُوا	عورتیں ایک دوسرے کو مخاطب کرتے ہوئے کہتی ہیں۔
بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے۔	شریر اور شوخ عورت کی نسبت بولتی ہیں۔

چونڈا دھوپ میں سفید کرنا	بوڑھی ہونا مگر عقل نہ ہونا
ننگی بچی	لباس اور زیور سے خالی
امی جمی سے لڑکی کو رخصت کیا	امی جمی - خیریت
بُوا اللہ اللہ کرو۔ ایسا نازک وقت خدا دشمن کو نہ دکھائے بوڑھ سہاگن ہو (بڑھاپے تک شوہر جیتا رہے)۔ جُگ جُگ جیو، جم جم جیو ہمیشہ زندہ رہو۔ دُودھوں نہاؤ۔ پوتوں پھلو۔ سونے کے سہرے بندھیں۔ سہاگ بنا رہے۔ گود بھری رہے۔	دعائیہ کلمات
ٹُکی پڑے۔ پھٹے مُنہ۔ جنم جلی۔ چولھے میں جائے ہاتھ ٹوٹیں۔ تیری بیٹیوں کا سہاگ اُجڑے۔ صورت پر جھاڑو پھرے۔ کرموں جلی۔ گوریں کیڑے پڑیں۔ چل موئے دُور ہو۔ تجھے ڈھائی گھڑی کی موت آئے۔ تیرا جنازہ دیکھوں۔	بد دعا کے کلمات
شاہ عباس کا عَلَم ٹوٹے عَلَم دار کا عَلَم ٹوٹے	یہ شیعہ عورتیں بد دعا کے موقع پر بولتی ہیں
کب سے راستہ دیکھ رہی ہوں۔ پاؤں میں کیا	

متن	حاشیہ
مہندی لگی تھی	
زبان لتر لتر چلتی ہے	
میں تو اسے جوتی برابر بھی نہیں سمجھتی	
جوبن پھٹا پڑتا ہے۔	
اس مردوے نے تو ہمارا گھر بھر تباہ کر دیا۔	مردوا۔ مرد کی تصغیر
مجھے کاہے کا ڈر۔ جاتا ہے تو جائے میری جوتی سے۔	عورتیں حقارت ظاہر کرنے کے موقع پر بولتی ہیں۔
اس مونڈی کاٹے دھوبی نے ناک میں دم کر رکھا ہے۔	مونڈی کاٹا۔ کلمہ نفرت
موئی پڑی سوتی ہو گی۔ اور اسے کہاں جانا تھا۔	موئی یا موا کلمہ نفرت
میں نے اسے پہلی دفعہ دیکھا۔ واقعی نک سُک سے درست۔ جو جو خوبیاں سُنی تھیں سبھی اِس میں موجود تھیں۔	سر سے پاؤں تک خوش نما

نگوڑا دُور نہیں ہوتا کہیں۔ وہ نگوڑی دلھن ہی کیا۔ جس کی اُنگلی میں انگوٹھی بھی نہ ہو۔	نگوڑا۔ کلمۂ حقارت عورتیں خلاف طبع آدمی کے لئے یہ لفظ استعمال کرتی ہیں۔
سارا دن گم سُم بنی رہتی۔ کھیل کا دانہ تک اُڑ کر مُنہ میں نہ جاتا۔	
نوج جوان جہاں لڑکیوں کا ایسا چلن ہو۔	نوج۔ خدا نہ کرے
اب تو لڑکیوں کا ایسا ہیاؤ کھلا ہے کہ بڑے چھوٹے کا لحاظ ہی نہیں کرتیں۔	جھجک دور ہونا
ذرا انگلی میں پھانس چبھتی تو بے چین ہو جاتی	
دُودھ پلانے کا بھی کوئی وقت ہونا چاہئیے۔	
پھوہڑ مائیں بچّے کو رات بھر چُپر چُپر کراتی رہتی ہیں۔	
وہی لائی تو ایسا پھُٹکیاں الگ اور پانی الگ	

گھر گھالنا	(گھر تباہ کرنا)
ننھے کی ابھی آنکھ لگی ہے شور نہ مچاؤ	
بیوی دُھوپ میں بیٹھی بال سلجھا رہی	(کنگھی سے بالوں کو کھولنا)
تھیں	
بال گندھوانا۔ بالوں کی چوٹی بنوانا۔	
جھولے میں جھونٹے دینا۔	
بیٹی دیکھ لینا۔ آٹا کم تو نہیں دیا۔ گھی	
کی تول اُڑتی ہوئی تو نہیں۔	اُڑتی ہوئی۔ کم
اے ہے بیوی کیا بتاؤں۔ دم بھر	
کو چھٹکارا نہیں۔ سارا دن۔ ساری رات	آر جار۔ آنا جانا۔ ہیرا
اسی آر جار میں گزر رہی ہے۔	پھیری۔
برس دن کا دن ہے	
بی ہمسائی کا بھرا پُرا گھر۔ اُجڑ گیا۔	
کورے ناطے طرفین سے خالی برتن	
نہیں جاتے	
یہی دھڑکا رہا کہ خدا خیر کی خبر سنائے	
امی جمی ہو۔	

یہ کم بخت نیگ کے وقت جھگڑنے کو ہو جائیں گی کام کے لئے غائب ہیں۔	
یہ نگوڑے سڑے ہوئے شریفے تمہیں بھیجتے ہوئے شرم بھی نہ آئی	شریفہ - ایک پھل
اِدھر بھی دم بھر کو ہو جاتیں تو کیا پیروں کی مہندی چھُوٹ جاتی	
بہن کا چالا تو خوب کیا کہ کنبہ بھر میں واہ واہ ہو گئی	
جب دیکھو گوندنی کی طرح زیور سے لدی رہتی ہے۔	
بی پیرانی جی جن کی سکینہ مرید ہوئی تھی کورے اُسترے سے سر مونڈ گئیں۔	دھوکا دے گئیں۔
لے ہے مجھے کیا خبر منہ سے کہتی نہیں کہیں ہوں۔	
اسے تو اپنے ہی چک چک لونڈوں سے فرصت نہیں۔	گھی میں تر تر نوالے
میں نے جھپاک جھپاک گلگلوں کا	جلدی - جلدی

آٹا منڈھا۔	
یہ گھر جس میں تم ہماری گودوں میں کھیلیں	
اب بھائیں بھائیں کر رہا ہے۔	ویرانی ٹپک رہی ہے
بیٹی اللہ رکھے تمہارے آگے بھی	
اولاد ہے سمجھ بوجھ کر ان کی شادی کرنا۔	
فہمیدہ سے کہو ننھی کو چھی چھی کرا لے	چھی چھی۔ پاخانہ
جوان بیٹی کو کب تک گھٹنے سے لگائے	پاس بٹھائے رکھو گی
رکھو گی۔	
پھوہڑ لڑکیوں میں یہ بدعات ہوتی	پھوہڑ۔ بدتمیز
ہے کہ ناک سنکی دیوار سے پونچھ دی۔	سنکنا۔ ناک صاف کرنا
دھن بھاگ ان ماؤں کے جن کی بیٹیاں	
ایسی سلیقے والی ہوں	
اوڑھنی میں ذرا کھونچ لگ گئی	کھونچ لگنا۔ کانٹے وغیرہ
یہ چنے کل ہی چھان پھٹک کر پسنہاری	سے الجھ کر کپڑے پر شگاف
کے حوالے کرو۔	پڑنا
میں تو اب اچھی ہوں تم کیوں دل بھاری	
کرتی ہو۔	غم کرتی ہو۔

بیگم صاحبہ تو میری جان کو آگئیں	
بعض جاہل تو ایسی ایسی چلتر ہوتی ہیں کہ پڑھی لکھیوں کے کان کاٹیں۔	
حمایت کو باپ۔ شہ دینے کو ماں، ڈرتی اس کی جوتی۔	
صحبت ملی خراب، چھوٹی چھوٹی باتیں میل کا بیل بن گئیں۔	بات کا بتنگڑ
پیاری کنوار پنہ ایک نعمت تھی اور میکا جنت۔	کنواری ہونے کی مدت
ٹھکی پڑے ایسے سونے پر اور بھاڑ میں جائیں ایسے خرّاٹے کہ آدمی مُردوں سے شرطیں باندھ کر سوئے۔	
اڑھائی چُلّو لہو پی جاؤں	
اوئی یہ کیسی بات کہ دی	
بُوا میں نے کتنی دفعہ آپ کو یاد کیا ہے	
کمرے میں جھاڑو بہادر ہل چکی	
ایک نظر ڈال کر گھر والی کا سارا رنگ	

ڈھنگ نہ بتا دوں تو سہی آٹا گوندھا تو ایسا گٹھلیاں پڑی ہوئیں خشکی تو کم اور ذرا جان دار ہاتھوں سے مُکّی دو۔	
پہلی مصیبت تو یہ آئی کہ ماں کا پچھوا چھوٹا۔	(پچھوا۔ پہلو۔ گود)
شادی کیا ہتھیلی پر سرسوں جمانی تھی کہ اس پیر کو بات ٹھہری۔ اگلے پیر کو ساچق منگل کو برات۔ بدھ کو وداع۔	
نوج ایسی بے ڈھنگی بیٹی ہو کہ کسی چیز کا ٹھیک ٹھور ہی نہیں۔ جہاں چاہا اُتار پھینکی۔	نوج۔ نہ ہو
میں تو کہوں ہانکے پکارے کہوں۔ کھلے خزانے کہوں۔	
بڑی سوٹھیا صراف ہو تو میرا پیسہ دے دو۔	
نُور ظُہور کا وقت۔	

اوڑھنی کی لکل سیدھی طرح لگایا کرو۔ لحاف توشکوں میں چوہوں نے بغارے ڈال دیئے تھے۔ امام ضامن کی ضامنی اُوپر تلے کے بھائی بہن ہیں، جبھی ہر وقت لڑتے رہتے ہیں۔ اگر یہی حال ہے تو بڑی بہن کی طرح یہ بھی الگ گھر کریں گی۔ بڑی بہو بدمزاج تھیں لیکن دل کی صاف اور یہ زبان کی میٹھی اور دل کی کھوٹی کوٹی کیسا ہی جان مار کر کام کرے ان کی خاطر تلے نہیں آتا۔ بات بھی کہیں گی، تو تنہ کی منہ پہ کچھ دل میں کچھ نا یایا یہ عورت ایک دن نباہ کرنے والی نہیں۔ --- لیکن بوا حسن آرا میں نے تو کچھ بے جا	(بغارے۔ بڑے چھید۔) شیعہ عورتیں رخصت کے وقت دعا دیتی ہیں۔

بات نہیں سوچی تھی پیوند میں پیوند
ملتا دیکھ لیا تھا۔ تمہارا اتنا بڑا گھر
اور اللہ آمین کا ایک لڑکا جو کچھ
مال و متاع ہے۔ سب اسی کا ہے
اتنے بڑے کارخانے کے سنبھالنے
کو بھی عقل اور سلیقہ چاہیئے محمودہ
غریب گھر کی ہے تو کیا ہے اللہ رکھے
حوصلہ اور سلیقہ امیروں جیسا ہے۔

جب پاس کچھ نہ ہو

یہ تو میرا مطلب نہیں اور نہوت
ہیں شربت بھی نہیں جُڑتا تو کیا
بیٹا بیٹی کے کام کاج نہیں کرتے
دینا دلانا بھی دنیا جہاں کی رسم ہے
جتنی چادر دیکھئے اتنے پاؤں پھیلائیے
مقدور کے موافق جو بن پڑا دیا نہ بن
پڑا نہ دیا نام نمود کے پیچھے گھر کا دیوالہ
نکال بیٹھنا بھی عقل کی بات نہیں۔

جدید الفاظ

اَقلیّت:۔ MINORITY کم تعداد میں ہونا

اَکثریت:۔ MAJORITY زیادہ تعداد میں ہونا

گول میز کانفرنس:۔ ROUND TABLE CONFRENCE

قِرطاسِ اَبیَض:۔ WHITE PAPER

چیدہ کمیٹی:۔ SELECT COMMITTEE

دفاع: DEFENCE

فرقہ دار:۔ COMMUNNAL

پست اقوام:۔ DEPRESSED CLASSES

اپیل:۔ APPEAL

مسودۂ قانون:۔ BILL

مالیہ۔ مالیانہ:۔ REVENUE

ہنگامی قانون:۔ ORDINANCE

عدالتِ عالیہ:۔ HIGH COURT

کابینہ :- CABINET

اعلیٰحضرت :- (HIS MAJESTY)

عُلیاحضرت :- (HER MAJESTY)

مرافعہ - اپیل

سپاسنامہ (ADDRESS) ایڈرس

تختۂ سیاہ (BLACK BOARD) بلیک بورڈ

پارلیمان : (PARLIAMENT) (برطانیہ کی مجلسِ قانون ساز)

صدر :- (PRESIDENT)

اَتالیق :- (TUTOR)

مندوب :- (DELEGATE)

قرارداد :- (RESOLUTION)

وزیرِ مالیات :- (FINANCIAL SECRETORY)

وزیرِ خارجہ :- (FORIEGN SECRETORY)

نائب السلطنۃ :- (VICEROY)

مقالۂ افتتاحیہ :- (LEADING ARTICLE)

بلدیہ :- (MUNICIPALITY) میونسپلٹی

طیارہ :- ہوائی جہاز

صوبائی :- (PROVINCIAL) صوبوں کے متعلق

ضبطِ تولید :- برتھ کنٹرول (پیدائش کو روکنا)

عدمِ تعاون :- نان کواپریشن

عدمِ تشدّد :- سختی نہ کرنا

فنڈ :- (FUND) سرمایہ - پونجی

قونسل :- سفیر جو ایک سلطنت کا دوسری سلطنت میں رہے

لاسلکی :- بے تار برقی - وائرلیس -

مستعمرات :- نوآبادیات - نئے آباد کئے ہوئے ملک

دواساز :- (COMPOUNDER) کمپونڈر

جلسۂ تقسیم اسناد (CONVOCATION) کنووکیشن

دارالعلوم :- یونیورسٹی

ہوائی مستقر :- ہوائی جہازوں کے ٹھیرنے کی جگہ ہوائی اڈہ

مُدیر :- ایڈیٹر

دارالمطالعہ :- لائبریری

دارالاقامہ :- بورڈنگ

مَعْمل :- (LABORITORY)

مرکزی حکومت :- سنٹرل گورنمنٹ

قومیت :- نیشنلزم

جماعتِ قانون ساز :- لیجسلیٹو اسمبلی

حکمتِ عملی :- (POLICY) پالیسی

محفوظ امور :- (RESERVED SUBJECTS)

نازیت :- اس تحریک کا مرکز جرمنی ہے

تفویض شدہ امور :- (TRANSFERED) امورِ منتقلہ

میزانیہ :- بجٹ۔ سال بھر کی آمد و خرچ کا تخمینہ (BUDGET)

فسطائیت :- اشتراکیت و جمہوریت کے خلاف ایک تحریک جس کا لیڈر مسولینی ہے

آمریت ڈکٹیٹر شپ :- ملک میں جو پارٹی برسر اقتدار آتی ہے وہ اپنے میں سے ایک آدمی کو سیاہ و سفید کا مالک بنا دیتی ہے۔ بادشاہ صرف برائے نام رہ جاتا ہے یہ شخص آمر (ڈکٹیٹر) کہلاتا ہے یہ جو قانون مناسب سمجھے عوام کی رضامندی کے بغیر جاری کر سکتا ہے صرف اپنی پارٹی سے مشورہ لیتا ہے۔

ابی سینیا :- حبشہ کا ملک جو افریقہ میں ہے اور جہاں عیسائی رہتے ہیں

اداکار :- ایکٹر (ACTOR)

اسمبلی :- مجلسِ قانون ساز

اطالیہ :- اٹلی

انتخاب :- الیکشن

تحریک :- (MOVEMENT)

نشرگاہ :- براڈکاسٹنگ اسٹیشن

برطانیہ :- بحیرۂ شمالی میں چند جزیرے ہیں جن میں انگلستان، سکاٹ لینڈ اور ویلز شامل ہیں۔

برقیہ :- تار برقی، ٹیلیگرام

دعوتِ چائے :- ٹی پارٹی

جشن نقرئی، سیمیں :- سلور جوبلی۔ حکومت کے پچیس سال گزرنے پر جشن

جشن طلائی :- گولڈن جوبلی۔ پچاس سال گزرنے پر جشن

حزب العمال :- مزدوروں کی پارٹی

حزب الاختلاف :- مخالف جماعت اسمبلی میں ممبروں کی تعداد کے اعتبار سے جو جماعت دوسرے درجے پر ہو۔

خطبہ :- ایڈریس (Address)

رضا کار :- والنٹیر

ریڈیو :- آلۂ نشر صوت

سول نافرمانی :- عصیانِ مدنی